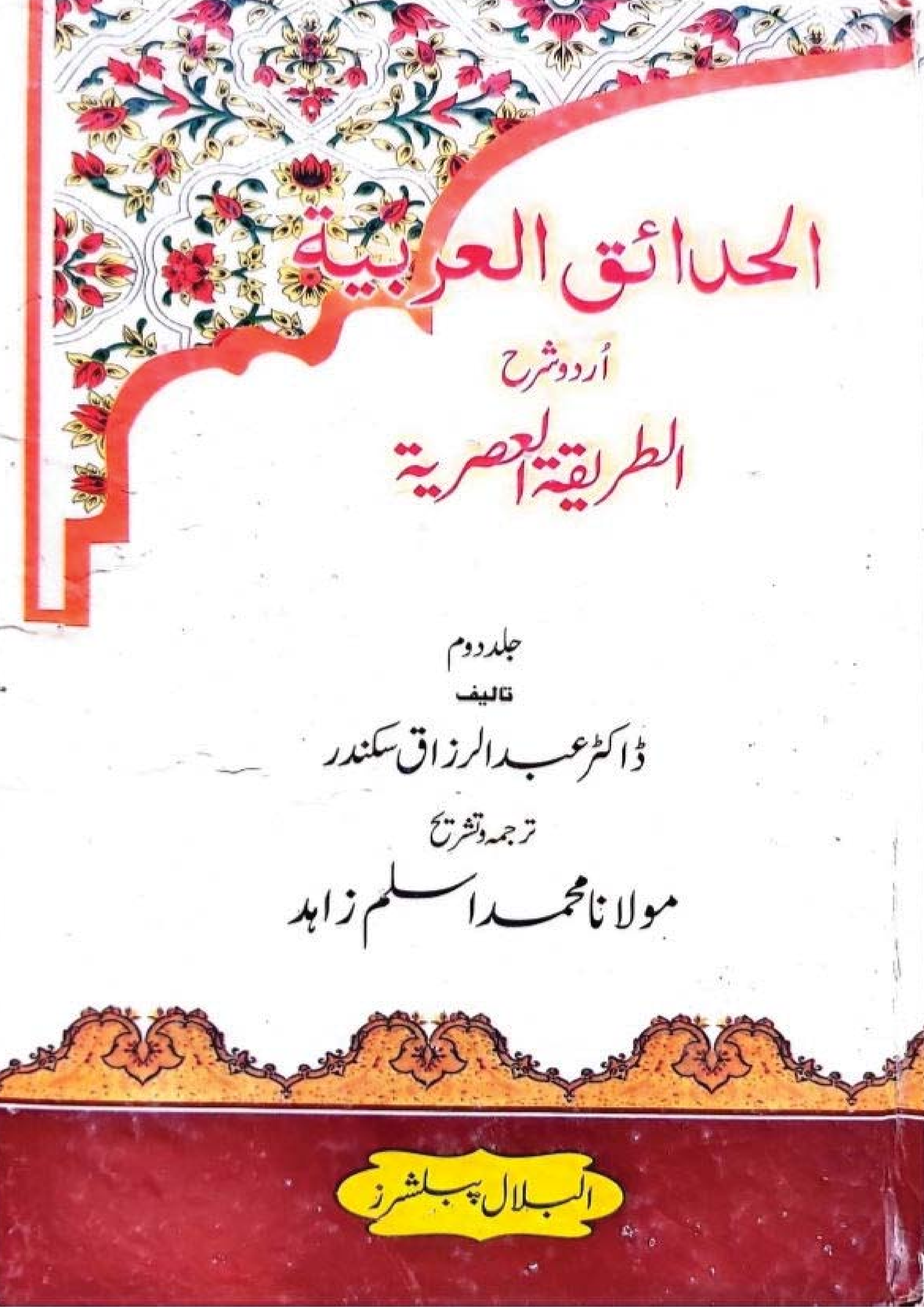
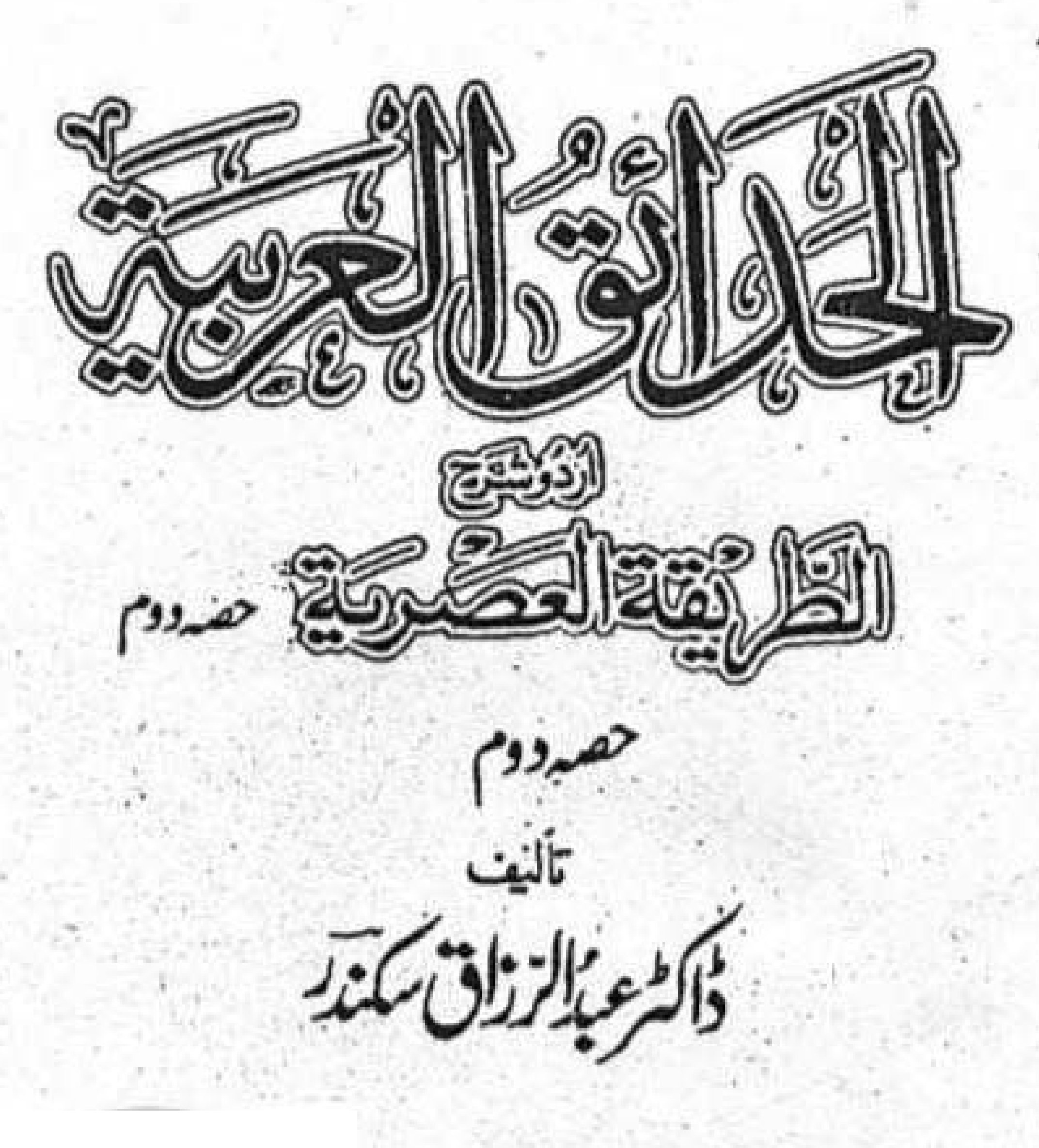

الحدائق العربیۃ
اُردو شرح
الطریقۃ العصریۃ
جلد دوم
تالیف
ڈاکٹر عبد الرزاق سکندر
ترجمہ وتشریح
مولانا محمد اسلم زاہد
البلال پبلشرز



البلال پبلشرز

فهرس

[پہلا سبق]

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

اَلْفَاعِلُ (فاعل کا بیان)

قاعدہ: فاعل وہ اسم ہے کہ جس سے پہلے فعل آئے اور وہ اس فعل کے کرنے والے کو بتائے اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

دَخَلَ الْاُسْتَاذُ وَقَامَ التَّلَامِيْذُ	اُستاد داخل ہوا اور شاگرد کھڑے ہو گئے
جَلَسَ الْاُسْتَاذُ وَجَلَسَ التَّلَامِيْذُ	اُستاد بیٹھا اور شاگرد بیٹھے
حَضَرَ مَحْمُوْدٌ وَغَابَ خَالِدٌ	محمود حاضر ہوا اور خالد غیر حاضر ہوا
يَطْلَعُ الْفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ	فجر طلوع ہوتی ہے تو مؤذن اذان دیتا ہے
وَيَسْتَيْقِظُ الطِّفْلُ وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ	اور بچہ بیدار ہوتا ہے اور پرندے چہچہاتے ہیں
وَيُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ وَتَتَنَوَّرُ الْاَرْضُ	اور مسلمان نماز پڑھتے ہیں اور زمین منور ہو جاتی ہے

سوالات	جوابات
مَنِ الَّذِیْ دَخَلَ؟	دَخَلَ الْاُسْتَاذُ
کون داخل ہوا؟	اُستاد داخل ہوا
مَنِ الَّذِیْ قَامَ؟	قَامَ التَّلَامِيْذُ
کون کھڑا ہوا؟	شاگرد کھڑے ہوئے
مَنِ الَّذِیْ جَلَسَ؟	جَلَسَ الْاُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيْذُ
کون بیٹھا؟	اُستاد اور شاگرد بیٹھے
مَنِ الَّذِیْ حَضَرَ؟	حَضَرَ مَحْمُوْدٌ
کون حاضر ہوا؟	محمود حاضر ہوا
من الَّذِیْ غَابَ؟	غَابَ خَالِدٌ
کون غیر حاضر ہوا؟	خالد غیر حاضر ہوا

مَاذَا یَطْلَعُ؟	یَطْلَعُ الْفَجْرُ
کیا چیز طلوع ہوتی ہے؟	فجر طلوع ہوتی ہے
مَنِ الَّذِیْ یُؤَذِّنُ؟	یُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ
کون اذان دیتا ہے؟	مؤذن اذان دیتا ہے
مَنِ الَّذِیْ یَسْتَیْقِظُ؟	یَسْتَیْقِظُ الطِّفْلُ
کون بیدار ہوتا ہے؟	بچہ بیدار ہوتا ہے
مَاذَا تُغَرِّدُ؟	تُغَرِّدُ الطُّیُوْرُ
کیا چیز چہچہاتی ہے؟	پرندے چہچہاتے ہیں
مَنِ الَّذِیْ یُصَلِّیْ؟	یُصَلِّی الْمُسْلِمُوْنَ
کون نماز پڑھتا ہے؟	مسلمان نماز پڑھتے ہیں
مَاذَا تَتَنَوَّرُ؟	تَتَنَوَّرُ الْاَرْضُ
کیا چیز منور ہوتی ہے؟	زمین منور ہوتی ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) اُکْتُبِ الْفَاعِلَ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ (سابقہ جملوں میں سے موجود فاعل چن کر لکھو)

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے فاعل کے کلمات:

اَلْاُسْتَاذُ　اَلتَّلَامِیْذُ　مَحْمُوْدٌ　خَالِدٌ　اَلْفَجْرُ

اَلْمُؤَذِّنُ　اَلطِّفْلُ　اَلطُّیُوْرُ　اَلْمُسْلِمُوْنَ　اَلْاَرْضُ

(۲) اُکْتُبِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِیَةَ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

سابقہ جملوں میں آنے والے افعال ماضیہ چن کر لکھیں

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے افعال ماضیہ:

دَخَلَ　قَامَ　جَلَسَ　حَضَرَ　غَابَ

(۳) اُكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

سابقہ جملوں میں آنے والے افعال مضارعہ چن کر لکھیں

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے افعالِ مضارعہ:

يَطْلَعُ يُؤَذِّنُ يَسْتَيْقِظُ تُغَرِّدُ يُصَلِّيْ تَتَنَوَّرُ

(۴) تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ۔ اُردو میں ترجمہ کریں

حل: دیے گئے عربی جملوں کا اُردو میں ترجمہ:

عربی	اُردو	عربی	اُردو
ضَحِكَ الْوَلَدُ	لڑکا ہنسا	تَبَسَّمَ سَعِيْدٌ	سعید مسکرایا
حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب (آدمی) حاضر ہوا	وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ	گاڑی رُکی/ٹھہری
اِنْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ	عینک ٹوٹ گئی	أَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ	درخت پھل دار ہو گیا
يَطِيْرُ الْعُصْفُوْرُ	چڑیا اُڑتی ہے	يَفْرَحُ الْوَلَدُ	لڑکا خوش ہوتا ہے
يَخْطُبُ الْخَطِيْبُ	خطیب خطبہ دیتا ہے/ خطاب کرتا ہے	قَرَأَتِ الطَّالِبَاتُ	طالبات نے پڑھا

(۵) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: دیے گئے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

اُردو	عربی	اُردو	عربی
بچہ رویا	بَكَى الطِّفْلُ	سعید خوش ہوا	فَرِحَ سَعِيْدٌ
لڑکا کھیلا	لَعِبَ الْوَلَدُ	بچی روئی	بَكَتِ الطِّفْلَةُ
جمیلہ خوش ہوئی	فَرِحَتْ جَمِيْلَةُ	فاطمہ کھیلی	لَعِبَتْ فَاطِمَةُ
لڑکے پڑھ رہے ہیں	يَقْرَأُ الْأَوْلَادُ	مزدور کام کر رہے ہیں	يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ
خالد دوڑ رہا ہے	يَهْرُبُ خَالِدٌ	سورج غروب ہو رہا ہے	تَغْرُبُ الشَّمْسُ
لڑکیاں خوش ہو رہی ہیں	فَرِحَتِ الْبَنَاتُ		

تَمْرِیْنٌ فِی الْاِعْرَابِ (ترکیب سے متعلق مشق)

کسی عربی جملے کے الفاظ کا نحو (عربی گرامر) کے اعتبار سے تجزیہ کرنا اعراب یا ترکیب کہلاتا ہے۔ جیسے حَضَرَ التَّلَامِیْذُ اس جملے میں حَضَرَ فعل ماضی ہے، اَلتَّلَامِیْذُ فاعل ہے جو کہ مرفوع ہے۔

(۶) درج ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

حل: دیے گئے جملوں کی ترکیب:

(۱) طَارَ الْعُصْفُوْرُ (چڑیا اڑی)

طَارَ: فعل ماضی، اَلْعُصْفُوْرُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) یَفْرَحُ الْوَلَدُ (لڑکا خوش ہوتا ہے)

یَفْرَحُ: فعل مضارع، اَلْوَلَدُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) تَلْعَبُ الطِّفْلَۃُ (بچی روتی ہے)

تَلْعَبُ: فعل مضارع، اَلطِّفْلَۃُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[دوسرا سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

اَلْمَفْعُوْلُ بِہٖ (مفعول بہ کا بیان)

قاعدہ: مفعول بہ وہ اسم ہے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے کَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ۔ اس جملے میں کَتَبَ: فعل ماضی، اَلْأُسْتَاذُ: فاعل مرفوع اور اَلدَّرْسَ مفعول بہ ہے۔

کَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ	اُستاد نے سبق لکھا
حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ	شاگرد نے سبق یاد کیا
قَرَأَ سَعِیْدٌ الْکِتَابَ	سعید نے کتاب پڑھی
کَتَبَتِ التِّلْمِیْذَۃُ کُرَّاسَۃً	شاگردہ نے کاپی لکھی
اَکَلَتِ الطِّفْلَۃُ تُفَّاحَۃً	بچی نے سیب کھایا
شَرِبَتْ فَاطِمَۃُ حَلِیْبًا	فاطمہ نے دودھ پیا
یُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَۃَ	خادم کمرہ صاف کرتا ہے
یُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطُّلَّابَ	اُستاد طلبہ کو سکھاتا / پڑھاتا ہے
یَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِیَّۃَ	خالد عربی سمجھتا ہے
تَکْتُبُ الْمُعَلِّمَۃُ الدَّرْسَ	اُستانی سبق لکھتی ہے
تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ	طالبات سبق یاد کرتی ہیں
تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ	بیٹی / لڑکی پھول جمع / اکٹھے کرتی ہے

سوالات	جوابات
مَاذَا كَتَبَ الْأُسْتَاذُ؟	كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ
اُستاد نے کیا لکھا؟	اُستاد نے سبق لکھا
مَاذَا حَفِظَ التِّلْمِيذُ؟	حَفِظَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
شاگرد نے کیا یاد کیا؟	شاگرد نے سبق یاد کیا
مَاذَا قَرَأَ سَعِيدٌ؟	قَرَأَ سَعِيدٌ الْكِتَابَ
سعید نے کیا پڑھا؟	سعید نے کتاب پڑھی
مَاذَا كَتَبَتِ التِّلْمِيذَةُ؟	كَتَبَتِ التِّلْمِيذَةُ كُرَّاسَةً
شاگردہ نے کیا لکھا؟	شاگردہ نے کاپی لکھی
مَاذَا أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ؟	أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تُفَّاحَةً
بچی نے کیا کھایا؟	بچی نے سیب کھایا
مَاذَا شَرِبَتْ فَاطِمَةُ؟	شَرِبَتْ فَاطِمَةُ حَلِيبًا
فاطمہ نے کیا پیا؟	فاطمہ نے دودھ پیا
مَاذَا يُنَظِّفُ الْخَادِمُ؟	يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَةَ
خادم کیا صاف کرتا ہے؟	خادم حجرہ/کمرہ صاف کرتا ہے؟
مَنْ يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ؟	يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطَّلَبَةَ
اُستاد کس کو پڑھاتا/سکھاتا ہے؟	اُستاد طلبہ کو پڑھاتا/سکھاتا ہے؟
هَلْ يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ
کیا خالد عربی سمجھتا ہے؟	جی ہاں، خالد عربی سمجھتا ہے
مَاذَا تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ	تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ
اُستانی کیا لکھتی ہے؟	اُستانی سبق لکھتی ہے

مَاذَا تحفظ الطَّالِبَاتُ؟	تحفظ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ
طالبات کیا یاد کرتی ہیں؟	طالبات سبق یاد کرتی ہیں
مَاذَا تجمع البِنْتُ؟	تجمع البِنْتُ الأزْهَارَ
بیٹی/لڑکی کیا جمع/اکٹھا کرتی ہے؟	بیٹی/لڑکی پھول جمع/اکٹھے کرتی ہے

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) اُكْتُبِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے مفعول بہ کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے کلمات:

اَلدَّرْسَ اَلْكِتَابَ كُرَّاسَةً تُفَّاحَةً حَلِيْبًا

اَلْحُجْرَةَ اَلطَّلَبَةَ اَلْعَرَبِيَّةَ اَلْأَزْهَارَ

(۲) اُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فاعل کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں فاعل کے کلمات:

اَلْأُسْتَاذُ اَلتِّلْمِيْذُ سَعِيْدٌ اَلتِّلْمِيْذَةُ اَلطِّفْلَةُ فَاطِمَةُ

اَلْخَادِمُ اَلْأُسْتَاذُ خَالِدٌ اَلْمُعَلِّمَةُ اَلطَّالِبَاتُ اَلْبِنْتُ

(۳) اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل ماضی کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل ماضی کے کلمات:

كَتَبَ حَفِظَ قَرَأَ كَتَبَتْ اَكَلَتْ شَرِبَتْ

(۴) اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل مضارع کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

يُنَظِّفُ يُعَلِّمُ يَفْهَمُ تَكْتُبُ تَحْفَظُ تَجْمَعُ

(۵) تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْمَفْعُوْلَ بِهِ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ۔

آنے والے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور ہر جملے میں موجود مفعول بہ کو ذکر کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع ترجمہ، مفعول بہ کی تعیین کے درج ذیل ہیں:

خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا (اَلْإِنْسَانَ مفعول بہ)
أَرْسَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا ﷺ	اللہ تعالی نے محمد ﷺ کو بھیجا۔ (مُحَمَّدًا مفعول بہ)
أَنْزَلَ اللّٰهُ الْقُرْآنَ	اللہ نے قرآن نازل کیا (اَلْقُرْآنَ مفعول بہ)
يَغْفِرُ اللّٰهُ التَّائِبَ	اللہ توبہ کرنے والے کو معاف کر دیتا ہے (اَلتَّائِبَ مفعول بہ)
يَضْرِبُ الْجَلَّادُ مُجْرِمًا	جلاد مجرم کو مارتا ہے (مُجْرِمًا مفعول بہ)
يَسُوْقُ السَّائِقُ سَيَّارَةً	ڈرائیور موٹر کار چلاتا ہے (سَيَّارَةً مفعول بہ)
أَرْضَعَتِ الْأُمُّ الْوَلَدَ	ماں نے بچے/بیٹے کو دودھ پلایا (اَلْوَلَدَ مفعول بہ)
شَكَرَتْ فَاطِمَةُ الرَّبَّ	فاطمہ نے پروردگار کا شکر ادا کیا (اَلرَّبَّ مفعول بہ)
تَنْصَحُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً	اُستانی طالبہ کو نصیحت کرتی ہے (طَالِبَةً مفعول بہ)
تُسَاعِدُ زَيْنَبُ الْأُمَّ	زینب ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے (اَلْأُمَّ مفعول بہ)

(۶) تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهِ

آنے والے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فاعل اور مفعول بہ بھی بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع عربی ترجمہ، فاعل اور مفعول بہ کے تعیین کے درج ذیل ہیں:

اُردو	عربی
شاہد خط لکھتا ہے	يَكْتُبُ شَاهِدٌ الرِّسَالَةَ
خالد قمیص پہنتا ہے	يَلْبَسُ خَالِدٌ قَمِيْصًا
بچی نے دودھ پیا	شَرِبَتِ الطِّفْلَةُ حَلِيْبًا
بیٹے نے اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا	شَكَرَ الْإِبْنُ/الْوَلَدُ أُمَّهُ
عابد نے کتاب خریدی	اِشْتَرٰى عَابِدٌ الْكِتَابَ

سعید سبق سمجھ گیا	فَهِمَ سَعِيْدٌ الدَّرْسَ
ماں نے بیٹی کو نصیحت کی	نَصَحَتِ الْأُمُّ بِنْتًا
فاطمہ نے کتاب پڑھی	قَرَأَتْ فَاطِمَةُ الْكِتَابَ
زینب نے خط لکھا	كَتَبَتْ زَيْنَبُ الرِّسَالَةَ

مذکورہ بالا جملوں میں آنے والے فاعل کے کلمات درج ذیل ہیں:

شَاهِدٌ خَالِدٌ اَلطِّفْلَةُ اَلْاِبْنُ/اَلْوَلَدُ عَابِدٌ

سَعِيْدٌ اَلْاُمُّ فَاطِمَةُ زَيْنَبُ

مذکورہ جملوں میں آنے والے مفعول بہ کے کلمات درج ذیل ہیں:

اَلرِّسَالَةَ قَمِيْصًا حَلِيْبًا أُمَّهُ

اَلْكِتَابَ اَلدَّرْسَ بِنْتًا

(۷) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُوْمًا، تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

حل: دیئے گئے جملوں کا اعراب (ترکیب):

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُوْمًا۔ (خالد نے مظلوم کی مدد کی)

نَصَرَ: فعل ماضی، خَالِدٌ: فاعل مرفوع، مَظْلُوْمًا: مفعول بہ۔

تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ (بیٹی پھول جمع کرتی ہے)

تَجْمَعُ: فعل مضارع، اَلْبِنْتُ: فاعل مرفوع، اَلْأَزْهَارَ: مفعول بہ

[تیسرا سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ

(مبتداء اور خبر کا بیان)

قاعدہ: جملہ کا پہلا جز اگر اسم ہو تو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے، اس پہلے جز کو مبتداء کہتے ہیں کیونکہ اس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں کیونکہ اس کے ساتھ مبتداء کے متعلق خبر دی جاتی ہے۔ مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ (کتاب فائدہ دینے والی ہے) اس جملے میں اَلْكِتَابُ مبتداء مرفوع ہے، مُفِيْدٌ خبر مرفوع ہے اَلْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ (محنتی (آدمی) کامیاب ہے) اَلْمُجْتَهِدُ مبتداء مرفوع اور نَاجِحٌ خبر مرفوع۔

تنبیہ: یاد رہے کہ مبتداء اگر مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوگی، جیسے اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ، اور اگر مبتداء تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوگی، جیسے اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ، اور اگر مبتداء جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے، اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ، اور اگر مبتداء مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی، جیسے اَلتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ۔

اَلْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ، وَالتِّلْمِيْذُ جَالِسٌ،	اُستاد حاضر ہے اور شاگرد بیٹھا ہے
وَالْكِتَابُ مَفْتُوْحٌ، وَالدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ،	اور کتاب کھلی ہوئی ہے اور سبق لکھا ہوا ہے
وَخَالِدٌ مُجْتَهِدٌ وَشَاهِدٌ كَسْلَانٌ	اور خالد محنتی ہے اور شاہد سست ہے
وَالْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ، وَالتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ،	اور اُستانی حاضر ہے اور شاگردہ محنتی ہے
وَالْخَادِمَةُ نَشِيْطَةٌ وَزَيْنَبُ صَالِحَةٌ	اور خادمہ چست ہے اور زینب نیک ہے
اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ، وَاللَّيْمُوْنَةُ حَامِضَةٌ	سیب میٹھا ہے اور لیموں کھٹا ہے

جوابات	سوالات
نَعَمْ، اَلْاُسْتَاذُ حَاضِرٌ	هَلِ الْاُسْتَاذُ حَاضِرٌ؟
جی ہاں، اُستاد حاضر ہے	کیا اُستاد حاضر ہے؟
لَا، بَلْ اَنَا وَاقِفٌ	هَلْ اَنْتَ جَالِسٌ؟
نہیں، بلکہ میں کھڑا ہوں	کیا تو بیٹھا ہے؟
نَعَمْ، كِتَابِيْ مَفْتُوْحٌ	هَلْ كِتَابُكَ مَفْتُوْحٌ؟
جی ہاں، میری کتاب کھلی ہوئی ہے	کیا تیری کتاب کھلی ہوئی ہے؟
نَعَمْ، دَرْسِيْ مَكْتُوْبٌ	هَلْ دَرْسُكَ مَكْتُوْبٌ؟
جی ہاں، میرا سبق لکھا ہوا ہے	کیا تیرا سبق لکھا ہوا ہے؟
نَعَمْ، هُوَ مُجْتَهِدٌ	هَلْ اَخُوْكَ مُجْتَهِدٌ؟
جی ہاں، وہ محنتی ہے	کیا تیرا بھائی محنتی ہے؟
لَا، بَلْ هُوَ نَشِيْطٌ	هَلْ خَالِدٌ كَسْلَانٌ؟
نہیں، بلکہ وہ چست ہے	کیا خالد سُست ہے؟
نَعَمْ، هِيَ حَاضِرَةٌ	هَلِ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ؟
جی ہاں، وہ حاضر ہے	کیا اُستانی حاضر ہے؟
نَعَمْ، اَلتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ	هَلِ التِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ؟
جی ہاں، شاگردہ محنتی ہے	کیا شاگردہ محنتی ہے؟
لَا، بَلْ هِيَ نَشِيْطَةٌ	هَلِ الْخَادِمَةُ كَسْلَانَةٌ؟
نہیں، بلکہ وہ چست ہے	کیا خادمہ سُست ہے؟
نَعَمْ، هِيَ صَالِحَةٌ	هَلْ زَيْنَبُ صَالِحَةٌ؟
جی ہاں، وہ نیک ہے	کیا زینب نیک ہے؟
نَعَمْ، اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ	هَلِ التُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ؟
جی ہاں، سیب میٹھا ہے	کیا سیب میٹھا ہے؟
لَا، بَلْ هِيَ حَامِضَةٌ	هَلِ اللَّيْمُوْنَةُ حُلْوَةٌ؟
نہیں، بلکہ وہ کھٹا ہے	کیا لیموں میٹھا ہے؟

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) اُذْكُرِ الْمُبْتَدَأَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے مبتداء کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں مبتداء کے کلمات:

اَلْاُسْتَاذُ اَنْتَ كِتَابُكَ دَرْسُكَ اَخُوْكَ خَالِدٌ

اَلْمُعَلِّمَةُ اَلتِّلْمِيْذَةُ اَلْخَادِمَةُ زَيْنَبُ اَلتُّفَّاحَةُ اَللَّيْمُوْنَةُ

اَنَا كِتَابِيْ دَرْسِيْ هُوَ هِيَ

(۲) اُذْكُرِ الْخَبَرَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے خبر کے کلمات کو چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں خبر کے کلمات:

حَاضِرٌ جَالِسٌ وَاقِفٌ مَفْتُوْحٌ مَكْتُوْبٌ مُجْتَهِدٌ كَسْلَانٌ نَشِيْطٌ

حَاضِرَةٌ مُجْتَهِدَةٌ كَسْلَانَةٌ نَشِيْطَةٌ صَالِحَةٌ حُلْوَةٌ حَامِضَةٌ

(۳) تَرْجِمْ بِاللُّغَةِ الْاُرْدِيَّةِ وَبَيِّنِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ۔

اُردو میں ترجمہ کریں اور مبتداء اور خبر کو بیان کریں۔

حل: سبق کے شروع میں عربی جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیا جا چکا ہے اور پہلے سوال کے جواب میں مبتداء جبکہ دوسرے سوال کے جواب میں خبر کے کلمات کو الگ الگ کر کے لکھ دیا گیا ہے لہٰذا وہاں دیکھ لیں۔

(۴) تَرْجِمْ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَبَيِّنِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ۔

عربی میں ترجمہ کریں اور مبتداء اور خبر کو بھی بیان کریں۔

حل: دیے گئے اُردو جملوں کا عربی ترجمہ درج ذیل ہے:

خبر	مبتداء	عربی	اردو
اَحَدٌ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ اَحَدٌ	اللہ ایک ہے
اَکْبَرُ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
خَالِقٌ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ خَالِقٌ	اللہ پیدا کرنے والا ہے
کَبِیْرٌ	اَلْمَسْجِدُ	اَلْمَسْجِدُ کَبِیْرٌ	مسجد بڑی ہے
مُقْمِرَةٌ	اَلْقَمَرُ	اَلْقَمَرُ مُقْمِرَةٌ	چاند روشن ہے
مُرٌّ	اَلدَّوَاءُ	اَلدَّوَاءُ مُرٌّ	دواء کڑوی ہے
مَالِحٌ	اَلْمَاءُ	اَلْمَاءُ مَالِحٌ	پانی نمکین ہے
حُلْوٌ	اَلثَّمَرُ	اَلثَّمَرُ حُلْوٌ	پھل میٹھا ہے
مَرِیْضٌ	شَاهِدٌ	شَاهِدٌ مَرِیْضٌ	شاہد بیمار ہے
حَزِیْنٌ	عَابِدٌ	عَابِدٌ حَزِیْنٌ	عابد غمگین ہے
مُجْتَهِدُوْنَ	اَلطَّلَبَةُ	اَلطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُوْنَ	طلبہ محنتی ہیں
اُمَنَاءُ	اَلتُّجَّارُ	اَلتُّجَّارُ اُمَنَاءُ	تاجر امانتدار ہیں
رَحِیْمَاتٌ	اَلْاُمَّهَاتُ	اَلْاُمَّهَاتُ رَحِیْمَاتٌ	مائیں مہربان ہیں

(۵) اَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِیَةَ۔

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع تراکیب درج ذیل ہیں:

(۱) اَلْغُرْفَةُ نَظِیْفَةٌ (کمرہ صاف ستھرا ہے)

اَلْغُرْفَةُ: مبتداء مرفوع، نَظِیْفَةٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) اَلْبَیْتُ جَمِیْلٌ (گھر خوبصورت ہے)

اَلْبَیْتُ: مبتداء مرفوع، جَمِیْلٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ (لڑکا باادب ہے)

اَلْوَلَدُ: مبتداء مرفوع، مُؤَدَّبٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[چوتھا سبق]

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

جَرُّ الْاِسْمِ (اسم کے مجرور ہونے کا بیان)

قاعدہ: جب کسی اسم سے پہلے کوئی حرفِ جر آجائے تو اس اسم کے آخر میں جر (زیر) آجاتی ہے، جیسے اَلْقَلَمُ فِی الْجَیْبِ (قلم جیب میں ہے) اگر وہ اسم ایسا ہے کہ جس کے آخر میں (ان) تثنیہ کا یا (ون) جمع کا ہو تو حرفِ جر آنے کے بعد وہ (ین) سے بدل جاتا ہے، جیسے اَلْوَالِدَانِ، اور اَلصَّالِحُوْنَ۔ سَافَرَ شَاهِدٌ بِالْوَالِدَیْنِ، (شاہد نے والدین کے ساتھ سفر کیا) حَامِدٌ مِنَ الصَّالِحِیْنَ (حامد نیک لوگوں میں سے ہے) فرق اتنا ہے کہ تثنیہ کے نون کے نیچے زیر اور جمع کے نون پر زبر ہوگی۔ بعض حروفِ جارہ یہ ہیں: فِیْ، مِنْ، اِلٰی، عَلٰی، عَنْ، حَتّٰی، کاف، واوٗ، لام، باوٗ، تاوٗ، مُنْذُ، مُذْ، جیسے ذَهَبَ التِّلْمِیْذُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ (شاگرد مدرسے کی طرف گیا) ذَهَبَ: فعل ماضی، اَلتِّلْمِیْذُ: فاعل مرفوع، اِلٰی: حرفِ جر، اَلْمَدْرَسَةِ: مجرور۔

یَسْتَیْقِظُ عَابِدٌ فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ وَیَبْدَأُ یَوْمَهُ بِالْوُضُوْءِ وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ، ثُمَّ یَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ وَیَخْرُجُ مِنَ الْبَیْتِ وَیَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ، وَیَدْخُلُ فِی الْفَصْلِ وَیُسَلِّمُ عَلَی الْاُسْتَاذِ وَالزُّمَلَاءِ وَیَسْتَمِرُّ فِی الدُّرُوْسِ اِلَی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً۔ وَعِنْدَ مَا یَسْمَعُ الْجَرَسَ یَأْخُذُ کُتُبَهُ وَیَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ، وَیَرْجِعُ اِلَی الْبَیْتِ	عابد صبح سویرے جاگتا ہے اور وہ اپنے دن کی ابتداء وضو، نماز اور قرآن کی تلاوت کے ساتھ کرتا ہے، پھر وہ ناشتہ کرتا ہے اور گھر سے نکلتا ہے اور مدرسہ کی طرف چلا جاتا ہے اور وہ درس گاہ میں داخل ہوتا ہے اور اُستاد کو اور اپنے ہم جماعتوں کو سلام کرتا ہے اور وہ شام چار بجے تک مسلسل اسباق میں مشغول رہتا ہے اور جس وقت وہ گھنٹی سنتا ہے تو وہ اپنی کتابیں لیتا (اُٹھاتا) ہے اور درس گاہ سے نکلتا ہے اور گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

سوالات	جوابات
متى تستيقظ يا خالد؟	أستيقظ في الصباح الباكر
اے خالد تو کب جاگتا ہے؟	میں صبح سویرے جاگتا ہوں
بم تبدأ يومك؟	أبدأ يومي بالوضوء والصلاة وتلاوة القرآن
تو اپنا دن کس (کام) سے شروع کرتا ہے؟	میں اپنا دن وضو، نماز اور قرآن کی تلاوت سے شروع کرتا ہوں
متى تتناول الفطور؟	أتناول الفطور في الساعة السابعة
تو کب ناشتہ کرتا ہے؟	میں سات بجے ناشتہ کرتا ہوں
متى تأتي إلى المدرسة؟	آتي إلى المدرسة قبل الساعة الثامنة
تو مدرسے کی طرف کب آتا ہے؟	میں آٹھ بجے سے پہلے مدرسہ کی طرف آتا ہوں
متى تبدأ مدرستك؟	تبدأ مدرستي في الساعة الثامنة
تیرا مدرسہ کب شروع ہوتا ہے؟	میرا مدرسہ آٹھ بجے شروع ہوتا ہے
متى يذهب والدك إلى عمله؟	يذهب والدي إلى عمله الساعة الثامنة صباحا
تیرا والد اپنے کام کی طرف کب جاتا ہے؟	میرا والد صبح آٹھ بجے اپنے کام کی طرف جاتا ہے
هل تسلم على زملائك؟	نعم أسلم على زملائي
کیا تو اپنے ہم جماعتوں کو سلام کرتا ہے؟	جی ہاں میں اپنے ہم جماعتوں کو سلام کرتا ہوں
إلى متى تستمر في دروسك؟	أستمر في دروسي إلى الساعة الرابعة مساءً
تو کب تک مسلسل اپنے اسباق میں مشغول رہتا ہے؟	میں مسلسل شام چار بجے تک اپنے اسباق میں مشغول رہتا ہوں
متى ترجع إلى بيتك؟	أرجع إلى بيتي الساعة الخامسة

تو اپنے گھر کی طرف کب لوٹتا ہے؟	میں پانچ بجے اپنے گھر کی طرف لوٹتا ہوں
هَلْ تَسْتَرِيْحُ قَلِيْلًا بَعْدَ مَا تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ أَسْتَرِيْحُ قَلِيْلًا بَعْدَ مَا أَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
کیا تو مدرسے سے لوٹنے کے بعد کچھ دیر آرام کرتا ہے؟	جی ہاں میں مدرسے سے لوٹنے کے بعد کچھ دیر آرام کرتا ہوں
هَلْ تُذَاكِرُ دُرُوْسَكَ وَحْدَكَ أَمْ مَعَ زَمِيْلِكَ؟	نَعَمْ أُذَاكِرُ دُرُوْسِيْ مَعَ زَمِيْلِيْ طَاهِرٍ
کیا تو اپنے اسباق اکیلا خود یاد کرتا ہے یا اپنے ساتھی کے ساتھ؟	جی ہاں میں اپنے اسباق اپنے ساتھی طاہر کے ساتھ یاد کرتا ہوں

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) أُذْكُرِ الْجَارَّ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ۔

گزرے ہوئے سبق میں موجود جار مجرور بیان کریں

حل:

کلمات	حروف جار	مجرور
فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	فِيْ	الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
بِالْوُضُوْءِ	بِ	اَلْوُضُوْءِ
مِنَ الْبَيْتِ	مِنْ	اَلْبَيْتِ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ	إِلٰى	اَلْمَدْرَسَةِ
فِي الْفَصْلِ	فِيْ	اَلْفَصْلِ
عَلَى الْأُسْتَاذِ	عَلٰى	اَلْأُسْتَاذِ
فِي الدُّرُوْسِ	فِيْ	اَلدُّرُوْسِ
إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ	إِلٰى	اَلسَّاعَةِ الرَّابِعَةِ

مِنَ الْفَصْلِ	مِنْ	اَلْفَصْلِ
اِلَى الْبَيْتِ	اِلَى	اَلْبَيْتِ
بِمَ	بِ	مَا
فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ	فِي	السَّاعَةِ السَّابِعَةِ
فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ	فِي	السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
اِلَى عَمَلِهٖ	اِلَى	عَمَلِهٖ
عَلٰى زُمَلَائِكَ	عَلٰى	زُمَلَائِكَ
فِيْ دُرُوْسِكَ	فِيْ	دُرُوْسِكَ
عَلٰى زُمَلَائِيْ	عَلٰى	زُمَلَائِيْ
اِلَى بَيْتِكَ	اِلَى	بَيْتِكَ
مِنَ الْمَدْرَسَةِ	مِنْ	اَلْمَدْرَسَةِ
اِلَى بَيْتِيْ	اِلَى	بَيْتِيْ
فِيْ دُرُوْسِيْ	فِيْ	دُرُوْسِيْ

(۲) اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ۔

گزرے ہوئے سبق میں موجود فعل مضارع کے کلمات چن کر لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے کلمات:

يَسْتَيْقِظُ، يَبْدَأُ، يَتَنَاوَلُ، يَخْرُجُ، يَذْهَبُ، يَدْخُلُ، يُسَلِّمُ، يَسْتَمِرُّ، يَسْمَعُ، يَأْخُذُ، يَرْجِعُ، اَسْتَيْقِظُ، تَبْدَأُ، اَبْدَأُ، تَتَنَاوَلُ، اَتَنَاوَلُ، تَأْتِيْ، آتِيْ، يَذْهَبُ، تُسَلِّمُ، اُسَلِّمُ، تَسْتَمِرُّ، اَسْتَمِرُّ، تَرْجِعُ، اَرْجِعُ، تَسْتَرِيْحُ، اَسْتَرِيْحُ، تُذَاكِرُ، اُذَاكِرُ۔

(۳) تَرْجِمْ بِالْاُرْدِيَّةِ وَبَيِّنْ حُرُوْفَ الْجَرِّ وَالْاَسْمَاءَ الْمَجْرُوْرَةَ۔

اردو میں ترجمہ کریں اور حروف جر اور اسمائے مجرورہ کو بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملوں کا اُردو ترجمہ مع حروف جارہ اور اسماء مجرور کے بیان کے ساتھ۔

عربی	اُردو	حرف جار	اسم مجرور
نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ	بارش آسمان سے اُتری	مِنْ	اَلسَّمَاءِ
دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِي السِّجْنِ	مجرم جیل خانے میں داخل ہوا	فِي	اَلسِّجْنِ
يَنْزِلُ الرَّاكِبُ مِنَ السَّيَّارَةِ	سوار موٹر کار سے اُترتا ہے	مِنْ	اَلسَّيَّارَةِ
نُصَلِّيْ عَلَى الْمَيِّتِ صَلَاةَ الْجَنَازَةِ	ہم میت پر نماز جنازہ پڑھتے ہیں	عَلَى	اَلْمَيِّتِ
يُدْفَنُ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ	میت کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے	فِي	اَلْقَبْرِ
يَسْقُطُ الثَّمَرُ عَلَى الْأَرْضِ	پھل زمین پر گرتا ہے	عَلَى	اَلْأَرْضِ
تَنَامُ الطِّفْلَةُ عَلَى السَّرِيْرِ	بچی چارپائی پر سوتی ہے	عَلَى	اَلسَّرِيْرِ
تَرْضَى الْمُعَلِّمَةُ عَنِ التِّلْمِيْذَةِ الْمُؤَدَّبَةِ	اُستانی باادب شاگردہ سے راضی ہوتی ہے	عَنْ	اَلتِّلْمِيْذَةِ
تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِالدُّمْيَةِ	فاطمہ گڑیا کے ساتھ کھیلتی ہے	بِ	اَلدُّمْيَةِ

(۴) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَبَيِّنْ حُرُوْفَ الْجَرِّ وَالْأَسْمَاءِ الْمَجْرُوْرَةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں اور حروفِ جارہ اور اسماء مجرورہ کو بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع عربی ترجمہ اور حروفِ جارہ اور اسمائے مجرورہ کے بیان کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔

اُردو	عربی	حروفِ جار	اسم مجرور
شاہد بازار گیا	ذَهَبَ شَاهِدٌ إِلَى السُّوْقِ	إِلَى	السُّوْقِ
اور اس نے ایک روپے میں کاپی خریدی	وَاشْتَرَى الْكُرَّاسَةَ بِرُوْبِيَّةٍ	بِ	رُوْبِيَّةٍ
یہ خالد کا رومال ہے	هٰذَا الْمِنْدِيْلُ لِخَالِدٍ	لِ	خَالِدٍ
گھڑی دیوار پر ہے	اَلسَّاعَةُ عَلَى الْجِدَارِ	عَلَى	الْجِدَارِ
مریض شفایاب ہو گیا	شُفِيَ الْمَرِيْضُ	مِنْ	اَلْمُسْتَشْفَى
اور ہسپتال سے گھر چلا گیا	وَذَهَبَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى إِلَى الْبَيْتِ	إِلَى	اَلْبَيْتِ
		مِنْ	اسلام آباد
میں نے کراچی سے اسلام آباد تک ریل میں سفر کیا	سَافَرْتُ مِنْ إِسْلَام آبَاد إِلَى كَرَاتْشِيْ	إِلَى	كراتشي
		با	القطار
خدا کی قسم میں کسی پر ظلم نہیں کروں گا	وَاللّٰهِ! لَا أَظْلِمُ عَلَى أَحَدٍ	عَلَى	أَحَدٍ
میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہوں	أَتَوَضَّأُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ	بِ	اَلْمَاءِ الْبَارِدِ
اور میں باجماعت نماز ادا کرتا ہوں	وَأُصَلِّي الصَّلَاةَ بِالْجَمَاعَةِ	بِ	اَلْجَمَاعَةِ

(۵) أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ۔ آنے والے جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع ترکیب درج ذیل ہیں:

(۱) لَعِبَ خَالِدٌ فِي الْحَدِيْقَةِ (خالد باغ میں کھیلا)

لَعِبَ: فعل ماضی، خَالِدٌ: فاعل مرفوع، فِي: حرف جر، اَلْحَدِيْقَةِ: اسم مجرور۔

(۲) يَكْتُبُ شَاهِدٌ بِالْقَلَمِ (شاہد قلم کے ساتھ لکھتا ہے)

يَكْتُبُ: فعل مضارع، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، بِ: حرف جر، اَلْقَلَمِ: اسم مجرور۔

[پانچواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

اِسْمُ الْفَاعِلِ (اسم فاعل کا بیان)

قاعدہ: اسم فاعل وہ اسم ہے کہ جو کسی کام کرنے والے کو بتائے، جیسے کَاتِبٌ: لکھنے والا، مُکْرِمٌ: عزت کرنے والا۔ اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے اگر فعل تین حرفی ہو تو اس کا اسم فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ اور سَمِعَ سے سَامِعٌ۔ اور اگر فعل تین حروف سے زائد ہو تو اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس فعل کے فعل مضارع سے مضارع کی علامت کو دور کر کے اس کی جگہ "میم مضمومہ" لگا دیں اور آخر میں تنوین بڑھا دیں اور آخری لفظ سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو، جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَسْتَمِعُ سے مُسْتَمِعٌ، یَجْتَهِدُ سے مُجْتَهِدٌ۔

اَلْأُسْتَاذُ جَالِسٌ وَالتِّلْمِیْذُ قَائِمٌ	استاذ بیٹھا ہے اور شاگرد کھڑا ہے
اَنَا وَاقِفٌ وَاَنْتَ مَاشٍ	میں ٹھہرا ہوا ہوں اور تو چل رہا ہے
اَلْأُسْتَاذُ مُتَکَلِّمٌ وَالتِّلْمِیْذُ سَامِعٌ	اُستاذ گفتگو کرنے والا ہے اور شاگرد سننے والا ہے
صَدِیْقِیْ مُسَافِرٌ وَاَنَا مُقِیْمٌ	میرا دوست سفر کرنے والا ہے اور میں قیام کرنے والا ہوں
خَالِدٌ کَاتِبٌ وَسَعِیْدٌ قَارِئٌ	خالد لکھنے والا ہے اور سعید پڑھنے والا ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ وَاللَّبَنُ سَاخِنٌ	پانی ٹھنڈا ہے اور دودھ گرم ہے

سوالات	جوابات
هَلْ اَنْتَ قَائِمٌ؟ کیا تو کھڑا ہے؟	لَا، بَلْ اَنَا جَالِسٌ نہیں، بلکہ میں بیٹھا ہوں
هَلْ خَالِدٌ مَاشٍ؟ کیا خالد چلنے والا ہے؟	لَا، بَلْ هُوَ وَاقِفٌ نہیں، بلکہ وہ ٹھہرا ہوا ہے
هَلْ اَنْتَ مُتَکَلِّمٌ؟ کیا تو گفتگو/ بات کرنے والا ہے؟	لَا، بَلْ اَنَا سَامِعٌ نہیں، بلکہ میں سننے والا ہوں

هَلْ أَنْتَ مُسَافِرٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا مُقِيمٌ
کیا تو سفر کرنے والا ہے؟	نہیں، بلکہ میں قیام کرنے والا ہوں
هَلِ الْحَلِيبُ بَارِدٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ سَاخِنٌ
کیا دودھ ٹھنڈا ہے؟	نہیں، بلکہ وہ گرم ہے
هَلْ أَبُوكَ تَاجِرٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ زَارِعٌ
کیا تیرا باپ تاجر ہے؟	نہیں، بلکہ وہ کاشتکار ہے
هَلْ أَنْتَ مُعَلِّمٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا مُتَعَلِّمٌ
کیا تو اُستاد ہے؟	نہیں، بلکہ میں طالب علم ہوں
هَلْ سَعِيدٌ غَائِبٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ حَاضِرٌ
کیا سعید غائب/غیر حاضر ہے؟	نہیں، بلکہ وہ حاضر ہے

المذکر (مذکر)		المؤنث (مؤنث)	
اَلرَّجُلُ جَالِسٌ	آدمی/مرد بیٹھا ہے	اَلْمَرْأَةُ جَالِسَةٌ	عورت بیٹھی ہے
هُوَ مُتَكَلِّمٌ	وہ گفتگو/بات کرتا ہے	هِيَ مُتَكَلِّمَةٌ	وہ گفتگو/بات کرتی ہے
هُوَ قَائِمٌ	وہ کھڑا ہے	هِيَ قَائِمَةٌ	وہ کھڑی ہے
هُوَ كَاتِبٌ	وہ کاتب/لکھنے والا ہے	هِيَ كَاتِبَةٌ	وہ کاتبہ/لکھنے والی ہے
هُوَ وَاقِفٌ	وہ ٹھہرا ہوا ہے	هِيَ وَاقِفَةٌ	وہ پڑھنے والی ہے
هُوَ قَارِئٌ	وہ پڑھنے والا ہے	هِيَ قَارِئَةٌ	وہ ٹھہری ہوئی ہے
هُوَ مُؤْمِنٌ	وہ مومن/ایمان والا ہے	هِيَ مُؤْمِنَةٌ	وہ مومنہ/ایمان والی ہے
هُوَ مُدَرِّسٌ	وہ اُستاد ہے	هِيَ مُدَرِّسَةٌ	وہ اُستانی ہے
هُوَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے	هِيَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
هُوَ مُتَعَلِّمٌ	وہ طالب علم/شاگرد ہے	هِيَ مُتَعَلِّمَةٌ	وہ طالبہ ہے
هُوَ صَائِمٌ	وہ روزہ دار مرد ہے	هِيَ صَائِمَةٌ	وہ روزہ دار عورت ہے
هُوَ مُجْتَهِدٌ	وہ محنتی ہے	هِيَ مُجْتَهِدَةٌ	وہ محنتی عورت ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) غَیِّرْ اِسْمَ الْفَاعِلِ الْمُذَکَّرِ اِلٰی اِسْمِ الْفَاعِلِ الْمُؤَنَّثِ۔

دیئے گئے اسم فاعل کے کلمات کو اسم فاعل مؤنث میں بدلیں۔

حل: دیئے گئے اسم فاعل کے کلمات مع اسم فاعل مؤنث کے درج ذیل ہیں:

اسم فاعل مذکر	اسم فاعل مؤنث	اسم فاعل مذکر	اسم فاعل مؤنث
تَاجِرٌ	تَاجِرَةٌ	فَاسِقٌ	فَاسِقَةٌ
عَامِلٌ	عَامِلَةٌ	کَاتِبٌ	کَاتِبَةٌ
نَائِمٌ	نَائِمَةٌ	قَاتِلٌ	قَاتِلَةٌ
مُسْتَقِیْظٌ	مُسْتَقِیْظَةٌ	ظَالِمٌ	ظَالِمَةٌ
حَافِظٌ	حَافِظَةٌ	عَادِلٌ	عَادِلَةٌ
کَافِرٌ	کَافِرَةٌ	حَامِدٌ	حَامِدَةٌ

(۲) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِیَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: دیئے گئے اُردو جملے مع عربی درج ذیل ہیں:

اُردو	عربی	اُردو	عربی
جانے والا	ذَاهِبٌ	ہنسنے والا	ضَاحِكٌ
رونے والا	بَاكٍ	مدد کرنے والا	نَاصِرٌ
باتیں کرنے والا	مُتَكَلِّمٌ	سچ بولنے والا	صَادِقٌ
کھانے والی	آكِلَةٌ	یاد کرنے والی	حَافِظَةٌ/ذَاكِرَةٌ
تربیت دینے والی	مُرَبِّيَةٌ	ادب سکھانے والی	مُؤَدِّبَةٌ

[چھٹا سبق]

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ (اسم مفعول کا بیان)

قاعدہ: اسم مفعول وہ اسم ہے کہ جو فعل سے بنایا جائے اور وہ اس چیز کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے مَکْتُوْبٌ: لکھا ہوا، مُکْرَمٌ: عزت کیا ہوا۔ اگر فعل تین حرفی ہو تو اسم مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آئے گا، جیسے کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ، لکھا ہوا، شَرِبَ سے مَشْرُوْبٌ، پیا ہوا۔ اور اگر فعل تین حروف سے زائد ہو تو اس فعل کے فعل مضارع مجہول کے اوّل سے علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (پیش والا) لگا دیں اور آخر میں تنوین لگا کر اس سے پہلے حرف کو فتحہ (زبر) دے دیں، جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اور یُحْتَرَمُ سے مُحْتَرَمٌ وغیرہ۔

اَلدَّرْسُ مَکْتُوْبٌ	سبق لکھا ہوا ہے	اَلْمَاءُ مَشْرُوْبٌ	پانی پیا ہوا ہے
اَلْکِتَابُ مَقْرُوْءٌ	کتاب پڑھی ہوئی ہے	اَلضَّیْفُ مُکْرَمٌ	مہمان اکرام کیا ہوا ہے
اَلْمَسْاَلَۃُ مَفْهُوْمَۃٌ	مسئلہ سمجھا ہوا ہے	اَلْاَمِیْرُ مُطَاعٌ	امیر اطاعت کیا ہوا ہے
اَللِّصُّ مَاْخُوْذٌ	چور پکڑا ہوا ہے	اَلْهَدِیَّۃُ مَقْبُوْلَۃٌ	ہدیہ/تحفہ قبول کیا ہوا ہے
اَلرِّسَالَۃُ مُرْسَلَۃٌ	خط بھیجا ہوا ہے	اَلْمُعَلِّمَۃُ مُحْتَرَمَۃٌ	استانی احترام کی ہوئی ہے

جوابات	سوالات
نَعَمْ، اَلدَّرْسُ مَکْتُوْبٌ	هَلِ الدَّرْسُ مَکْتُوْبٌ؟
جی ہاں، سبق لکھا ہوا ہے	کیا سبق لکھا ہوا ہے؟
نَعَمْ، اَلْکِتَابُ مَقْرُوْءٌ	هَلِ الْکِتَابُ مَقْرُوْءٌ؟
جی ہاں، کتاب پڑھی ہوئی ہے	کیا کتاب پڑھی ہوئی ہے؟
نَعَمْ، اَلْمَسْئَلَۃُ مَفْهُوْمَۃٌ	هَلِ الْمَسْاَلَۃُ مَفْهُوْمَۃٌ؟
جی ہاں، مسئلہ سمجھا ہوا ہے	کیا مسئلہ سمجھا ہوا ہے؟
لَا، بَلِ الْمُجْرِمُ مُهَانٌ۔	هَلِ الْمُجْرِمُ مُکْرَمٌ؟

کیا مجرم اِکرام کیا ہوا ہے؟	نہیں، بلکہ مجرم اہانت/توہین کیا ہوا ہے
هَلِ الضَّيْفُ مُكْرَمٌ؟	نَعَمْ، اَلضَّيْفُ مُكْرَمٌ
کیا مہمان اکرام کیا ہوا ہے؟	جی ہاں، مہمان اِکرام کیا ہوا ہے
هَلِ الْأَمِيْرُ مُطَاعٌ؟	نَعَمْ، اَلْأَمِيْرُ مُطَاعٌ
کیا امیر اطاعت کیا ہوا ہے؟	جی ہاں، امیر اطاعت کیا ہوا ہے
هَلِ الْهَدِيَّةُ مَرْدُوْدَةٌ؟	لَا، بَلِ الْهَدِيَّةُ مَقْبُوْلَةٌ .
کیا ہدیہ/تحفہ رد کیا ہوا ہے؟	نہیں، بلکہ ہدیہ/تحفہ قبول کیا ہوا ہے
هَلِ الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ؟	نَعَمْ، اَلرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ
کیا خط بھیجا ہوا ہے؟	جی ہاں، خط بھیجا ہوا ہے
هَلِ الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ؟	نَعَمْ، اَلْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ
کیا اُستانی احترام کی ہوئی ہے؟	جی ہاں، اُستانی احترام کی گئی ہے

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) اُكْتُبْ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

گزشتہ جملوں میں آنے والے اسم مفعول کے کلمات چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے اسم مفعول کے کلمات درج ذیل ہیں:

مَكْتُوْبٌ مَقْرُوْءٌ مَفْهُوْمَةٌ مَأْخُوْذٌ مَشْرُوْبٌ مُكْرَمٌ

مُطَاعٌ مَقْبُوْلَةٌ مُرْسَلَةٌ مُحْتَرَمَةٌ مُهَانٌ مَرْدُوْدَةٌ

(۲) اُكْتُبِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

گزشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے مبتداء اور خبر کے کلمات کو الگ کریں۔

حل: گزشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے مبتداء کے کلمات:

اَلدَّرْسُ اَلْكِتَابُ اَلْمَسْأَلَةُ اَللِّصُّ اَلْمَاءُ اَلضَّيْفُ

اَلْأَمِيْرُ اَلْهَدِيَّةُ اَلرِّسَالَةُ اَلْمُعَلِّمَةُ اَلْمُجْرِمُ

گذشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے خبر کے کلمات:

مَكْتُوْبٌ مَقْرُوْءٌ مَفْهُوْمَةٌ مُكْرَمٌ مُهَانٌ مُطَاعٌ
مَرْدُوْدَةٌ مَقْبُوْلَةٌ مُرْسَلَةٌ مُحْتَرَمَةٌ مَأْخُوْذٌ

(۳) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کرو۔

حل: دیے گئے اُردو جملے مع عربی جملوں کے درج ذیل ہیں:

اُردو	عربی	اُردو	عربی
دروازہ کھلا ہے	اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	مجرم مارا ہوا ہے	اَلْمُجْرِمُ مَضْرُوْبٌ
کھڑکی بند ہے	اَلشُّبَّاكُ مُغْلَقٌ	سامان رکھا ہوا ہے	اَلْمَتَاعُ مَوْضُوْعٌ
دکان کو تالا لگا ہوا ہے	اَلدُّكَّانُ مُقْفَلٌ/مَقْفُوْلٌ	پھول توڑا ہوا ہے	اَلزَّهْرُ مَقْطُوْفٌ
شیشہ ٹوٹا ہوا ہے	اَلْمِرْآةُ مَكْسُوْرَةٌ	درخت کاٹا ہوا ہے	اَلشَّجَرَةُ مَقْطُوْعَةٌ
تالاب بھرا ہوا ہے	اَلْحَوْضُ مَمْلُوْءٌ	گوشت پکا ہوا ہے	اَللَّحْمُ مَطْبُوْخٌ

(۴) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کرو۔

حل: دیے گئے عربی جملوں کا اُردو ترجمہ

عربی	اُردو	عربی	اُردو
اَللّٰهُ مَعْبُوْدٌ	اللہ معبود/ عبادت کے لائق ہے	اَلرَّأْسُ مَحْلُوْقٌ	سر مونڈا ہوا ہے
		اَلْأَمَانَةُ مَحْفُوْظَةٌ	امانت حفاظت کی ہوئی ہے
اَلْخَادِمُ مَخْدُوْمٌ	خادم خدمت کیا ہوا ہے		
اَلْفَاسِقُ مُهَانٌ	فاسق اہانت کیا ہوا ہے	اَلشَّاةُ مَذْبُوْحَةٌ	بکری ذبح کی ہوئی ہے
اَلْمُعَلِّمُ مُحْتَرَمٌ	اُستاد احترام کیا ہوا ہے	اَلصَّيْدُ مَأْخُوْذٌ	شکار پکڑا ہوا ہے
اَلْمُحْسِنُ مَحْبُوْبٌ	احسان کرنے والا پسندیدہ/ پیارا ہے	اَلْمُعَلِّمَةُ مُكْرَمَةٌ	اُستانی عزت کی ہوئی ہے



[ساتواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

كَانَ وَاَخَوَاتُهَا

(کَانَ اور اس کے اخوات کا بیان)

قاعدہ: کَانَ اور اَخَوَاتِ کَانَ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے جزء کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے۔ اور دوسرے جزء کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کی خبر کہلاتا ہے۔ اور ان کا نام افعالِ ناقصہ ہے۔ کَانَ کے دوسرے اخوات یہ ہیں: صَارَ، اَمْسٰی، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ۔ جیسے کَانَ خَالِدٌ شُجَاعًا، کَانَ: فعل ناقص، خَالِدٌ: اسم کَانَ مرفوع، شُجَاعًا: خبر کَانَ منصوب۔

اَلْبَیْتُ نَظِیْفٌ	گھر صاف ستھرا ہے	اَلْبَرْدُ قَارِسٌ	سردی سخت ہے
کَانَ الْبَیْتُ نَظِیْفًا	گھر صاف ستھرا تھا	صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا	سردی سخت ہوگئی
اَلْمَطَرُ غَزِیْرٌ	بارش موسلا دھار ہے	اَلْمُجْرِمُ تَائِبٌ	مجرم توبہ کرنے والا ہے
کَانَ الْمَطَرُ غَزِیْرًا	بارش موسلا دھار تھی	صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا	مجرم توبہ کرنے والا ہوگیا
اَلْخَادِمُ قَوِیٌّ	نوکر طاقتور ہے	اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ	شاگرد محنتی ہے
لَیْسَ الْخَادِمُ قَوِیًّا	نوکر طاقتور نہیں ہے	لَیْسَ التِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدًا	شاگرد محنتی نہیں ہے

سوالات	جوابات
هَلْ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا
کیا گھر صاف ستھرا تھا؟	جی ہاں، گھر صاف ستھرا ہے
هَلْ كَانَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا
کیا بارش موسلا دھار تھی؟	جی ہاں، بارش موسلا دھار ہے
هَلْ صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا
کیا سردی سخت ہوگئی؟	جی ہاں، سردی سخت ہوگئی
هَلْ صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا
کیا مجرم توبہ کرنے والا ہو گیا؟	جی ہاں، مجرم توبہ کرنے والا ہو گیا
هَلِ الْخَادِمُ قَوِيٌّ؟	لَا، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيٌّ
کیا نوکر طاقتور ہے؟	نہیں، نوکر طاقتور ہے
هَلِ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ؟	لَا، لَيْسَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدًا
کیا شاگرد محنتی ہے؟	نہیں، شاگرد محنتی نہیں ہے
هَلْ صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةٌ؟	نَعَمْ، صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةٌ
کیا طالبہ اُستانی ہوگئی؟	جی ہاں، طالبہ اُستانی ہوگئی
هَلْ فَاطِمَةُ مَرِيْضَةٌ؟	لَا، لَيْسَتْ فَاطِمَةُ مَرِيْضَةً
کیا فاطمہ بیمار ہے؟	نہیں، فاطمہ بیمار نہیں ہے
هَلْ أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا؟	نَعَمْ، أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا
کیا فضا صبح کے وقت صاف ہوگئی؟	جی ہاں، فضا صبح کے وقت صاف ہوگئی
هَلْ بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا؟	نَعَمْ، بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا
کیا مریض رات کو سویا رہا؟	جی ہاں، مریض رات کو سویا رہا

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ جملوں میں موجود کَانَ اور اس کے اخوات کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: کَانَ اور اس کے اخوات درج ذیل ہیں:

کَانَ صَار صَارَتْ ، اَصْبَحَ بَاتَ لَیْسَتْ لَیْسَ

(۲) گزشتہ جملوں میں سے کَانَ اور اس کے اخوات کے اسم چن کر الگ کریں۔

حل: کَانَ اور اس کے اخوات درج ذیل ہیں:

اَلْبَیْتُ اَلْمَطَرُ اَلْبَرْدُ اَلْمُجْرِمُ اَلْخَادِمُ

اَلتِّلْمِیْذُ اَلطَّالِبَةُ فَاطِمَةُ اَلْجَوُّ اَلْمَرِیْضُ

(۳) گزشتہ جملوں میں کَانَ اور اس کے اخوات کی خبر کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: کَانَ اور اس کے اخوات کی خبر درج ذیل ہے:

غَزِیْرًا فَارِسًا نَائِمًا قَوِیًّا مُجْتَهِدًا مُعَلِّمَةً مَرِیْضَةً نَقِیًّا۔ نَائِمًا

(۴) حل: دیئے گئے عربی جملوں کا سوال کے مطابق حل درج ذیل ہے:

عربی	اردو	خَبَرُ کَانَ وَاَخَوَاتِهَا
کَانَ یُوْسُفُ حَاضِرًا	یوسف حاضر تھا	حَاضِرًا
کُنْتُ مُسَافِرًا	میں مسافر تھا	مُسَافِرًا
کَانَتِ الطِّفْلَةُ نَائِمَةً	بچی سو رہی تھی	نَائِمَةً
صَارَ الْوَلَدُ کَبِیْرًا	لڑکا بڑا ہو گیا	کَبِیْرًا
صِرْتَ شَابًّا	تو جوان ہو گیا	شَابًّا
صَارَ اللِّصُّ نَادِمًا	چور شرمندہ ہو گیا	نَادِمًا
لَیْسَ الْمَسْجِدُ بَعِیْدًا	مسجد دور نہیں ہے	بَعِیْدًا
لَیْسَ الْحَارِسُ غَافِلًا	چوکیدار بے پرواہ نہیں ہے	غَافِلًا

أَصْبَحَ الْمَرِيْضُ مُسْتَرِيْحًا	بیمار آدمی صبح کے وقت آرام کرنے والا ہو گیا	مُسْتَرِيْحًا
ظَلَّ الْعَامِلُ مُشْتَغِلًا	مزدور دن بھر معروف رہا	مُشْتَغِلًا

(۵) جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور کَانَ اور اس کے اخوات کے اسم کی نشاندہی کریں۔

حل: دیئے گئے جملوں کا مذکورہ سوال کے مطابق حل:

اُردو	عربی	اِسْمُ کَانَ وَأَخَوَاتِهَا
خالد ملازم تھا	كَانَ خَالِدٌ مُوَظَّفًا	خَالِدٌ
طالب علم مدرس بن گیا	صَارَ الْمُتَعَلِّمُ مُدَرِّسًا	اَلْمُتَعَلِّمُ
شاہد جامعہ کا چپڑاسی تھا	كَانَ شَاهِدٌ خَادِمَ الْجَامِعَةِ	شَاهِدٌ
اور اب وہ چوکیدار بن گیا	وَالْآنَ صَارَ حَارِسًا	هُوَ (ضمیر مستتر)
میں مسافر تھا	كُنْتُ مُسَافِرًا	تُ (ضمیر متصل)
اور اب مقیم بن گیا	وَالْآنَ صِرْتُ مُقِيْمًا	تُ (ضمیر متصل)
ہوا صاف نہیں ہے	لَيْسَ الْجَوُّ نَقِيًّا	اَلْجَوُّ
کھانا تیار نہیں ہے	لَيْسَ الطَّعَامُ مُتَهَيِّأً	اَلطَّعَامُ
بیمار رات کو جاگتا رہا	بَاتَ الْمَرِيْضُ مُسْتَيْقِظًا	اَلْمَرِيْضُ
اور صبح کے وقت سو گیا	وَأَصْبَحَ نَائِمًا	هُوَ (ضمیر مستتر)

(۶) أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ۔ آنے والے جملوں کا اعراب یعنی ترکیب بیان کرو۔

حل: دیئے گئے جملوں کا سوال کے مطابق حل درج ذیل ہے:

كَانَ سَعِيْدٌ حَاضِرًا (سعید حاضر تھا)

كَانَ: فعل ناقص، سَعِيْدٌ: اسم كَانَ مرفوع، حَاضِرًا: خبر كَانَ منصوب

لَيْسَتِ التِّلْمِيْذَةُ غَائِبَةً (شاگردہ غیر حاضر نہیں ہے)

لَيْسَتْ: فعل ناقص، التِّلْمِيْذَةُ: اسم لَيْسَتْ مرفوع، غَائِبَةً: خبر لَيْسَتْ منصوب

أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا (فضا بوقت صبح صاف ہو گئی)

أَصْبَحَ: فعل ناقص، اَلْجَوُّ: اسم أَصْبَحَ مرفوع، نَقِيًّا: خبر أَصْبَحَ: منصوب

[آٹھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

اِنَّ وَاَخَوَاتُهَا (اِنَّ اور اس کے اخوات کا بیان)

قاعدہ: اِنَّ اور اس کے اخوات جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء کو نصب دیتے ہیں اور وہ اِنَّ اور اس کے اخوات کا اسم کہلاتا ہے۔ اور خبر کو رفع دیتے ہیں وہ ان کی خبر کہلاتی ہے۔ اِنَّ اور اس کے اخوات یہ ہیں: اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ۔ جیسے اِنَّ الْاَدَبَ وَاجِبٌ۔ (بے شک ادب کرنا ضروری ہے) اِنَّ: حرف تاکید، اَلْاَدَبَ: اِسْمُ اِنَّ مَنْصُوْبٌ، وَاجِبٌ: خَبَرُ اِنَّ مَرْفُوْعٌ

اَللّٰهُ قَادِرٌ	اللہ قدرت والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	بے شک اللہ قدرت والا ہے
عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	میں نے جان لیا کہ بیشک اللہ قدرت والا ہے
اَللّٰهُ سَمِيْعٌ	اللہ سننے والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ	بے شک اللہ سننے والا ہے
اَيْقَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ	میں نے یقین کرلیا کہ بیشک اللہ سننے والا ہے
اَلْكِتَابُ اُسْتَاذٌ	کتاب اُستاد ہے
كَاَنَّ الْكِتَابَ اُسْتَاذٌ	گویا کہ کتاب اُستاد ہے
اَلْعِلْمُ نُوْرٌ	علم نور ہے
كَاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ	گویا کہ علم نور ہے
لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ	کاش کہ ہمسایہ نیک ہوتا
لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ	شاید کہ کتاب سستی ہوگی
لَعَلَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ	شاید کہ بیمار آدمی سو رہا ہے
اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ لٰكِنَّ الْاَثَاثَ قَدِيْمٌ	گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے

جوابات	سوالات
نَعَمْ، عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ	هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ؟
جی ہاں میں نے یقین کرلیا کہ بے شک اللہ قدرت والا ہے	کیا تو نے جان لیا کہ اللہ قدرت والا ہے؟
نَعَمْ، اَیْقَنْتُ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ	هَلْ اَیْقَنْتَ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ؟
جی ہاں، میں نے یقین کرلیا کہ بے شک اللہ سننے والا ہے	کیا تو نے یقین کرلیا کہ بے شک اللہ سننے والا ہے؟
نَعَمْ، اُؤْمِنُ اَنَّ اللّٰہَ وَاحِدٌ	هَلْ تُؤْمِنُ اَنَّ اللّٰہَ وَاحِدٌ؟
جی ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ بے شک اللہ ایک ہے	کیا تو ایمان رکھتا ہے کہ بے شک اللہ ایک ہے؟
نَعَمْ، کَاَنَّ الْکِتَابَ اُسْتَاذٌ	هَلِ الْکِتَابُ اُسْتَاذٌ؟
جی ہاں، گویا کہ کتاب اُستاد ہے	کیا کتاب اُستاد ہے؟
نَعَمْ، کَاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ	هَلِ الْعِلْمُ نُوْرٌ؟
جی ہاں، گویا کہ علم نور ہے	کیا علم نور ہے؟
لَیْتَ الْجَارَ صَالِحٌ	هَلْ جَارُکَ صَالِحٌ؟
کاش کہ پڑوسی نیک ہوتا	کیا تمہارا پڑوسی نیک ہے؟
لَعَلَّ الْکِتَابَ رَخِیْصٌ	هَلِ الْکِتَابُ رَخِیْصٌ؟
امید ہے کہ کتاب سستی ہوگی	کیا کتاب سستی ہے؟
لَعَلَّ الْمَرِیْضَ نَائِمٌ	هَلِ الْمَرِیْضُ نَائِمٌ؟
شاید مریض سورہا ہے	کیا مریض سورہا ہے؟
لَا، بَلِ الْبَیْتُ جَدِیْدٌ لٰکِنَّ الْاَثَاثَ قَدِیْمٌ	هَلِ الْبَیْتُ قَدِیْمٌ؟
نہیں، بلکہ گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے	کیا گھر پرانا ہے؟

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ جملوں میں موجود اِنَّ اور اس کے اخوات کو بیان کریں۔

حل: گزشتہ جملوں میں موجود اِنَّ اور اس کے اخوات کا بیان:

اَنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ لٰكِنَّ اِنَّ

(۲) گزشتہ جملوں میں اَنَّ اور اس کے اخوات کے اسم لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں اَنَّ اور اس کے اخوات کے اسم کا بیان:

اَللّٰهَ اَلْكِتَابَ اَلْعِلْمَ اَلْجَارَ اَلْمَرِيْضَ اَلْاَثَاثَ

(۳) گزشتہ جملوں میں موجود اَنَّ اور اس کے اخوات کی خبر چن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں موجود اَنَّ اور اس کے اخوات کی خبر درج ذیل ہے:

قَادِرٌ سَمِيْعٌ اُسْتَاذٌ نُوْرٌ صَالِحٌ رَخِيْصٌ نَائِمٌ قَدِيْمٌ

(۴) دیئے گئے عربی جملوں کا اُردو ترجمہ کریں اور اَنَّ اور اس کے اخوات کا الگ ذکر کریں

حل: دیئے گئے عربی جملے مع اُردو ترجمہ اور اَنَّ اور اس کے اخوات اسم کا ذکر:

عربی	اُردو	اسم
اِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ	بے شک حق واضح ہے	اَلْحَقَّ
عَلِمْتُ اَنَّ الْاِمْتِحَانَ قَرِيْبٌ	میں نے جان لیا کہ بیشک امتحان قریب ہے	اَلْاِمْتِحَانَ
كَاَنَّ الْجَهْلَ ظُلْمَةٌ	گویا کہ جہالت تاریکی ہے	اَلْجَهْلَ
كَاَنَّ خَالِدًا اَسَدٌ	گویا کہ خالد شیر ہے	خَالِدًا
لَيْتَ الْغَائِبُ مَوْجُوْدٌ	کاش کہ خادم امانتدار ہوتا	اَلْخَادِمَ
لَعَلَّ الْاُسْتَاذَ حَاضِرٌ	شاید کہ اُستاد حاضر ہو	اَلْاُسْتَاذَ
لَعَلَّ الْمَرِيْضَ مُسْتَرِيْحٌ	شاید کہ مریض آرام کر رہا ہو	اَلْمَرِيْضَ
اَلْاَبُ تَاجِرٌ لٰكِنَّ الْاِبْنَ طَبِيْبٌ	باپ تاجر ہے لیکن بیٹا طبیب ہے	اَلْاِبْنَ
اَلْاُمُّ مُحْتَجِبَةٌ لٰكِنَّ الْبِنْتَ مُتَبَرِّجَةٌ	ماں پردہ کرنے والی ہے لیکن بیٹی بے پردہ ہے	اَلْبِنْتَ

(۵) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرْ خَبَرَ اَنَّ وَاَخَوَاتِهَا

دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور اَنَّ اور اس کے اخوات کی خبر کو الگ بیان کریں

اُردو	عربی	خبر
بے شک سعید سچا ہے	اِنَّ سَعِيْدًا صَادِقٌ	صَادِقٌ
مجھے معلوم ہے کہ بیشک زید مظلوم ہے	عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدًا مَظْلُوْمٌ	مَظْلُوْمٌ
بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے	اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ، عَلِيْمٌ
بے شک قیامت آنے والی ہے	اِنَّ الْقِيَامَةَ اٰتِيَةٌ	اٰتِيَةٌ
کاش میرا دوست موجود ہوتا	لَيْتَ صَدِيْقِيْ حَاضِرٌ/مَوْجُوْدٌ	حَاضِرٌ/مَوْجُوْدٌ
کاش شاہد عالم ہوتا	لَيْتَ شَاهِدًا عَالِمٌ	عَالِمٌ
شاید مسافر آنے والا ہے	لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ	قَادِمٌ
شاید آپ ناراض ہیں	لَعَلَّكَ غَضْبَانٌ	غَضْبَانٌ
دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے	اَلدُّكَّانُ كَبِيْرٌ لٰكِنَّ الْاَثَاثَ قَلِيْلٌ	قَلِيْلٌ
شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں تنگ ہیں	اَلْمَدِيْنَةُ جَمِيْلَةٌ لٰكِنَّ الشَّوَارِعَ نَظِيْفَةٌ	نَظِيْفَةٌ

(۶) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ۔ (آنے والے جملوں کی ترکیب کریں)

حل: جملے مع ترکیب درج ذیل ہیں:

(۱) اِنَّ الصَّلٰوةَ فَرِيْضَةٌ (بے شک نماز فریضہ ہے)

اِنَّ: حرف برائے تاکید، الصَّلٰوةَ: اسم منصوب، فَرِيْضَةٌ: خبر مرفوع

(۲) لَيْتَ التَّاجِرَ اَمِيْنٌ۔ (کاش کہ تاجر امانت دار ہوتا)

لَيْتَ: حرف تمنی، اَلتَّاجِرَ: اسم لَيْتَ منصوب، اَمِيْنٌ: خبر لَيْتَ مرفوع

(۳) لَعَلَّ الْخَبَرَ صَحِيْحٌ (کاش کہ خبر صحیح ہو)

لَعَلَّ: حرف ترجی، اَلْخَبَرَ: اسم لَعَلَّ منصوب، صَحِيْحٌ: خبر لَعَلَّ مرفوع

[نوواں سبق]

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوْعُ

(فعل مضارع مرفوع کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے اگر نصب یا جزم دینے والا حرف نہ ہو تو فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے، جیسے یَقْرَأُ التِّلْمِیْذُ الْکِتَابَ (شاگرد کتاب پڑھتا ہے) یَقْرَأُ: فعل مضارع مرفوع، اَلتِّلْمِیْذُ: فاعل مرفوع، اَلْکِتَابَ: مفعول بہ منصوب۔

یَذْهَبُ التِّلْمِیْذُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ	شاگرد مدرسے کی طرف جاتا ہے
یَعُوْدُ الْمُسَافِرُ اِلٰی بَلَدِهٖ	مسافر اپنے شہر کی طرف لوٹتا ہے
یَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ اَبَاهُ	خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے
یَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْیَةِ اِبْنِهٖ	باپ اپنے بیٹے کو دیکھنے سے خوش ہوتا ہے
یُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ اِلٰی اَخِیْهِ هَدِیَّةً	محمود اپنے بھائی کی طرف تحفہ بھیجتا ہے
أُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِیْ یَحْرِصُ عَلٰی نَظَافَةِ ثِیَابِهٖ	میں اس لڑکے کو پسند کرتا ہوں کہ جو اپنے کپڑوں کی صفائی پر حرص رکھتا ہے
یَسْتَفِیْدُ الْاِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الْکُتُبِ الْعِلْمِیَّةِ	انسان علمی کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ اٹھاتا ہے
اَلْاَکْلُ الْکَثِیْرُ یُفْسِدُ الْمِعْدَةَ	زیادہ کھانا معدے کو بگاڑ دیتا ہے
اَلْوَالِدَةُ تُرْضِعُ وَلَدَهَا	والدہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے
اَلطِّفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ	بچی گلاب کا پھول توڑتی ہے
اَلطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِیْ دُرُوْسِهَا	طالبہ اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے

أُسْتَاذٌ (استاد)	تِلْمِيْذٌ (شاگرد)
إِلٰى أَيْنَ يَذْهَبُ التِّلْمِيْذُ؟	اَلتِّلْمِيْذُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
شاگرد کہاں جاتا ہے؟	شاگرد مدرسے کی طرف جاتا ہے
إِلٰى أَيْنَ يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ؟	يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ إِلٰى بَلَدِهٖ
مسافر کہاں لوٹتا ہے؟	مسافر اپنے شہر کی طرف لوٹتا ہے
مَنْ يَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَسْتَقْبِلُ أَبَاهُ
خالد کس کا استقبال کرتا ہے؟	خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے
لِمَاذَا يَفْرَحُ الْوَالِدُ؟	يَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهٖ
باپ کس لیے/ وجہ سے خوش ہوتا ہے؟	باپ اپنے بیٹے کو دیکھنے سے خوش ہوتا ہے
مَاذَا يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إِلٰى أَخِيْهِ؟	يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إِلٰى أَخِيْهِ هَدِيَّةً
محمود اپنے بھائی کی طرف کیا چیز بھیجتا ہے؟	محمود اپنے بھائی کی طرف ہدیہ بھیجتا ہے
أَيَّ وَلَدٍ تُحِبُّهُ؟	أُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِيْ يَحْرِصُ عَلٰى نِظَافَةِ ثِيَابِهٖ
کون سے لڑکے کو پسند کرتا ہے؟	میں اس لڑکے کو پسند کرتا ہوں کہ جو اپنے کپڑوں کی صفائی پر حرص رکھتا ہے
هَلْ تَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ؟	نَعَمْ، أَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَأَةِ الْكُتُبِ
کیا تو کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ اٹھاتا ہے؟	جی ہاں، میں کتابوں کو پڑھنے سے فائدہ اٹھاتا ہوں
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْأَكْلِ؟	كَثْرَةُ الْأَكْلِ تُفْسِدُ الْمِعْدَةَ
زیادہ کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟	زیادہ کھانا معدے کو بگاڑ دیتا ہے
مَنِ الَّتِيْ أَرْضَعَتْكَ؟	أَرْضَعَتْنِيْ أُمِّيْ
کونسی عورت نے تجھے دودھ پلایا؟	میری ماں نے مجھے دودھ پلایا
مَنِ الَّتِيْ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ؟	اَلطِّفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ
کون ہے وہ کہ جو گلاب کا پھول توڑتی ہے؟	بچی گلاب کا پھول توڑتی ہے
مَنِ الَّتِيْ تَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِهَا؟	اَلطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِهَا
کون ہے وہ جو اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے؟	طالبہ اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود فعل مضارع مرفوع چن کر الگ کریں۔

حل: گذشتہ سبق میں آنے والے مضارع مرفوع کے افعال:

یَذْهَبُ یَعُوْدُ یَسْتَقْبِلُ یَفْرَحُ یُقَدِّمُ أُحِبُّ

یَحْرِصُ یَسْتَفِیْدُ یُفْسِدُ تُرْضِعُ تَقْطِفُ تَجْتَهِدُ

(۲) گذشتہ جملوں میں مذکور فاعل کے کلمات الگ کرو

حل: فاعل کے کلمات: تِلْمِیْذٌ مُسَافِرٌ خَالِدٌ وَالِدٌ مَحْمُوْدٌ اِنْسَانٌ وَالِدٌ أُمٌّ

(۳) گذشتہ جملوں میں مفعول بہ کے کلمات کو بیان کریں۔

حل: مفعول کے کلمات: اَبَاهُ هَدِیَّةً اَلْوَلَدَ اَلْمِعْدَةَ وَلَدَهَا اَلْوَرْدَةَ

(۴) اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مرفوع کو بیان کریں

حل: عربی جملوں کا ترجمہ اور فعل مضارع کا ذکر:

عربی	اُردو	فعل مضارع مرفوع
یَعْبُدُ الْمُسْلِمُ رَبَّهُ	مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے	یَعْبُدُ
یُحِبُّ الْوَالِدُ اِبْنَهُ الْمُطِیْعَ	باپ اپنے فرمانبردار بیٹے کو پسند کرتا ہے	یُحِبُّ
اَلتِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ یُوَاظِبُ	محنتی شاگرد پڑھائی میں باقاعدگی اختیار	یُوَاظِبُ
عَلَى الدَّرْسِ وَیَحْتَرِمُ الْأُسْتَاذَ	کرتا ہے اور اُستاد کا احترام کرتا ہے	یَحْتَرِمُ
یُخَاطِبُ الْمُدَرِّسُ تَلَامِیْذَهُ	اُستاد اپنے شاگردوں سے مخاطب ہوتا	یُخَاطِبُ
وَیَقُوْلُ یُعْجِبُنِیْ مِنْكُمُ	ہے، اور کہتا ہے کہ تم میں سے مجھے	یَقُوْلُ
اَلتِّلْمِیْذُ الْمُؤَدَّبُ	باادب شاگرد اچھا لگتا ہے	یُعْجِبُ
یَتَقُوْلُ فَاطِمَةُ لِزَمِیْلَتِهَا، تَعَالَیْ	فاطمہ اپنی سہیلی سے کہتی ہے آؤ اے	تَقُوْلُ
یَا شَاهِدَةُ نَتَذَاكَرُ الدُّرُوْسَ	شاہدہ ہم مل کر سبق یاد کریں پھر باغیچے	نَتَذَاكَرُ
ثُمَّ نَلْعَبُ فِی الْحَدِیْقَةِ	میں کھیلیں	نَلْعَبُ

تُخَاطِبُ الأُمُّ بَنَاتِهَا وَتَقُولُ تُعْجِبُنِيْ مِنْكُنَّ الْبِنْتُ الْمُؤَدَّبَةُ	ماں اپنی بیٹیوں سے خطاب کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تم میں سے مجھے باادب بیٹی اچھی لگتی ہے	تُخَاطِبُ تَقُولُ تُعْجِبُ

(۵) عربی میں ترجمہ کرو اور فعل مضارع ذکر کرو۔

اُردو	عربی	فعل مضارع مرفوع
مومن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے	يَذْكُرُ الْمُؤْمِنُ رَبَّهُ كَثِيْرًا	يَذْكُرُ
اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے	وَيَرْحَمُ عَلَى خَلْقِ اللهِ	يَرْحَمُ
حامد سفر کی تیاری کرتا ہے	يَسْتَعِدُّ حَامِدٌ لِلسَّفَرِ	يَسْتَعِدُّ
وہ ٹیکسی پر سوار ہوتا ہے	يَرْكَبُ سَيَّارَةَ الْأُجْرَةِ	يَرْكَبُ
اور ریلوے اسٹیشن جاتا ہے	وَيَذْهَبُ إِلَى مَحَطَّةِ الْقِطَارِ	يَذْهَبُ
اور وہ ٹکٹ خریدتا ہے	وَيَشْتَرِيْ تَذْكِرَةً	يَشْتَرِيْ
اسکے دوست اس کو الوداع کرتے ہیں	يُوَدِّعُهُ أَصْدِقَاؤُهُ	يُوَدِّعُ
گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے	تُغَادِرُ الْقِطَارُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ تَمَامًا	تُغَادِرُ
وہ اپنے دوست کو تار بھیجتا ہے	يُرْسِلُ بَرْقِيَّةً إِلَى صَدِيْقِهِ	يُرْسِلُ
اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے	يَسْتَقْبِلُهُ صَدِيْقُهُ	يَسْتَقْبِلُ

(٦) أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ۔ آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

حل: جملوں کی تراکیب:

(۱) تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ (سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے)

تَطْلُعُ: فعل مضارع مرفوع، اَلشَّمْسُ: فاعل مرفوع، مِنْ: حرف جر، اَلْمَشْرِقِ: مجرور

(۲) وَتَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ (اور مغرب میں غروب ہو جاتا ہے)

واوٗ عاطفہ، تَغْرُبُ: فعل مضارع مرفوع، فِيْ: حرف جر، اَلْمَغْرِبِ: مجرور۔

[دسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

نَصَبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

(فعل مضارع کے نصب کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے اگر نصب دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کو نصب دے دیتا ہے اور نصب دینے والے حروف یہ ہیں: اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ، جیسے یُرِیْدُ شَاهِدٌ اَنْ یَّسُوْقَ سَیَّارَةً (شاہد چاہتا ہے کہ وہ کار چلائے) یُرِیْدُ: فعل مضارع، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، اَنْ: حرف نصب، یَسُوْقَ: فعل مضارع منصوب، سَیَّارَةً: مفعول بہ

اُرِیْدُ اَنْ اَکْتُبَ الرِّسَالَةَ	میں چاہتا ہوں کہ میں خط لکھوں
یَسُرُّنِیْ اَنْ تَزُوْرَنَا	مجھے آپ کا زیارت کرنا/ ملاقات کرنا خوش کرتا ہے
لَنْ یُّفْلِحَ الْکَافِرُوْنَ	کافر ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے
لَنْ یَّفُوْزَ الْکَسْلَانُ	سست بندہ ہرگز پاس نہ ہوگا
جِئْتُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ	میں آیا تاکہ علم سیکھوں/ حاصل کروں
اَتَعَلَّمُ کَیْ اَخْدُمَ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ	میں علم سیکھتا ہوں تاکہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کروں
یَقُوْلُ خَالِدٌ لِّشَاهِدٍ	خالد شاہد سے کہتا ہے:
سَاَزُوْرُكَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ	میں عنقریب بروز جمعہ تجھ سے ملاقات کروں گا
فَیَقُوْلُ شَاهِدٌ اِذَنْ اُکْرِمَكَ	پس شاہد کہتا ہے کہ تب میں تیرا اکرام کروں گا
یَقُوْلُ التِّلْمِیْذُ لِمُعَلِّمِهٖ	شاگرد اُستاد سے کہتا ہے
سَاَجْتَهِدُ فِیْ دُرُوْسِیْ	میں عنقریب اپنے اسباق میں محنت کروں گا
فَیَقُوْلُ الْمُعَلِّمُ: اِذَنْ تَنْجَحَ	تو اُستاد کہتا ہے تب تو کامیاب ہو جائے گا

جوابات	سوالات
نَعَمْ، اُرِیْدُ اَنْ اَکْتُبَ الرِّسَالَۃَ	هَلْ تُرِیْدُ اَنْ تَکْتُبَ الرِّسَالَۃَ؟
جی ہاں، میں چاہتا ہوں کہ خط لکھوں	کیا تو چاہتا ہے کہ تو خط لکھے؟
اَکْتُبُ الرِّسَالَۃَ اِلٰی وَالِدِیْ	اِلٰی مَنْ تَکْتُبُ الرِّسَالَۃَ؟
میں اپنے باپ کی طرف خط لکھتا ہوں	کس کی طرف تو خط لکھے گا؟
نَعَمْ! اُحِبُّ اَنْ اَزُوْرَکُمْ	هَلْ تُحِبُّ اَنْ تَزُوْرَنَا؟
جی ہاں میں چاہتا ہوں کہ تمہاری زیارت کروں	کیا تو پسند کرتا ہے کہ تو ہم سے ملے؟
لَنْ یُفْلِحَ الْکَافِرُ	هَلْ یُفْلِحُ الْکَافِرُ؟
کافر ہرگز کامیاب نہ ہوگا	کیا کافر کامیاب ہوجائے گا؟
لَنْ یَفُوْزَ الْکَسْلَانُ	هَلْ یَفُوْزُ الْکَسْلَانُ؟
سست بندہ ہرگز پاس نہ ہوگا	کیا سست آدمی پاس ہوجائے گا؟
نَعَمْ! اُحِبُّ اَنْ اَجْتَهِدَ	هَلْ تُحِبُّ اَنْ تَجْتَهِدَ؟
جی ہاں میں پسند کرتا ہوں کہ میں محنت کروں	کیا تو پسند کرتا ہے تو محنت کرے؟
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی	اِذَنْ تَنْجَحَ
اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا	تب تو کامیاب ہوجائے گا
اِلْتَحَقْتُ بِالْجَامِعَۃِ کَیْ اَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ	لِمَاذَا الْتَحَقْتَ بِهٰذِہِ الْجَامِعَۃِ؟
میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ میں علم سیکھوں	تو نے اس جامعہ میں داخلہ کیوں لیا؟
اَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ کَیْ اَخْدِمَ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ	لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ؟
میں علم سیکھتا ہوں تاکہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کروں	تو علم کس لیے سیکھتا ہے؟
اِذَنْ اَسْتَقْبِلَهٗ وَاُکْرِمَهٗ	خَالِدٌ یَزُوْرُکَ غَدًا
تب میں اس کا استقبال کروں گا اور اس کا اکرام کروں گا	خالد کل تیری زیارت کرے گا

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع کے حروف نواصب لکھیں۔

حل: حروف نواصب: اَنْ لَنْ كَيْ اِذَنْ

(۲) گذشتہ سبق میں موجود فعل مضارع منصوب کے کلمات الگ کر کے لکھیں۔

حل: فعل مضارع منصوب کے کلمات: اَنْ اَكْتُبَ، اَنْ تَزُوْرَ، لَنْ يُفْلِحَ، كَيْ اَتَعَلَّمَ، كَيْ اَخْدُمَ، اِذَنْ اُكْرِمَ، اِذَنْ تَنْجَحَ، لَنْ يَفُوْزَ، اِذَنْ اَسْتَقْبِلَهُ۔

(۳) گزشتہ سبق میں مذکور فاعل کے کلمات لکھیں:

حل: فاعل کے کلمات: اَنَا (ضمیر مستتر) اَنْ تَزُوْرَنَا اَلْكَافِرُوْنَ اَلْكَسْلَانُ خَالِدٌ شَاهِدٌ تِلْمِيْذٌ مُعَلِّمٌ اَنْتَ (ضمیر مستتر)

(۴) اُردو میں ترجمہ کریں اور افعال مضارعہ منصوبہ کو ذکر کریں۔

عربی	اُردو	فعل مضارع منصوب
اُحِبُّ اَنْ تَكُوْنَ عَالِمًا	میں چاہتا ہوں کہ تو عالم بن جائے	اَنْ تَكُوْنَ
يُرِيْدُ الطِّفْلُ اَنْ يَنَامَ	بچہ چاہتا ہے کہ وہ سو جائے	اَنْ يَنَامَ
يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يَتُوْبَ الْعَبْدُ	اللہ چاہتا ہے کہ بندہ توبہ کرے	اَنْ يَتُوْبَ
لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اللہ ہرگز کافروں اور مشرکوں کو معاف نہیں کرے گا	لَنْ يَغْفِرَ
لَنْ اَكْتُبَ عَلَى الْجِدَارِ	میں دیوار پر ہرگز نہیں لکھوں گا	لَنْ اَكْتُبَ
دَخَلْتُ الْجَامِعَةَ كَيْ اَتَفَقَّهَ فِي الدِّيْنِ	میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کروں	كَيْ اَتَفَقَّهَ
ذَهَبَ جَمَالٌ اِلَى وَطَنِهِ كَيْ يَزُوْرَ اُمَّهُ وَاَبَاهُ	جمال اپنے وطن گیا تاکہ وہ اپنے ماں باپ کی زیارت کرے	كَيْ يَزُوْرَ

اَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ كَيْ أَسْتَقْبِلَ الْحُجَّاجَ الْكِرَامَ	میں ایئرپورٹ جاتا ہوں تاکہ حجاج کرام کا استقبال کروں	كَيْ أَسْتَقْبِلَ
يَقُوْلُ سَعِيْدٌ لِزَمِيْلِهٖ	سعید اپنے ساتھی سے کہتا ہے	
سَأُهْدِي إِلَيْكَ كِتَابًا	عنقریب میں تجھے/ تیری طرف کتاب ہدیہ کروں گا	
فَيَقُوْلُ لَهٗ زَمِيْلُهٗ	تو اس کا ساتھی اس کو کہتا ہے	
إِذَنْ أَشْكُرَكَ	تب میں تیرا شکریہ ادا کروں گا	إِذَنْ أَشْكُرَكَ
يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِتَلَامِيْذِهٖ	اُستاد اپنے شاگردوں سے کہتا ہے	
زَمِيْلُكُمْ شَاهِدٌ مَرِيْضٌ	تمہارا ساتھی شاہد بیمار ہے	
فَيَقُوْلُ التَّلَامِيْذُ	تو شاگرد کہتے ہیں	
إِذَنْ نَزُوْرَهٗ وَنَعُوْدَهٗ	تب اس سے ملیں گے اور اس کی عیادت کریں گے	إِذَنْ نَزُوْرَ، نَعُوْدَ

(۵) عربی میں ترجمہ کرو اور فعل مضارع منصوب کو ذکر کرو۔

اُردو	عربی	فعل مضارع منصوب
میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں	أُرِيْدُ أَنْ أَخْدِمَ الْإِسْلَامَ	أَخْدِمَ
خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے	يُرِيْدُ خَالِدٌ أَنْ يَزُوْرَكَ	يَزُوْرَ
تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟	مَاذَا تُرِيْدُ أَنْ تَسْئَلَ	تَسْئَلَ
میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں	أُرِيْدُ أَنْ أَسْئَلَ سُؤَالًا	أَسْئَلَ
میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کروں گا	لَنْ أَظْلِمَ أَحَدًا	أَظْلِمَ
شاہد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا	لَنْ يَكْذِبَ شَاهِدٌ	يَكْذِبَ
دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہ ہوگا	لَنْ يَدْخُلَ الْعَدُوُّ فِيْ وَطَنِنَا	يَدْخُلَ

میں دروازے میں کھڑا ہوا تاکہ مہمانوں کا استقبال کروں	وَقَفْتُ عَلَى الْبَابِ كَيْ أَسْتَقْبِلَ الضُّيُوْفَ	أَسْتَقْبِلَ
جمیل بازار جاتا ہے تاکہ گوشت خریدے	يَذْهَبُ جَمِيْلٌ إِلَى السُّوْقِ كَيْ يَشْتَرِيَ لَحْمًا	يَشْتَرِيَ
میں نے اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوش خبری سناؤں گا	قُلْتُ لِزَمِيْلِيْ أُبَشِّرُكَ	
تو اس نے کہا تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا اور مٹھائی پیش کروں گا	فَقَالَ: إِذَنْ أَشْكُرَكَ وَأُقَدِّمَ لَكَ حَلَاوَةً	أَشْكُرَ، أُقَدِّمَ

(۲) أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ۔ آنے والے جملوں کا اعراب بیان کرو۔

حل:

(۱) أُحِبُّ أَنْ أُسَافِرَ (میں چاہتا ہوں کہ سفر کروں)

أُحِبُّ: فعل مضارع معلوم، اس میں أَنَا ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلاً، أَنْ: حرف نصب، أُسَافِرَ: فعل مضارع منصوب، اس میں أَنَا ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل۔

(۲) جِئْتُ كَيْ أُسَلِّمَ عَلَيْكَ (میں آیا تاکہ میں تجھے سلام کروں)

جِئْتُ: فعل ماضی، تُ: ضمیر محلاً مرفوع فاعل، كَيْ: حرف نصب، أُسَلِّمَ: فعل مضارع منصوب، عَلَيْكَ میں عَلٰى: حرف جر، كَ: ضمیر مخاطب مجرور

(۳) لَنْ أَكْذِبَ (میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا)

لَنْ: حرف نصب، أَكْذِبَ: فعل مضارع منصوب، اس میں أَنَا ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

[گیارھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الحَادِی عَشَرَ

جَزْمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

(فعل مضارع مجزوم کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے اگر جزم دینے والا حرف آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتے ہیں اور جزم دینے والے حروف یہ ہیں: لَمْ، لَا، اِنْ، پہلے دو حروف یعنی لَمْ اور لَا ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جبکہ تیسرا حرف جو کہ اِنْ ہے وہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، جیسے لَمْ یَحْضُرْ زَیْدٌ۔ لَمْ: حرف نفی و جزم، یَحْضُرْ: فعلِ مضارع مجزوم، زَیْدٌ: فاعل مرفوع۔ اِنْ تَجْتَهِدْ شَاهِدٌ یَنْجَحْ۔ مذکورہ دونوں جملوں میں اِنْ حرف جازمہ نے دونوں افعال مضارعہ کو جزم دیتا ہے جیسے یَجْتَهِدْ فعل مضارع مجزوم، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، یَنْجَحْ: فعل مضارع مجزوم

لَمْ یَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ	خالد نے سبق یاد نہ کیا
لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِیْذَۃُ الْبَارِحَۃَ	گذشتہ رات شاگردہ حاضر نہ ہوئی
لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَۃُ عَلَى الْجِدَارِ	فاطمہ نے دیوار پر نہ لکھا
لَمْ یَضْرِبْ مَحْمُوْدٌ الْهِرَّۃَ	محمود نے بلی کو نہ مارا
لَا تَأْكُلْ وَاَنْتَ شَبْعَانٌ	تو مت کھا جس وقت کہ تو شکم سیر ہو
لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ	تو زیادہ مت ہنس
لَا تَشْرَبْ بَعْدَ الْجَرْیِ	دوڑنے کے بعد پانی مت پی
لَا تُصَاحِبْ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا	تو سست اور فاجر آدمی کو ساتھی مت بنا
اِنْ تَأْكُلْ كَثِیْرًا تَمْرَضْ	اگر تو زیادہ کھائے گا تو بیمار ہو جائے گا
اِنْ تَجْتَهِدْ فِی الدَّرْسِ تَنْجَحْ فِی الْاِمْتِحَانِ	اگر تو سبق/ پڑھائی میں محنت کرے گا تو امتحان میں کامیاب ہو جائے گا
اِنْ تُسَافِرْ اُسَافِرْ مَعَكَ	اگر تو سفر کرے گا تو میں بھی تیرے ساتھ سفر کروں گا

أُسْتَاذٌ (اُستاد)	تِلْمِيْذٌ (شاگرد)
هَلْ حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ؟	لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ/ مَا حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ
کیا خالد نے سبق یاد کیا؟	خالد نے سبق یاد نہیں کیا
هَلْ حَضَرَتِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ؟	لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ/ مَا حَضَرَتِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ
کیا گذشتہ رات شاگردہ حاضر ہوئی؟	گذشتہ رات شاگردہ حاضر نہیں ہوئی
هَلْ كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ؟	لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ/ مَا كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ
کیا فاطمہ نے دیوار پر لکھا؟	فاطمہ نے دیوار پر نہیں لکھا
هَلْ ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الْهِرَّةَ؟	لَمْ يَضْرِبْ مَحْمُوْدٌ الْهِرَّةَ/ مَا ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الْهِرَّةَ
کیا محمود نے بلی کو مارا؟	محمود نے بلی کو نہیں مارا
هَلْ تَأْكُلُ وَأَنْتَ شَبْعَانٌ؟	لَا آكُلُ وَأَنَا شَبْعَانٌ/ إِنَّمَا آكُلُ وَأَنَا جَائِعٌ
کیا تو کھاتا ہے کہ جب تو شکم سیر ہو؟	میں نہیں کھاتا جبکہ میں شکم سیر ہوں/ میں کھاتا ہوں جبکہ بھوکا ہوتا ہوں
هَلْ تُكْثِرُ مِنَ الضِّحْكِ؟	لَا أُكْثِرُ مِنَ الضِّحْكِ، لِأَنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ
کیا تو زیادہ ہنستا ہے؟	میں زیادہ نہیں ہنستا اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے

هَلْ تُصَاحِبُ كَسْلَانًا؟	لَا أُصَاحِبُ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا
کیا تو سست آدمی کو ساتھی بناتا ہے؟	میں سست اور فاجر آدمی کو ساتھی نہیں بناتا
مَاذَا تَفْعَلُ إِنْ يَزُرْكَ ضَيْفٌ؟	إِنْ يَزُرْنِي ضَيْفٌ أُكْرِمْهُ
تم کیا کرو گے اگر تمہیں کوئی مہمان ملے؟	اگر مجھے کوئی مہمان ملے تو میں اس کا اکرام کروں گا
هَلْ تَشْرِبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ وَاللَّعِبِ؟	لَا أَشْرِبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ وَاللَّعِبِ
کیا تو دوڑنے اور کھیلنے کے بعد پانی پیتا ہے؟	میں دوڑنے اور کھیلنے کے بعد پانی نہیں پیتا
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْمَزَاحِ؟	كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ
زیادہ مزاح کرنے کا نقصان کیا ہے؟	زیادہ مزاح کرنا دشمنی پیدا کرتا ہے

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) أُكْتُبِ الْحُرُوْفَ الْجَازِمَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

گزشتہ سبق میں آنے والے حروف جازمہ کو بیان کرو

حل: حروف جازمہ: لَمْ لَا إِنْ

(۲) أُكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

گزشتہ سبق میں سے افعال مضارعہ مجزومہ کو الگ کریں

حل: افعال مضارع مجزومہ:

لَمْ يَحْفَظْ	لَمْ تَأْكُلْ	لَمْ تَحْضُرْ	لَمْ تَكْتُبْ
لَمْ يَضْرِبْ	لَا تَأْكُلْ	لَا تُكْثِرْ	لَا تَشْرَبْ
لَا تُصَاحِبْ	لَمْ تَأْكُلْ	تَمْرِضْ	تَجْتَهِدْ
تَنْجَحْ	تُسَافِرْ	أُسَافِرْ	

(۳) اُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

گذشتہ جملوں میں سے فاعل کو الگ کر کے لکھیں

حل: گذشتہ جملوں میں موجود فاعل:

خَالِدٌ	التِّلْمِيْذَةُ	فَاطِمَةُ
مَحْمُوْدٌ	اَنْتَ (ضمیر)	اَنَا (ضمیر)

(۴) تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَجْزُوْمَ

اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم لکھیں۔

عربی	اُردو	فعل مضارع مجزوم
لَمْ يُسَافِرْ سَعِيْدٌ اِلَى الْبَلَدِ	سعید شہر کی طرف نہیں گیا	لَمْ يُسَافِرْ
لَمْ اَذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ	میں بازار کی طرف نہیں گیا	لَمْ اَذْهَبْ
لَمْ يَقْتُلْ زَيْدٌ الْهِرَّةَ	زید نے بلی کو ہلاک نہیں کیا	لَمْ يَقْتُلْ
لَا تَلْعَبْ فِي الدَّرْسِ	سبق میں مت کھیل	لَا تَلْعَبْ
وَلَا تَضْرِبْ اِنْسَانًا وَلَا حَيَوَانًا	اور تو کسی انسان اور حیوان کو مت مار	لَا تَضْرِبْ
وَلَا تَلْتَفِتْ فِي الصَّلٰوةِ	اور نماز میں ادھر ادھر مت دھیان کر	وَلَا تَلْتَفِتْ
اِنْ تَجْتَهِدْ تَفُزْ	اگر محنت کرے گا تو کامیاب ہو جائے گا	اِنْ تَجْتَهِدْ
اِنْ تُكْرِمْنِيْ اُكْرِمْكَ	اگر تو میرا اکرام کرے گا تو میں تیرا اکرام کروں گا	اِنْ تُكْرِمْ
اِنْ تَجْلِسْ اَجْلِسْ	اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا	اِنْ تَجْلِسْ، اَجْلِسْ
اِنْ تَعْمَلْ سُوْءًا تُعَاقَبْ عَلَيْهِ	اگر تو کوئی برا کام کرے گا تو تجھے اس پر سزا ملے گی	اِنْ تَعْمَلْ، تُعَاقَبْ

(۵) تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَجْزُوْمَ
عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم الگ کر کے لکھیں۔
حل:

اُردو	عربی	فعل مضارع مجزوم
مریض نے کھانا نہیں کھایا	لَمْ يَأْكُلِ الْمَرِيْضُ طَعَامًا	لَمْ يَأْكُلْ
زید نے چائے نہیں پی	لَمْ يَشْرَبْ زَيْدٌ شَايًا	لَمْ يَشْرَبْ
تو نے مجھے خبر نہیں دی	لَمْ تُخْبِرْنِيْ	لَمْ تُخْبِرْ
مسجد میں مت کھیلو	لَا تَلْعَبُوْا فِي الْمَسْجِدِ	لَا تَلْعَبُوْا
مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے	اَلْمَسْجِدُ لَيْسَ مَلْعَبًا	
راستہ میں مت کھڑا ہو	لَا تَقِفْ فِي الطَّرِيْقِ	لَا تَقِفْ
کھڑے ہو کر پانی مت پی	لَا تَشْرَبْ مَاءً قَائِمًا	لَا تَشْرَبْ
بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ	لَا تَأْكُلُوْا بِالْيَدِ الْيُسْرٰى	لَا تَأْكُلُوْا
اگر تم لوگوں پر رحم کرو گے تو تم پر رحم کیا جائے گا	اِنْ تَرْحَمِ النَّاسَ تُرْحَمْ	اِنْ تَرْحَمْ تُرْحَمْ
اگر آپ امتحان میں کامیاب ہوئے تو میں آپ کو کتاب دوں گا	اِنْ تَنْجَحْ فِي الْاِمْتِحَانِ اُعْطِكَ كِتَابًا	اِنْ تَنْجَحْ اُعْطِ

(۶) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

حل: جملوں کا اعراب:

(۱) لَمْ يَنْصُرْ يُوْسُفُ اَسَدًا۔ لَمْ: حرف جازم، يَنْصُرْ: فعل مضارع مجزوم، يُوْسُفُ: فاعل مرفوع، اَسَدًا: مفعول بہ منصوب

(۲) لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ۔ لَا: حرف نہی جازم، تُكْثِرْ: فعل مضارع مجزوم، مِنْ: حرف جر، الضِّحْكِ: مجرور

[بارھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ (اسم تفضیل کا بیان)

قاعدہ: اگر صفت کے بارے میں یہ بتانا مقصود ہو کہ یہ صفت ایک چیز میں دوسری کے مقابلہ میں زیادہ ہے تو اس کو "اَفْعَلُ" کے وزن پر لے آئیں جیسے صَغِیْرٌ سے اَصْغَرُ، کَبِیْرٌ سے اَکْبَرُ وغیرہ۔

هٰذَا شَارِعٌ طَوِيْلٌ	یہ لمبی سڑک ہے
وَذَاكَ شَارِعٌ طَوِيْلٌ اَيْضًا	اور وہ بھی لمبی سڑک ہے
لٰكِنَّ هٰذَا اَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ	لیکن یہ اس سے زیادہ لمبی ہے
هٰذِهٖ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ	یہ لمبا درخت ہے
وَتِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ اَيْضًا	اور وہ بھی لمبا درخت ہے
لٰكِنَّ هٰذِهٖ اَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ	لیکن یہ اس سے زیادہ لمبا ہے
هٰذِهٖ غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ	یہ بڑا کمرہ ہے
وَتِلْكَ غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ اَيْضًا	اور وہ بھی بڑا کمرہ ہے
لٰكِنَّ هٰذِهٖ اَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ	لیکن یہ اس سے زیادہ بڑا ہے
هٰذِهٖ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ	یہ چھوٹی گھڑی ہے
وَتِلْكَ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ اَيْضًا	اور وہ بھی چھوٹی گھڑی ہے
لٰكِنَّ هٰذِهٖ اَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ	لیکن یہ اس سے زیادہ چھوٹی ہے
اَلْحِصَانُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ	گھوڑا بھاگنے میں تیز ہے
وَالْجَمَلُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ	اور اونٹ بھی بھاگنے میں تیز ہے
لٰكِنَّ الْحِصَانُ اَسْرَعُ	لیکن گھوڑا زیادہ تیز ہے
اَلذُّبَابُ ضَعِيْفٌ	مکھی کمزور ہے

لٰكِنَّ الْبَعُوْضَ اَضْعَفُ	لیکن مچھر زیادہ کمزور ہے
صَدِيْقِيْ عَالِمٌ	میرا دوست عالم/ جاننے والا ہے
لٰكِنَّ أُسْتَاذِيْ أَعْلَمُ	لیکن میرا اُستاد زیادہ عالم/ جاننے والا ہے

أُسْتَاذٌ (اُستاد)	تِلْمِيْذٌ (شاگرد)
أَهٰذَا الشَّارِعُ أَطْوَلُ أَمْ ذَاكَ؟	هٰذَا الشَّارِعُ أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ؟
کیا یہ سڑک زیادہ لمبی ہے یا وہ؟	یہ سڑک اس سے زیادہ لمبی ہے
أَهٰذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ أَمْ تِلْكَ؟	هٰذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ
کیا یہ درخت زیادہ لمبا ہے یا وہ؟	یہ درخت اس سے زیادہ لمبا ہے
أَهٰذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ أَمْ تِلْكَ؟	هٰذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ
کیا یہ کمرہ زیادہ بڑا ہے یا وہ؟	یہ کمرہ اس سے زیادہ بڑا ہے
أَهٰذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ أَمْ تِلْكَ؟	هٰذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ
کیا یہ گھڑی زیادہ چھوٹی ہے یا وہ؟	یہ گھڑی اس سے زیادہ چھوٹی ہے
أَيُّهُمَا أَسْرَعُ: اَلْحِصَانُ أَمِ الْجَمَلُ؟	اَلْحِصَانُ أَسْرَعُ مِنَ الْجَمَلِ
دونوں میں سے کون سا زیادہ تیز ہے گھوڑا یا اُونٹ؟	گھوڑا اُونٹ سے زیادہ تیز ہے
أَيُّهُمَا أَعْلَمُ: أُسْتَاذُكَ أَمْ صَدِيْقُكَ؟	أُسْتَاذِيْ أَعْلَمُ مِنْ صَدِيْقِيْ
دونوں میں سے کون سا زیادہ علم والا ہے تمہارا اُستاد یا تمہارا دوست؟	میرا اُستاد میرے دوست سے زیادہ علم والا ہے
أَيُّهُمَا أَضْعَفُ: الذُّبَابُ أَمِ الْبَعُوْضُ؟	اَلْبَعُوْضُ أَضْعَفُ مِنَ الذُّبَابِ
دونوں میں سے کون زیادہ کمزور ہے مکھی یا مچھر؟	مچھر مکھی سے زیادہ کمزور ہے
أَصَدِيْقٌ جَاهِلٌ خَيْرٌ أَمْ عَدُوٌّ عَاقِلٌ؟	عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ
کیا جاہل دوست زیادہ بہتر ہے یا عقل مند دشمن؟	عقل مند دشمن زیادہ بہتر ہے جاہل دوست سے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں آنے والے اسم تفضیل کے کلمات چن کر لکھیں۔

حل: اسم تفضیل کے کلمات:

اَطْوَلُ اَكْبَرُ اَصْغَرُ اَسْرَعُ اَضْعَفُ اَعْلَمُ خَيْرٌ

(۲) گذشتہ جملوں میں آنے والے مبتداء کے کلمات کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: مبتداء کے کلمات:

هٰذَا ذَاكَ هٰذِهٖ تِلْكَ الْحِصَانُ الْجَمَلُ اَلذُّبَابُ صَدِيْقِيْ

(۳) دیئے گئے کلمات کی مدد سے اسم تفضیل کے کلمات بنائیں۔

کلمات	اسم تفضیل	کلمات	اسم تفضیل
قَرِيْبٌ	اَقْرَبُ	كَثِيْرٌ	اَكْثَرُ
حَقِيْرٌ	اَحْقَرُ	فَقِيْرٌ	اَفْقَرُ
شُجَاعٌ	اَشْجَعُ	جَاهِلٌ	اَجْهَلُ
بَعِيْدٌ	اَبْعَدُ	قَلِيْلٌ	اَقَلُّ
سَرِيْعٌ	اَسْرَعُ	عَظِيْمٌ	اَعْظَمُ
حَسَنٌ	اَحْسَنُ	بَطِيْءٌ	اَبْطَأُ

(۴) جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور اسم تفضیل کے کلمات کو الگ کریں۔

عربی	اُردو	اسم تفضیل
كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَفْضَلَ الرُّسُلِ وَاَشْرَفَهُمْ	رسول اللہ ﷺ سب رسولوں سے زیادہ فضیلت وشرف والے تھے	افضل اشرف
كَانَ اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ	ابوبکر رضی اللہ عنہ اس اُمت میں سے سب سے زیادہ فضیلت والے تھے	افضل

اَلْاَسَدُ اَشْجَعُ الْحَیَوَانَاتِ	شیر جانوروں میں سے زیادہ بہادر ہے	اشجع
اَشَدُّهَا قُوَّةً	قوت کے اعتبار سے زیادہ مضبوط ہے	اشدّ
وَاَعْظَمُهَا هَيْبَةً	اور ہیبت کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے	اعظم
وَاَسْرَعُهَا عَدْوًا	اور دوڑنے کے اعتبار سے زیادہ تیز ہے	اَسْرَعُ
عَابِدٌ لَهُ سِتُّ اَخَوَاتٍ	عابد کی چھ بہنیں ہیں	
كُبْرَاهُنَّ اِسْمُهَا فَاطِمَةُ	ان میں سے سب سے بڑی کا نام فاطمہ ہے	کبریٰ
وَصُغْرَاهُنَّ اِسْمُهَا زَيْنَبُ	اور سب سے چھوٹی کا نام زینب ہے	صغریٰ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُؤْمِنُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:	
اَلْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ	طاقتور مومن زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو	خَيْرٌ
الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ	زیادہ محبوب/پسند ہے کمزور مومن سے	
	اور سب میں بھلائی ہے	

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور اسم تفضیل کے کلمات الگ کر کے لکھیں

اُردو	عربی	اسم تفضیل
پرہیز علاج سے بہتر ہے	اَلْحِمْيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْعِلَاجِ	خَيْرٌ
میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے	اَخِيْ اَكْبَرُ مِنِّيْ	اَكْبَرُ
کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے	مَدِيْنَةُ كَرَاتِشِيْ اَكْبَرُ مِنْ اِسْلَام آباد	اَكْبَرُ
آپ کو کون سا کام زیادہ پسند ہے تجارت یا تدریس؟	اَيُّهُمَا اَحَبُّ عِنْدَكَ التِّجَارَةُ اَمِ التَّدْرِيْسُ	اَحَبُّ
مجھے تدریس زیادہ پسند ہے	اَلتَّدْرِيْسُ اَحَبُّ عِنْدِيْ	اَحَبُّ
کیا آپ مجھ سے چھوٹے ہیں؟	أَاَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ؟	اَصْغَرُ
کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے؟	أَاَسْلَمُ اَبْعَدُ مِنْ بَيْتِهٖ؟	اَبْعَدُ
ہوائی جہاز ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے	اَلطَّائِرَةُ اَسْرَعُ مِنَ الْقِطَارِ	اَسْرَعُ
اسلام آباد کراچی سے زیادہ ٹھنڈا ہے	اسلام آباد اَبْرَدُ مِنْ كَرَاتِشِيْ	اَبْرَدُ

(٦) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔ حل: جملوں کا اعراب:

(١) اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ (علم مال سے زیادہ فضیلت والا ہے)

اَلْعِلْمُ: مبتداء مرفوع، اَفْضَلُ: خبر مرفوع، مِنْ: حرف جر، اَلْمَالِ: مجرور۔

(٢) مَعَاذٌ اَعْلَمُ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ (معاذ حلال اور حرام کو زیادہ جاننے والا ہے)

مَعَاذ: مبتداء مرفوع، اَعْلَمُ: خبر مرفوع، بِ: حرف جر، اَلْحَلَالِ: مجرور معطوف علیہ، واؤ: حرف عطف، اَلْحَرَامِ: مجرور معطوف۔

[تیرھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

اَلصِّدْقُ (سچائی)

قاعدہ: جس طرح مبتداء اور کَانَ کی خبر مفرد ہوتی ہے جیسا کہ پہلے سبقوں میں گذر چکا ہے اسی طرح کبھی خبر بھی جملہ ہوتی ہے۔ جیسے کَانَ کَمَالٌ یَلْعَبُ۔ کَانَ: فعل ناقص، کَمَالٌ: اسم کَانَ، یَلْعَبُ: فعل مضارع والضمیر اس کے اندر ھُوَ مستتر ہے وہ فاعل جملہ فعلیہ خبر کَانَ۔ نیز جب کَانَ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی استمراری کا معنیٰ دیتا ہے، جیسے کَانَ یَلْعَبُ۔ وہ کھیل رہا تھا۔ کَانَ یَكْتُبُ۔ وہ لکھ رہا تھا۔ وغیرہ۔

كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ مَعَ اُخْتِهٖ فِي الْمَنْزِلِ	کمال اپنی بہن کے ساتھ گھر میں کھیل رہا تھا
فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً جَمِيْلَةً	تو اس سے ایک خوبصورت گلدان ٹوٹ گیا
فَاَسْرَعَ اِلٰى اُمِّهٖ	تو وہ جلدی سے اپنی ماں کی طرف گیا
وَاَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ	اور اس نے اس کو اس کے بارے میں بتایا جو اس نے کیا تھا
اِعْتَذَرَ اِلَيْهَا عَنْ عَمَلِهٖ	اور اس سے اپنے کام سے متعلق معافی مانگی
فَفَرِحَتْ بِهٖ اُمُّهٗ وَسَامَحَتْهُ	تو اس کی ماں اس سے خوش ہوئی اور اس کو معاف کر دیا

جوابات	سوالات
كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ فِي الْمَنْزِلِ	أَيْنَ كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ؟
کمال گھر میں کھیل رہا تھا	کمال کہاں کھیل رہا تھا؟
كَانَ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ	مَعَ مَنْ كَانَ يَلْعَبُ؟
وہ اپنی بہن کے ساتھ کھیل رہا تھا	وہ کس کے ساتھ کھیل رہا تھا؟
لَا، بَلْ كَسَرَ كَمَالٌ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً	هَلْ كَسَرَ كَمَالٌ كُرْسِيًّا؟
نہیں، بلکہ کمال نے خوبصورت گلدان توڑا	کیا کمال نے کرسی توڑی؟
أَخْبَرَ أُمَّهُ بِمَا فَعَلَ	بِمَاذَا أَخْبَرَ أُمَّهُ؟
اس نے اپنی ماں کو اس کام سے متعلق خبر دی جو اس نے کیا تھا	اس نے اپنی ماں کو کیا خبر دی؟
مَا غَضِبَتْ أُمُّهُ	وَهَلْ غَضِبَتْ أُمُّهُ؟
اس کی ماں ناراض نہیں ہوئی	اور کیا اس کی ماں ناراض ہوئی؟
مَا ضَرَبَتْهُ	وَهَلْ ضَرَبَتْهُ؟
اس کی ماں نے اس کو نہیں مارا	اور کیا اس کی ماں نے اس کو مارا؟
سَامَحَتْهُ أُمُّهُ لِأَجْلِ صِدْقِهِ	لِمَاذَا سَامَحَتْهُ؟
اس کی ماں نے اس کو معاف کیا اس کے سچ بولنے کی وجہ سے	اس نے اس کو معاف کیوں کیا؟
مَا كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ	هَلْ كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ؟
کمال نے اپنی بات میں جھوٹ نہیں بولا	کیا کمال نے اپنی بات میں جھوٹ بولا؟
مَا كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ، بَلْ أَظْهَرَهُ	هَلْ كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ؟
اس نے جو کیا وہ اپنی ماں سے نہیں چھپایا، بلکہ اس کو ظاہر کیا	کیا اس نے اپنی ماں سے وہ چھپایا جو اس نے کیا؟

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں فعل ماضی کے صیغے چن کر الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

كَسَرَ اَسْرَعَ كَانَ اَخْبَرَ فَعَلَ اِعْتَذَرَ

فَرِحَتْ سَامَحَتْ غَضِبَتْ ضَرَبَتْ كَذَبَ كَتَمَ

(۲) گزشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے حروف جر اور اسمائے مجرورہ کو الگ کریں۔

حل: حروف جر اور اسمائے مجرورہ:

فِي الْمَنْزِلِ اِلٰى أُمِّهٖ بِمَا اِلَيْهَا عَنْ عَمَلِهٖ

بِهٖ لِمَاذَا لِاَجْلِ صِدْقِهٖ فِيْ قَوْلِهٖ عَنْ اُمِّهٖ

(۳) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

حل: جملوں کا اعراب:

(۱) كَانَ خَالِدٌ يَلْعَبُ فِي الْمَنْزِلِ۔ كَانَ: فعل ناقص، خَالِدٌ: فاعل مرفوع، يَلْعَبُ: فعل مضارع، فِيْ: حرف جر، اَلْمَنْزِلِ: مجرور

(۲) كَسَرَ شَاهِدٌ كَأْسًا۔ كَسَرَ: فعل ماضی، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، كَأْسًا: مفعول منصوب

(۳) نَدِمَ شَاهِدٌ عَلٰى فِعْلِهٖ۔ نَدِمَ: فعل ماضی، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، عَلٰى: حرف جر، فِعْلِهٖ میں فِعْلِ مضاف، ہٖ: مضاف الیہ محلاً مجرور

(۴) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا ترجمہ:

اردو	عربی
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے	قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ
اور فرمایا: سچا اور امانتدار تاجر نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا	وَقَالَ ﷺ: اَلتَّاجِرُ الصَّادِقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ
جمیل پڑھائی کی باقاعدگی کرتا تھا	كَانَ جَمِيْلٌ يُوَاظِبُ عَلَى الدُّرُوْسِ
بچی بلی کے پیچھے دوڑ رہی تھی	كَانَتِ الطِّفْلَةُ تَجْرِيْ وَرَاءَ الْهِرَّةِ
تو وہ زمین پر گر گئی	فَسَقَطَتْ عَلَى الْاَرْضِ
میں راستے میں چل رہا تھا	كُنْتُ اَمْشِيْ فِي الطَّرِيْقِ
تو میں نے اپنے دوست عاطف کو دیکھا	فَرَأَيْتُ زَمِيْلِيْ عَادِلًا
تو میں نے اس کو سلام کیا اور مصافحہ کیا	فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَصَافَحْتُهُ
اور اس سے اس کی صحت اور اس کے کام کے بارے میں پوچھا	وَسَأَلْتُهُ عَنْ صِحَّتِهِ وَاَعْمَالِهِ

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فاعل اور کَانَ کی خبر الگ کر کے لکھیں۔

حل: عربی ترجمہ اور فاعل اور کَانَ کی خبر کی تعیین:

اردو	عربی
خالد ایک سچا اور امانتدار آدمی ہے	خَالِدٌ رَجُلٌ صَادِقٌ وَّاَمِيْنٌ
وہ جھوٹ نہیں بولتا	لَايَكْذِبُ
اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے	وَلَا يَشْهَدُ شَهَادَةَ الزُّوْرِ
اور نہ ہی کسی کو ایذاء دیتا ہے	وَلَا يُؤْذِيْ اَحَدًا
اور نہ ہی دھوکہ دیتا ہے	وَلَا يَخْدَعُ
گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا	كَانَ الْفَرَسُ يَجْرِيْ عَلَى الشَّارِعِ
بچہ باغ میں کھیل رہا تھا	كَانَ الطِّفْلُ يَلْعَبُ فِي الْحَدِيْقَةِ
فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی	كَانَتْ فَاطِمَةُ تَقْرَأُ الْكِتَابَ
ہم مشورہ کر رہے تھے	كُنَّا نَتَشَاوَرُ
تم خطبہ سن رہے تھے	كُنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ الْخُطْبَةَ

(۶) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کرو۔

حل: جملوں کا اعراب:

(۱) كَانَتْ نِعْمَةُ تَحْفَظُ الدَّرْسَ (نعمت سبق یاد کرتی تھی)

كَانَتْ: فعل ناقص، نِعْمَةُ: مرفوع اسم كَانَتْ، تَحْفَظُ الدَّرْسَ: یہ مکمل جملہ كَانَتْ کی خبر ہے۔

(۲) كُنْتُ اُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ (میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا)

كُنْتُ: فعل ناقص، اس میں تُ: ضمیر متصل اس کا اسم، اُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ مکمل جملہ اس کی خبر ہے۔

[چودھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

اَلْاَمَانَةُ (امانت داری)

قاعدہ: جار اور مجرور اگر مبتداء خبر یا جملہ فعلیہ کے ساتھ آجائے تو اس کا تعلق صفت یا فعل سے ہوتا ہے، جیسے خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ فِي الْمَدْرَسَةِ، اس جملہ میں "فِي الْمَدْرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے تِلْمِيْذٌ کے، اور جیسے وَجَدَ شَاهِدٌ قَلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ، اس جملہ فعلیہ میں "فِي الْمَدْرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے "وَجَدَ" فعل کے۔

وَجَدَ خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا فَاَخَذَهٗ وَسَلَّمَهٗ اِلٰى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ فَشَكَرَهٗ، وَلَمَّا وَقَفَ التَّلَامِيْذُ صُفُوْفًا، سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ وَسَلَّمَهٗ اِيَّاهُ، صفوفا وَمَدَحَ خَالِدًا لِاَمَانَتِهٖ وَكَتَبَ اِسْمَهٗ عَلَى السَّبُّوْرَةِ	خالد نے مدرسے میں ایک قیمتی قلم پایا تو اس نے اس کو اٹھایا اور مدرسے کے مہتمم کے حوالے کر دیا تو اس نے اس کا شکریہ ادا کیا اور جس وقت طلباء قطاروں میں کھڑے ہو گئے تو مہتمم نے قلم کے مالک کے متعلق پوچھا اور قلم اس کے حوالے کر دیا اور اس نے خالد کی تعریف کی اس کی دیانتداری کی وجہ سے، اور اس کا نام تختہ سیاہ پر لکھا

سوالات	جوابات
مَنْ وَجَدَ قَلَمًا؟ قلم کس نے پایا؟	خَالِدٌ وَجَدَ قَلَمًا قلم خالد نے پایا
هَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الطَّرِيْقِ؟ کیا خالد نے راستے میں قلم پایا؟	لَا، بَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ نہیں، بلکہ خالد نے قلم مدرسے میں پایا
هَلْ كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا اَمْ رَخِيْصًا؟ کیا قلم مہنگا تھا یا سستا؟	كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا قلم مہنگا تھا

إِلٰى مَنْ سَلَّمَ هٰذَا الْقَلَمَ؟ اس نے یہ قلم کس کے حوالے کیا؟	سَلَّمَهُ إِلٰى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ اس نے قلم مہتمم کے حوالے کیا
هَلْ شَكَرَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ خَالِدًا؟ کیا مدرسہ کے مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا؟	نَعَمْ، شَكَرَ الْمُدِيْرُ خَالِدًا ہاں، مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا
مَتٰى سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ؟ مہتمم نے قلم کے مالک کے بارے کب پوچھا؟	سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ عِنْدَ وُقُوْفِ التَّلَامِيْذِ مہتمم نے طلباء کے کھڑے ہونے کے وقت قلم کے مالک کے بارے میں پوچھا
هَلْ وَجَدَ الْمُدِيْرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ؟ کیا مہتمم نے قلم کے مالک کو پالیا؟	نَعَمْ، وَجَدَ الْمُدِيْرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ ہاں، مہتمم نے قلم کا مالک پالیا
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ؟ خالد کا یہ عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟	يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ عَلٰى أَمَانَتِهِ خالد کا عمل اس کی دیانتداری پر دلالت کرتا ہے
مَا ذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتَ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ؟ تو کیا کرے گا کہ جب تو مدرسے میں کوئی گھڑی پالے؟	إِذَا وَجَدْتُ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ أُسَلِّمُهَا إِلٰى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ جب میں مدرسے میں کوئی گھڑی پاؤں گا تو میں اس کو مدرسہ کے مہتمم کے حوالے کردوں گا

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں آنے والے فعل ماضی کے صیغہ جات:

حل: وَجَدَ اَخَذَ سَلَّمَ شَكَرَ وَقَفَ سَأَلَ مَدَحَ كَتَبَ

(۲) گذشتہ جملوں میں مذکور فاعل کے کلمات کو الگ کریں۔

حل: فاعل کے کلمات: خَالِدٌ تَلَامِيْذُ اَلْمُدِيْرُ

(۳) گذشتہ سبق میں موجود افعالِ ماضیہ کو افعالِ مضارع میں بدلیں۔

حل: يَجِدُ يَأْخُذُ يُسَلِّمُ يَشْكُرُ يَقِفُ يَسْئَلُ يَمْدَحُ يَكْتُبُ

(۴) گذشتہ سبق میں خالد کی جگہ پر فاطمہ لگا کر عبارت لکھیں۔

وَجَدَتْ فَاطِمَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا، فَأَخَذَتْهُ وَسَلَّمَتْهُ إِلَى مُدِيْرَةِ الْمَدْرَسَةِ، فَشَكَرَتْهَا، وَلَمَّا وَقَفَتِ التِّلْمِيْذَاتُ صُفُوْفًا سَأَلَتِ الْمُدِيْرَةُ عَنْ صَاحِبَةِ الْقَلَمِ وَسَلَّمَتْهُ إِيَّاهَا، وَمَدَحَتْ فَاطِمَةَ لِأَمَانَتِهَا، وَكَتَبَتْ إِسْمَهَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ۔

(۵) نیچے دیے گئے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور جار مجرور الگ کریں۔

عربی	اُردو
فَقَدَ شَاهِدٌ كُرَّاسَةً فِي الْمَدْرَسَةِ	شاہد نے مدرسے میں ایک کاپی گم کردی
فَتَّشَ شَاهِدٌ الْكُرَّاسَةَ هُنَا وَهُنَاكَ	شاہد نے کاپی اِدھر اُدھر تلاش کی
سَأَلَ شَاهِدٌ زُمَلَائَهُ	شاہد نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا
هَلْ وَجَدْتُمْ كُرَّاسَتِيْ	کیا تم نے میری کاپی پائی
قَالُوْا، مَا وَجَدْنَا كُرَّاسَتَكَ	انہوں نے کہا: ہم نے تیری کاپی نہیں پائی
خَرَجَ عَابِدٌ مِنَ الْبَيْتِ	عابد گھر سے نکلا
وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور وہ مدرسہ کی طرف گیا
وَنَسِيَ السَّاعَةَ فِي الْبَيْتِ	اور وہ گھڑی گھر میں بھول گیا
فَرَأَتْ أُمُّهُ السَّاعَةَ	تو اس کی ماں نے گھڑی کو دیکھا
فَأَسْرَعَتْ إِلَى الْبَابِ	تو وہ جلدی سے دروازے کی طرف گئی
فَنَادَتْ اِبْنَهَا	پس اس نے اپنے بیٹے کو آواز دی
يَا عَابِدُ: تَعَالَ نَسِيْتَ السَّاعَةَ	اے عابد: آتو اپنی گھڑی بھول گیا
خُذْ سَاعَتَكَ	تو اپنی گھڑی لے لے ؛
فَرَجَعَ عَابِدٌ وَأَخَذَ السَّاعَةَ وَشَكَرَ أُمَّهُ	تو عابد لوٹ آیا اور اس نے گھڑی لے لی اور اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا

مذکورہ جملوں میں آنے والے جار مجرور کے کلمات:

فِی الْمَدْرَسَةِ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی الْبَیْتِ اِلَی الْبَابِ

(۶) اُردو جملوں کی عربی بنائیں اور جار مجرور کی نشاندہی کریں۔

اُردو	عربی
نعیم اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو	یَا نَعِیْمُ رَتِّبْ کُتُبَكَ وَفِرَاشَكَ وَاَدَوَاتِكَ
ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھو	ضَعْ کُلَّ شَیْءٍ عَلٰی مَحَلِّهٖ
اپنا کمرہ صاف رکھو	نَظِّفْ غُرْفَتَكَ
کوئی چیز بغیر اجازت مت لو	لَا تَأْخُذْ شَیْئًا بِدُوْنِ الْاِجَازَةِ
آج کا کام کل پر مت چھوڑو	لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْیَوْمِ اِلَی الْغَدِ
سستی کرنا بری عادت ہے	اَلْکَسَلُ عَادَةٌ سَیِّئَةٌ
ہر کام چستی سے اور عمدہ طریقے سے کرو	اِعْمَلْ کُلَّ عَمَلٍ بِالنَّشَاطِ وَبِالْاِتْقَانِ،
اور اخلاص کے ساتھ کرو	وَبِالْاِخْلَاصِ

مذکورہ جملوں میں آنے والے جار مجرور کے کلمات:

عَلٰی مَحَلِّهٖ، بِدُوْنِ الْاِجَازَةِ، اِلَی الْغَدِ، بِالنَّشَاطِ، بِالْاِتْقَانِ، بِالْاِخْلَاصِ

(۷) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) اَلْوَلَدُ جَالِسٌ فِی الْحَدِیْقَةِ (لڑکا باغیچہ میں بیٹھا ہے)

اَلْوَلَدُ: مبتداء مرفوع، جَالِسٌ: خبر مرفوع، فِی الْحَدِیْقَةِ: جار مجرور متعلق ہوئے جَالِسٌ کے۔

(۲) لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ فِی الْبُسْتَانِ (بچی باغ میں کھیلی)

لَعِبَتْ: فعل ماضی، الطِّفْلَةُ: مرفوع فاعل، فِی الْبُسْتَانِ: جار مجرور مل کر متعلق ہوئے لعِبَتْ کے۔

(۳) خَرَجَ عَابِدٌ مِنَ الْفَصْلِ (عابد درس گاہ سے نکلا)

خَرَجَ: فعل ماضی، عَابِدٌ: مرفوع فاعل، مِنَ الْفَصْلِ: جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے

[پندرھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

اِحْتِرَامُ الْكَبِيْرِ (بڑوں کا احترام)

رَكِبَ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً	محمود گاڑی میں سوار ہوا
وَكَانَتْ مُزْدَحِمَةً	اور گاڑی کھچا کھچ بھری ہوئی تھی
فَرَكِبَ رَجُلٌ كَبِيْرُ السِّنِّ	پس بڑی عمر کا ایک آدمی سوار ہوا
فَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا يَجْلِسُ فِيْهِ	تو اس نے کوئی ایسی جگہ نہ پائی کہ وہ وہاں بیٹھ جائے
فَقَامَ مَحْمُوْدٌ مِنْ مَكَانِهِ	تو محمود اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا
وَاَجْلَسَ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ	اور اُس نے اُس بوڑھے آدمی کو بٹھا دیا
فَشَكَرَهُ وَدَعَا لَهُ	تو اس بوڑھے آدمی نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اُسے دعا دی

سوالات	جوابات
عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ مَحْمُوْدٌ؟	رَكِبَ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً
محمود کس شی پر سوار ہوا؟	محمود گاڑی پر سوار ہوا
هَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ خَالِيَةً؟	لَا، بَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ مُزْدَحِمَةً
کیا گاڑی خالی تھی	نہیں بلکہ گاڑی کھچا کھچ بھری ہوئی تھی
مَنِ الَّذِيْ رَكِبَ السَّيَّارَةَ؟	رَكِبَ السَّيَّارَةَ رَجُلٌ كَبِيْرُ السِّنِّ
گاڑی پر کون سوار ہوا؟	گاڑی پر بڑی عمر کا ایک آدمی سوار ہوا
هَلْ وَجَدَ الرَّجُلُ الْكَبِيْرُ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ؟	لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ الْكَبِيْرُ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ
کیا بوڑھے آدمی نے بیٹھنے کے لیے جگہ پالی؟	بوڑھے آدمی نے بیٹھنے کے لیے جگہ نہ پائی
هَلْ رَاٰى مَحْمُوْدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ؟	نَعَمْ رَاٰى مَحْمُوْدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ
کیا محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا؟	جی ہاں محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا
وَمَاذَا عَمِلَ مَحْمُوْدٌ نَحْوَ الرَّجُلِ الْكَبِيْرِ؟	اَجْلَسَهُ فِيْ مَكَانِهِ

محمود نے بوڑھے آدمی کے واسطے کیا کیا؟	اس نے اس کو اپنی جگہ پر بٹھا دیا
وَمَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ؟ اور آدمی نے کیا کیا؟	شَكَرَ الرَّجُلُ مَحْمُوْدًا وَدَعَا لَهُ اس آدمی نے محمود کا شکریہ ادا کیا اور اس کے لیے دعا کی
عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُوْدٍ؟ محمود کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟	يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُوْدٍ عَلٰى اَنَّهُ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ محمود کا عمل اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ باادب ہے
مَاذَا تَفْعَلُ اِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا مَرِيْضًا وَاقِفًا فِي الْحَافِلَةِ وَاَنْتَ جَالِسٌ؟ جب تو کسی مریض کو بس میں کھڑا ہوا دیکھے گا اور تو بیٹھا ہوا ہو تو اس وقت کیا کرے گا؟	اَقُوْمُ مِنْ مَكَانِيْ وَاُجْلِسُهُ فِيْهِ میں اپنی جگہ سے کھڑا ہو جاؤں گا اور اس کو وہاں بٹھا دوں گا

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے صیغے الگ کر کے لکھیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

رَكِبَ كَانَتْ قَامَ اَجْلَسَ شَكَرَ

دَعَا وَجَدَ رَأَى عَمِلَ فَعَلَ

(۲) مذکورہ افعال ماضیہ سے فعل مضارع کے صیغے بنائیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَرْكَبُ تَكُوْنُ يَقُوْمُ يُجْلِسُ يَشْكُرُ

يَدْعُوْ يَجِدُ يَرَأَى يَعْمَلُ يَفْعِلُ

(۳) نیچے دیئے گئے جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملے بمع اعراب (ترکیب) درج ذیل ہیں:

رَكِبَ مَحْمُوْدٌ حَافِلَةً

رَكِبَ: فعل ماضی، مَحْمُوْدٌ: فاعل مرفوع، حَافِلَةً: مفعول بہ منصوب

كَانَتِ الْحَافِلَةُ مُزْدَحِمَةً

كَانَتْ: فعل ناقص، اَلْحَافِلَةُ: اسم كَانَتْ مرفوع، مُزْدَحِمَةً: خبر كَانَتْ منصوب۔

لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ مَكَانًا

لَمْ يَجِدْ: فعل مضارع مجزوم، الرَّجُلُ: فاعل مرفوع، مَكَانًا: مفعول فیہ منصوب۔

قَامَ مَحْمُوْدٌ مِنْ مَكَانِهٖ

قَامَ: فعل ماضی، مَحْمُوْدٌ: فاعل مرفوع، مِنْ مَكَانِهٖ: مجرور۔

(۴) املا: محمود کی جگہ فاطمہ کا نام لگا کر گذشتہ سبق کی عبارت کو بدلیں۔

حل: فاطمہ کے نام کے ساتھ تبدیل شدہ عبارت:

رَكِبَتْ فَاطِمَةُ سَيَّارَةً، وَكَانَتْ مُزْدَحِمَةً، فَرَكِبَتْ اِمْرَأَةٌ كَبِيْرَةُ السِّنِّ فَلَمْ تَجِدْ مَكَانًا تَجْلِسُ فِيْهِ، فَقَامَتْ فَاطِمَةُ مِنْ مَكَانِهَا، وَاَجْلَسَتِ الْمَرْأَةَ الْكَبِيْرَةَ فَشَكَرَتْهَا وَدَعَتْ لَهَا۔

(۵) درج ذیل عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں اور فاعل کے صیغے الگ کریں۔

عربی	اُردو
نَزَلَ عَابِدٌ مِنَ السَّيَّارَةِ	عابد گاڑی سے اُترا
اِشْتَرٰى خَالِدٌ تَذْكِرَةَ السَّفَرِ	خالد نے سفر کا ٹکٹ خریدا
حَجَزَ خَالِدٌ مَقْعَدًا فِي الْقِطَارِ	خالد نے ریل گاڑی میں سیٹ روکی
جَلَسَ الرُّكَّابُ فِيْ قَاعَةِ الْاِنْتِظَارِ	مسافر انتظار گاہ میں بیٹھ گئے
اَقْلَعَتِ الطَّائِرَةُ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ تَمَامًا	ہوائی جہاز پورے سات بجے اُڑا
هَبَطَتِ الطَّائِرَةُ عَلَى الْمَطَارِ	ہوائی جہاز ایئرپورٹ پر اُترا
سَافَرَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ الْوَالِدَيْنِ	بچی نے والدین کے ہمراہ سفر کیا
شَوَارِعُ كَرَاتْشِيْ مُزْدَحِمَةٌ بِالسَّيَّارَاتِ	کراچی کی سڑکیں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں
وَقَفَتِ السَّيَّارَاتُ عِنْدَ اِشَارَةِ الْمُرُوْرِ	گاڑیاں سگنل کے قریب رک گئیں
وَكَانَ شُرْطِيُّ الْمُرُوْرِ مَوْجُوْدًا	اور ٹریفک سنتری حاضر/موجود تھا

(٦) عربی میں ترجمہ کریں

اُردو	عربی
ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی	تَحَرَّكَ الْقِطَارُ مِنْ كَرَاتِشِي عَلَى الْوَقْتِ
ہوائی جہاز دیر سے پہنچا	وَصَلَتِ الطَّائِرَةُ بِالتَّأْخِيْرِ
ہم مہمانوں کے استقبال کیلئے ایئرپورٹ گئے	ذَهَبْنَا إِلَى الْمَطَارِ لِاسْتِقْبَالِ الضُّيُوْفِ
مسافروں کا سامان تولا جاتا ہے	يُوْزَنُ عَفْشُ الْمُسَافِرِيْنَ
اور اس کو دیکھنے کے لیے کھولا جاتا ہے	وَيُفْتَحُ لِلتَّفْتِيْشِ
ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں	نَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ
اور اپنے ساتھ جائے نماز لے جاتے ہیں	وَنَأْخُذُ مَعَنَا سَجَّادَةً
اپنے سفر کے ساتھی کا اکرام کرو	أَكْرِمْ صَاحِبَ سَفَرِكَ
کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے	لِأَنَّ عَلَيْكَ حَقَّ صَاحِبِ السَّفَرِ
سفر میں خادم بن کر رہو	كُنْ خَادِمًا فِي السَّفَرِ



[سولھواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ 16

تَوَاضُعُ النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کی عاجزی)

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضُعًا فَكَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيُسَاعِدُ أَهْلَهُ فِيْ حَاجَةِ الْبَيْتِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالصِّبْيَانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ	نبی کریم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ عاجزی والے تھے، پس آپ مریض کی عیادت کیا کرتے تھے اور جنازہ کے ساتھ جایا کرتے تھے اور غلاموں کی دعوت قبول کیا کرتے تھے اور گھر کی ضروریات میں اپنے گھروالوں کی مدد کیا کرتے تھے اور بچوں کے پاس سے گذرتے تو ان کو سلام کیا کرتے تھے۔

جوابات	سوالات
اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِیْ اَعُوْدُہٗ	مَاذَا تَفْعَلُ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِكَ؟
جب میرے ساتھیوں میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو میں اس کی عیادت کرتا ہوں	جب تیرے ساتھیوں میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو تو کیا کرتا ہے؟
نَعَمْ، اَقْبَلُ دَعْوَۃَ جَارِیْ اِذَا دَعَانِیْ اِلَی الطَّعَامِ	اِذَا دَعَاكَ جَارُكَ اِلَی الطَّعَامِ فَهَلْ تَقْبَلُ دَعْوَتَہٗ؟
ہاں میں اپنے پڑوسی کی دعوت کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے کھانے کی طرف بلاتا ہے	جب تجھے تیرا پڑوسی کھانے کی طرف بلائے تو کیا تو اس کی دعوت قبول کرتا ہے؟
نَعَمْ، اُسَاعِدُ اَهْلِیْ عِنْدَ مَا اَكُوْنُ فِی الْبَیْتِ	هَلْ تُسَاعِدُ اَهْلَكَ عِنْدَ مَا تَكُوْنُ فِی الْبَیْتِ
ہاں میں گھر میں ہوتے ہوئے اپنے گھر والوں کی مدد کرتا ہوں	کیا تو اپنے گھر والوں کی اپنے گھر میں ہوتے ہوئے مدد کرتا ہے؟
نَعَمْ، اُسَلِّمُ عَلٰی اَهْلِیْ اِذَا دَخَلْتُ بَیْتِیْ	اِذَا دَخَلْتَ بَیْتَكَ فَهَلْ تُسَلِّمُ عَلٰی اَهْلِكَ؟
ہاں میں اپنے گھر والوں کو سلام کرتا ہوں جب میں اپنے گھر میں داخل ہوتا ہوں	جب تو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو کیا تو اپنے گھر والوں کو سلام کرتا ہے؟
نَعَمْ، اُحَیِّیْ زُمَلَائِیْ عِنْدَ مَا اَدْخُلُ الْغُرْفَۃَ	هَلْ تُحَیِّیْ زُمَلَائَكَ عِنْدَ مَا تَدْخُلُ الْغُرْفَۃَ؟
ہاں میں سلام کرتا ہوں اپنے ساتھیوں کو جس وقت میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں	کیا تو کمرے میں داخل ہوتے وقت اپنے ساتھیوں کو سلام کرتا ہے؟
نَعَمْ اَحْتَرِمُ اُسْتَاذِیْ	هَلْ تَحْتَرِمُ اُسْتَاذَكَ؟
ہاں میں اپنے اُستاد کا احترام کرتا ہوں	کیا تو اپنے اُستاد کا احترام کرتا ہے؟
نَعَمْ، اَدْعُوْ لِوَالِدَیَّ	هَلْ تَدْعُوْ لِوَالِدَیْكَ؟
ہاں میں اپنے والدین کے لیے دعا کرتا ہوں	کیا تو اپنے والدین کے لیے دعا کرتا ہے؟
نَعَمْ، اُحِبُّ اِخْوَانِیْ	هَلْ تُحِبُّ اِخْوَانَكَ؟

کیا تو اپنے بھائیوں سے محبت کرتا ہے؟	ہاں میں اپنے بھائیوں سے محبت کرتا ہوں
هَلْ تُنْفِقُ مَالَكَ فِيْ اَعْمَالِ الْخَيْرِ؟	نَعَمْ، اُنْفِقُ مَالِيْ فِيْ اَعْمَالِ الْخَيْرِ
کیا تو اپنے مال کو خیر کے کاموں میں خرچ کرتا ہے؟	ہاں میں خیر کے کاموں میں اپنا مال خرچ کرتا ہوں
هَلْ تُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ وَالْفُقَرَآءَ؟	نَعَمْ، اُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ وَالْفُقَرَآءَ
کیا تو مسکینوں اور فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے؟	ہاں میں مسکینوں اور فقیروں کو کھلاتا ہوں

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں استعمال ہونے والے فعل مضارع کے صیغے الگ کرکے لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَعُوْدُ يَتْبَعُ يُجِيْبُ يُسَاعِدُ يَمُرُّ يُسَلِّمُ تَفْعَلُ تَقْبَلُ

تُحَيِّيْ تَدْخُلُ تَحْتَرِمُ تَدْعُوْ تُحِبُّ تُنْفِقُ تُطْعِمُ

(۲) مذکورہ افعال مضارع کی فعل ماضی بنائیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

عَادَ تَبِعَ اَجَابَ سَاعَدَ مَرَّ سَلَّمَ فَعَلَ قَبِلَ

حَيَّ دَخَلَ اِحْتَرَمَ دَعَا اَحَبَّ اَنْفَقَ اَطْعَمَ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

(۱) كَانَ النَّبِيُّ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ۔ كَانَ: فعل ناقص، النَّبِيُّ: اسم کان مرفوع، يَعُوْدُ: فعل مضارع مرفوع، اَلْمَرِيْضَ: مفعول بہ منصوب۔

(۲) وَكَانَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ۔ وَاوْ: حرف عطف، كَانَ: فعل ناقص، يُجِيْبُ: فعل مضارع مرفوع، دَعْوَةَ: منصوب مضاف، اَلْمَمْلُوْكِ: مجرور مضاف الیہ۔

(۳) وَكَانَ يُسَاعِدُ اَهْلَهٗ۔ وَاوْ: حرف عطف، كَانَ: فعل ناقص، يُسَاعِدُ: فعل مضارع مرفوع، اَهْلَ: مفعول بہ منصوب مضاف، ہٗ: ضمیر متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

(۴) املاء: نبی کریم ﷺ کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

تَوَلَّدَ نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ ﷺ فِیْ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ بِمَکَّةَ فِیْ بَیْتِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ وَهُوَ کَانَ خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ مُذْ یَوْمِ التَّوَلُّدِ۔ وَقَدْ لُقِّبَ بِرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَحَفِظَهُ اللهُ مِنْ کُلِّ عَیْبٍ فِیْ طُوْلِ الْحَیَاةِ۔ وَنَزَّلَ اللهُ عَلَیْهِ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ وَهُوَ کَانَ اُمِّیًا وَلٰکِنْ عَلَّمَ النَّاسَ مَسَائِلَ کُلِّ شَیْءٍ۔ وَقَدْ اُعْطِیَ جَوَامِعَ الْکَلِمِ لِاِیْضَاحِ الْاِسْلَامِ۔ وَکَانَ صَابِرًا عَلٰی اِیْذَاءِ الْمُشْرِکِیْنَ۔ وَهَاجَرَ لِاِشَاعَةِ الدِّیْنِ اِلٰی مَدِیْنَةَ بِاِذْنِ رَبِّهٖ۔ وَغَزَا فِیْ حَیَاتِهٖ بِاِذْنِ اللهِ مَعَ اَصْحَابِهٖ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ وَتُوُفِّیَ اِثْنَا عَشَرَةَ رَبِیْعَ الْاَوَّلِ بِمَدِیْنَةَ وَدُفِنَ فِیْ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا۔ نَحْنُ نَرْجُوْا مِنْهُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَ اللهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

(۵) اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کو الگ کریں۔

نصب (ذ.ز)

حل: دیئے گئے جملے مع ترجمہ درج ذیل ہیں:

عربی	اُردو
مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهٗ	جس نے اللہ کے لیے تواضع کی اللہ نے اس کو بلند کر دیا
کَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَشْجَعَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ	رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور سخی تھے
مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَیْكَ اَنْ تُسَلِّمَ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیْتَهٗ	مسلمان کے حق میں سے تجھ پر یہ لازم ہے کہ جب تو اس کو ملے تو اس کو سلام کر
وَاَنْ تَعُوْدَهٗ اِذَا مَرِضَ	اور تو اس کی عیادت کر جب وہ بیمار ہو
وَاَنْ تُشَمِّتَهٗ اِذَا عَطَسَ	اور اس کی چھینک کا جواب دے جب وہ چھینک مارے
وَاَنْ تُجِیْبَ دَعْوَتَهٗ اِذَا دَعَاكَ	اور تو اس کی دعوت کو قبول کر جب وہ تجھے دعوت دے۔
وَاَنْ تُسَاعِدَهٗ اِذَا طَلَبَ مِنْكَ الْمُسَاعَدَةَ	اور تو اس کی مدد کر جس وقت وہ تجھ سے مدد طلب کرے

فعل مضارع منصوب: اَنْ تُسَلِّمَ، اَنْ تَعُوْدَ، اَنْ تُشَمِّتَ، اَنْ تُجِیْبَ، اَنْ تُسَاعِدَ

(٦) دیئے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل مضارع مرفوع الگ کریں۔

حل: دیئے گئے اُردو جملے مع عربی درج ذیل ہیں:

اُردو	عربی
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے	اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ
مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا	اَلْمُسْلِمُ لَا یَظْلِمُ اَخَاهُ
اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے	وَلَا یَحْقِرُهُ
اور نہ اس سے ٹھٹھا کرتا ہے	وَلَا یَسْخَرُهُ
اور نہ اس کا مال کھاتا ہے	وَلَا یَاْكُلُ مَالَهُ
بلکہ وہ اس کا اِکرام کرتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے	بَلْ یُكْرِمُهُ وَیُحِبُّهُ
اور اس کیلئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	وَیُحِبُّ لَهُ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے	قَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ

[سترھواں سبق]

Terminal

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

مُسَاعَدَةُ الْعَاجِزِ (معذور کی مدد کرنا)

كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي مَعَ وَالِدِهٖ فِي الشَّارِعِ	رشاد اپنے باپ کے ساتھ سڑک پر چل رہا تھا
فَشَاهَدَ رَجُلًا أَعْمٰى	تو اس نے ایک نابینا آدمی کو دیکھا
يُرِيْدُ أَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ إِلٰى آخَرَ	وہ ایک طرف سے دوسری طرف جانا چاہتا تھا
فَأَسْرَعَ عَلَيْهِ رَشَادٌ	تو رشاد جلدی سے اس کی طرف گیا
وَأَخَذَ بِيَدِهٖ وَأَوْصَلَهٗ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ	اور اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو دوسری طرف پہنچا دیا
وَرَجَعَ إِلٰى وَالِدِهٖ	اور پھر وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آیا
فَقَالَ لَهٗ أَبُوْهُ	تو اس کے باپ نے اسے کہا
أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ	اے رشاد تو نے احسان کیا
وَصَنَعْتَ جَمِيْلًا تُشْكَرُ عَلَيْهِ	اور تو اچھا کام کیا جس پر تو بدلہ دیا جائے گا

فعل مضارع مرفوع: يَمْشِي يُرِيْدُ تُشْكَرُ

سوالات	جوابات
أَيْنَ كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي؟	كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي فِي الطَّرِيْقِ
رشاد کہاں چل رہا تھا؟	رشاد راستے میں چل رہا تھا
مَعَ مَنْ كَانَ يَمْشِي رَشَادٌ؟	كَانَ يَمْشِي مَعَ وَالِدِهٖ
رشاد کس کے ساتھ چل رہا تھا؟	وہ اپنے والد کے ساتھ چل رہا تھا
مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ؟	شَاهَدَ رَشَادٌ رَجُلًا أَعْمٰى
رشاد نے کس کو دیکھا؟	رشاد نے ایک نابینا آدمی کو دیکھا
مَاذَا كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمٰى يُرِيْدُ؟	كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمٰى يُرِيْدُ أَنْ يَنْتَقِلَ إِلٰى جَانِبِ الشَّارِعِ

نابینا آدمی کیا چاہتا تھا؟	نابینا آدمی سڑک کے دوسری طرف منتقل ہونا چاہتا تھا
وَمَاذَا عَمِلَ رَشَادٌ بِالرَّجُلِ الْاَعْمٰی؟	اَخَذَ رَشَادٌ بِيَدِهٖ وَاَوْصَلَهٗ اِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ
اور رشاد نے نابینا آدمی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟	رشاد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو دوسری طرف پہنچادیا
هَلْ وَقَفَ رَشَادٌ مَعَ الْاَعْمٰی بَعْدَ الْعُبُوْرِ؟	لَا بَلْ رَجَعَ اِلٰی وَالِدِهٖ
کیا رشاد سڑک پار کرنے کے بعد نابینا آدمی کے ساتھ ٹھہر گیا؟	نہیں بلکہ وہ اپنے والد کی طرف لوٹ آیا
مَاذَا قَالَ اَبُوْهُ؟	قَالَ لَهٗ اَبُوْهُ: اَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ وَصَنَعْتَ جَمِيْلًا تُشْكَرُ عَلَيْهِ
اس کے باپ نے کیا کہا؟	اس کے باپ نے اس سے کہا: اے رشاد تو نے احسان کیا اور تو نے اچھا کام کیا تو اس پر بدلہ دیا جائے گا
مَاذَا تَفْعَلُ اِذَا رَاَيْتَ طِفْلًا صَغِيْرًا يُرِيْدُ اَنْ يَعْبُرَ الطَّرِيْقَ	اِذَا رَاَيْتُ طِفْلًا صَغِيْرًا يُرِيْدُ اَنْ يَعْبُرَ الطَّرِيْقَ اَخَذْتُهٗ بِيَدِهٖ وَاَوْصَلْتُهٗ اِلٰی جَانِبٍ آخَرَ
جب تو کسی چھوٹے بچے کو دیکھے کہ جو راستہ پار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو تو کیا کرے گا؟	جب میں چھوٹے بچے کو دیکھوں گا کہ وہ راستہ پار کرنا چاہتا ہے تو میں اس کا ہاتھ پکڑوں گا اور اس کو دوسری طرف پہنچادوں گا
عَلٰی اَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ عَلٰی اَنَّهٗ مُؤَدَّبٌ وَرَحِيْمٌ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْعَاجِزِيْنَ
رشاد کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے	رشاد کا عمل اس شی پر دلالت کرتا ہے کہ وہ باادب اور رحم دل ہے ضعیفوں اور بے بس لوگوں کے ساتھ

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود جار اور مجرور کو ذکر کریں۔

جار	مجرور	جار	مجرور
مِنْ	جَانِبٍ	اِلَى	الآخَرِ
عَلَى	ہٖ	بِ	يَدِہٖ
اِلَى	الْجَانِبِ الثَّانِيْ	اِلَى	وَالِدِہٖ

(۲) گذشتہ سبق میں آنے والے افعال ماضیہ کو ذکر کریں:

حل: گذشتہ سبق میں آنے والے فعل ماضی کے صیغے:

كَانَ شَاهَدَ اَسْرَعَ اَخَذَ اَوْصَلَ رَجَعَ

قَالَ اَحْسَنْتَ صَنَعْتَ عَمِلَ وَقَفَ رَاَيْتَ

(۳) فعل ماضی کے صیغوں کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

حل: مذکورہ بالا افعالِ ماضیہ سے افعال مضارع:

يَاْخُذُ يُوْصِلُ يَرْجِعُ يَقُوْلُ تُحْسِنُ تَصْنَعُ يَعْمَلُ يَقِفُ تَرَى

(۴) املاء گذشتہ سبق کے شروع میں دی گئی عبارت کو متکلم کے صیغوں میں تبدیل کریں۔

حل: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ وَالِدِيْ فِي الشَّارِعِ، فَشَاهَدْتُ رَجُلًا اَعْمٰى يُرِيْدُ اَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ اِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ، فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ۔ وَاَخَذْتُ بِيَدِہٖ وَاَوْصَلْتُهٗ اِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ، وَرَجَعْتُ اِلَى وَالِدِيْ، فَقَالَ لِيْ اَبِيْ، اَحْسَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ، وَصَنَعْتَ جَمِيْلًا تُشْكَرُ عَلَيْهِ۔

(۵) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو ترجمہ کریں اور جملوں میں مبتداء کی نشاندہی کریں۔

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا ترجمہ:

عربی	اُردو
اَلصِّحَّةُ نِعْمَةٌ	صحت نعمت ہے
وَسَلَامَةُ الْاَعْضَاءِ نِعْمَةٌ	اور اعضاء کا سلامت ہونا نعمت ہے
وَالنِّعْمَةُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى	اور نعمت اللہ تعالٰی کی طرف سے ہوتی ہے
وَالشُّكْرُ وَاجِبٌ عَلَى النِّعْمَةِ	اور نعمت پر شکر ادا کرنا واجب ہے
وَمِنْ شُكْرِ هٰذِهِ النِّعْمَةِ اَنْ تُشْفِقَ عَلَى الضَّعِيفِ وَالْمَرِيضِ وَعَلٰى مَنْ فَقَدَ عُضْوًا مِنْ اَعْضَائِهٖ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْاَبْكَمِ وَالْاَعْرَجِ وَالْمَشْلُوْلِ وَاَمْثَالِهِمْ	اور اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ تو کمزور، بیمار اور اس آدمی پر کہ جس کے اعضاء میں سے کوئی عضو نہ ہو جیسے نابینا، بہرا، گونگا، لنگڑا، مفلوج اور ان جیسے لوگوں پر شفقت کرے

مبتداء کے کلمات: اَلصِّحَّةُ سَلَامَةُ الْاَعْضَاءِ اَلنِّعْمَةُ اَلشُّكْرُ

(٦) دیے گئے اُردو جملوں کی عربی بنائیں اور مفعول بہ کے کلمات کی نشاندہی کریں

اُردو	عربی
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو	اِغْتَنِمُوْا خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ
اپنی صحت کو بیماری سے پہلے	اَلصِّحَّةَ قَبْلَ الْمَرَضِ
اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے	اَلشَّبَابَ قَبْلَ الْهَرَمِ
اپنی مالداری کو فقر سے پہلے	اَلْغِنَاءَ قَبْلَ الْفَقْرِ
اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے	اَلْفَرَاغَ قَبْلَ الشُّغْلِ
اپنی زندگی کو موت سے پہلے	اَلْحَيَاةَ قَبْلَ الْمَوْتِ
اچھی بات کہنا صدقہ ہے	اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ
اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے	اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ
ایذاء نہ دینا بھی صدقہ ہے	تَرْكُ الْاِيْذَاءِ صَدَقَةٌ

مذکورہ جملوں میں مفعول بہ کے کلمات: اَلصِّحَّةَ، اَلشَّبَابَ، اَلْغِنَاءَ، اَلْفَرَاغَ، اَلْحَيَاةَ

[اٹھارھواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اَلْحَثُّ عَلَى الْعَمَلِ (کام پر اُکسانا)

قاعدہ: فعل متعدی مفعول بہ کو چاہتا ہے، جیسے اَکْرَمَ خَالِدٌ شَاهِدًا، اس جملے میں "شَاهِدًا" مفعول بہ ہے۔ اور وہ منصوب ہے۔ بعض فعل متعدی ایسے بھی ہیں جو ایک کی بجائے دو مفعول بہ چاہتے ہیں، جیسے اَعْطَى خَالِدٌ شَاهِدًا قَلَمًا، اس جملہ میں شَاهِدًا اور قَلَمًا دونوں مفعول بہ ہیں اور دونوں منصوب ہیں۔

شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْفَقْرِ، فَقَالَ لَهُ: اَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ لَا، فَاَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ وَقَالَ لَهُ: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالْآخَرِ فَأْسًا فَاحْتَطِبْ، وَبِعْ وَهٰذَا خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْمَسْاَلَةِ	ایک آدمی نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سخت غربت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تیرے پاس کوئی شے نہیں ہے؟ اس نے کہا نہیں تو آپ ﷺ نے اس کو دو درہم عطا کیے اور اس کو کہا تو جا ان میں سے ایک کے عوض کھانا اور دوسرے کے عوض کلہاڑی خرید پھر لکڑیاں کاٹ اور ان کو بیچ اور یہ تیرے واسطے بہتر ہے سوال کرنے سے

سوالات	جوابات
مَنْ شَكَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی؟	شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی
مَاذَا شَكَا الرَّجُلُ؟ آدمی نے کیا شکایت کی؟	شَكَا الرَّجُلُ شِدَّةَ الْفَقْرِ آدمی نے سخت غربت کی شکایت کی
وَمَاذَا سَاَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ؟	سَاَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ: اَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟

اور نبی کریم ﷺ نے اس سے کیا پوچھا؟

نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تیرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟

وَمَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ؟

أَجَابَ الرَّجُلُ: لَا

اور اس آدمی نے کیا جواب دیا؟

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں

كَمْ دِرْهَمًا أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ؟

أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ دِرْهَمَيْنِ

نبی کریم ﷺ نے اس کو کتنے درہم عطا کیے؟

نبی کریم ﷺ نے اس کو دو درہم دیے

وَمَاذَا قَالَ لَهُ؟

وَقَالَ لَهُ: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالْآخَرِ فَأْسًا وَاحْتَطِبْ وَبِعْ

اور نبی کریم ﷺ نے اس آدمی کو کیا کہا؟

اور نبی کریم ﷺ نے اس کو کہا کہ تو جا ان میں سے ایک کے عوض کھانا خرید اور دوسرے کے عوض کلہاڑی خرید پھر لکڑیاں کاٹ اور بیچ

عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ؟

تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلٰى شَرَفِ الْعَمَلِ وَذَمِّ السُّؤَالِ

یہ قصہ کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟

یہ قصہ کام کی فضیلت اور مانگنے کی مذمت پر دلالت کرتا ہے

مَاذَا يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِيِّ: هَلْ يَسْأَلُ النَّاسَ أَمْ يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلُ؟

يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِيِّ أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلَ وَلَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

طاقتور فقیر کے لیے کیا مناسب ہے؟ کیا وہ لوگوں سے سوال کرے یا وہ اپنے ہاتھوں سے کمائے اور کھائے

طاقتور فقیر کے لیے مناسب ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کمائے اور کھائے اور لوگوں سے کسی قسم کی کوئی شی نہ مانگے

أَيُّ عَمَلٍ تُحِبُّهُ لِكَسْبِ الْمَالِ الْحَلَالِ؟

أُحِبُّ أَنْ أَشْتَغِلَ بِتِجَارَةِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ

حلال مال کمانے کے لیے تو کون سا کام پسند کرتا ہے؟

میں علمی کتابوں کی تجارت میں مشغول ہونا پسند کرتا ہوں

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل امر کے صیغوں کو ذکر کریں۔

حل: فعل امر کے صیغے: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ اِحْتَطِبْ بِعْ

(۲) مذکورہ فعل امر کے صیغوں سے فعل ماضی کے صیغے بنائیں۔

حل: ذَهَبْتَ اِشْتَرَيْتَ اِحْتَطَبْتَ بِعْتَ

(۳) فعل مضی کے صیغوں سے فعل مضارع بنائیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے: تَذْهَبُ تَشْتَرِيْ تَحْتَطِبُ تَبِيْعُ

(۴) املاء: کام کرنے اور حلال مال کمانے کی فضیلت کے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: اَلسُّؤَالُ مَذْمُوْمٌ وَالْكَسْبُ بِالْيَدِ مَحْمُوْدٌ، وَالْكَاسِبُ بِالْيَدِ غَيُوْرٌ، وَهُوَ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَمَنْ يَكْسِبُ بِيَدِهٖ يُحِسُّ اللَّذَّةَ فِي الْعِبَادَاتِ وَقِيْلَ اَيْضًا اَلْكَسْبُ الْحَلَالُ عِبَادَةٌ، وَمَنْ يَكْسِبُ لِنَفْسِهٖ وَلِاَهْلِهٖ، وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ وَيَدْعُوْا رَبَّهٗ فَيَقْبَلُ اللهُ دُعَاءَهٗ، وَالْعَامِلُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ مَحْبُوْبُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ لِاَنَّهُمْ يَجْتَنِبُوْنَ عَنِ السَّرِقَةِ وَالسُّؤَالِ عِنْدَ النَّاسِ۔ وَلْيَنْبَغِيْ لِلنَّاسِ اَنْ يَكْسِبُوْا كَسْبَ الْحَلَالِ وَيُطْعِمُوْا اَوْلَادَهُمْ طَعَامًا حَلَالًا۔ اِنَّ كَسْبَ الْحَلَالِ نِعْمَةٌ وَرِزْقٌ مُبَارَكٌ۔

(۵) دیئے گئے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کو ذکر کریں۔

حل: دیئے گئے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

اُردو	عربی
انسان کو چاہیے کہ وہ حلال مال کمائے	يَنْبَغِيْ لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَكْسِبَ مَالًا حَلَالًا
اور پاک روزی کھائے	وَاَنْ يَاْكُلَ رِزْقًا حَلَالًا وَّطَيِّبًا
اور اپنے گھر والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے	وَاَنْ يُطْعِمَ اَهْلَهٗ رِزْقًا حَلَالًا وَّطَيِّبًا
اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے	وَاَنْ يُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ مَالًا حَلَالًا

بعض صحابہ کرام تجارت کرتے تھے، بعض زراعت کرتے تھے، بعض مزدوری کرتے تھے، بعض مویشی پالتے تھے، اور بعض صنعت وغیرہ کا کام کرتے تھے	اَلصَّحَابَةُ مِنْهُمْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِالتِّجَارَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِالزِّرَاعَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِالْأُجْرَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوْا يُرَبُّوْنَ الْمَوَاشِيَ وَمِنْهُمْ كَانُوْا يَشْتَغِلُوْنَ بِالصِّنَاعَةِ وَغَيْرِ ذَالِكَ

فعل مضارع منصوب: اَنْ يَّكْسِبَ اَنْ يَّأْكُلَ اَنْ يُّطْعِمَ اَنْ يُّنْفِقَ

(٦) دیئے گئے عربی جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور مبتداء کو ذکر کریں۔

اُردو	عربی
کام کرنا فضیلت ہے	اَلْعَمَلُ شَرَفٌ
کام کرنا بہتر ہے سوال کرنے سے	اَلْعَمَلُ خَيْرٌ مِّنَ السُّؤَالِ
وہ مال جو انسان اپنے ہاتھ سے کماتا ہے وہ حلال اور طیب مال ہے	اَلْمَالُ الَّذِيْ يَكْسِبُهُ الْإِنْسَانُ بِيَدِهٖ مَالٌ حَلَالٌ طَيِّبٌ
نبی ﷺ نے فرمایا: اُوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے	قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى
اور اُوپر والا ہاتھ دینے والے کا ہاتھ ہے	وَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ يَدُ الْمُعْطِيْ
اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والے کا ہاتھ ہے	وَالْيَدُ السُّفْلٰى هِيَ يَدُ السَّائِلِ
محنت کرو گے تو پالو گے	اِجْتَهِدْ تَجِدْ
جس نے محنت کوشش کی اس نے پالیا	مَنْ جَدَّ وَجَدَ

خط کشیدہ الفاظ مبتداء ہیں۔

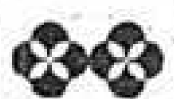
(٧) دیئے گئے جملوں کی ترکیب کریں۔

(١) اَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ الرَّجُلَ دِرْهَمَيْنِ۔ اَعْطٰى: فعل متعدی بہ دو مفعول، النَّبِيُّ: اس کا فاعل مرفوع، الرَّجُلَ: منصوب مفعول بہ اوّل، دِرْهَمَيْنِ: منصوب مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) اِشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا۔ اِشْتَرِ: فعل متعدی بیک مفعول، اس میں اَنْتَ ضمیر متتر فاعل، بِ: حرف جار، اَحَدِ: مجرور مضاف، هُمَا: ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، طَعَامًا: مفعول بہ۔

(۳) اِحْتَطِبْ: فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر متتر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۴) وَبِعْ: وَاوْ: عاطفہ، بِعْ: فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر متتر اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔



[انیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اَلرِّفْقُ بِالْحَيْوَانِ (جانور سے نرمی کرنا)

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهٖ فَرَفْرَفَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ حَمَامَةٌ تَرْتَعِدُ خَوْفًا۔ فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ: مَنْ اٰذٰى هٰذِهِ الْحَمَامَةَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اَنَا اَخَذْتُ صِغَارَهَا فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِرَدِّهَا اِلٰى مَكَانِهَا شَفَقَةً عَلَيْهَا۔	رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ کے سر مبارک پر ایک کبوتری پھڑ پھڑائی جو خوف کی بناء پر کپکپا رہی تھی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے کہا: اس کبوتری کو کس نے اذیت پہنچائی؟ تو ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اس کے چھوٹے بچوں کو پکڑ لیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ان بچوں کو ان کی جگہ پر واپس رکھنے کا حکم دیا ان بچوں پر شفقت کی وجہ سے۔

جوابات	سوالات
كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهٖ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے	مَعَ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ جَالِسًا؟ رسول اللہ ﷺ کس کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے؟
رَفْرَفَتْ عَلٰى رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ حَمَامَةٌ آپ ﷺ کے سر مبارک پر ایک کبوتری پھڑ پھڑائی	مَا الَّذِيْ رَفْرَفَ عَلٰى رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ؟ آپ ﷺ کے سر مبارک پر کیا شی پھڑ پھڑائی؟
لَا بَلْ كَانَتِ الْحَمَامَةُ تَرْتَعِدُ خَوْفًا نہیں بلکہ کبوتری خوف کی وجہ سے کپکپا رہی تھی	هَلْ كَانَتِ الْحَمَامَةُ فَرِحَةً؟ کیا کبوتری خوش تھی؟
سَأَلَهُمْ مَنْ اٰذٰى هٰذِهِ الْحَمَامَةَ؟ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ اس کبوتری کو کس نے ایذا پہنچائی؟	مَاذَا سَأَلَ النَّبِيُّ ﷺ اَصْحَابَهٗ؟ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے کیا پوچھا؟
اَجَابَ اَحَدُهُمْ اَنَا اَخَذْتُ صِغَارَهَا اُن میں سے ایک نے جواب دیا کہ میں نے اس کے چھوٹے بچوں کو پکڑ لیا	وَمَاذَا اَجَابَهٗ اَحَدُهُمْ؟ اور ان میں ایک نے کیا جواب دیا؟
اَمَرَهٗ بِرَدِّهَا اِلٰى مَكَانِهَا آپ ﷺ نے اس کو ان بچوں کو ان کی جگہ واپس رکھنے کا حکم دیا	وَمَاذَا اَمَرَهٗ ﷺ؟ اور آپ ﷺ نے اس شخص کو کیا حکم دیا؟
اُعَامِلُهَا بِالرِّفْقِ وَالرَّحْمَةِ میں اُن کے ساتھ نرمی اور رحم دلی والا سلوک کرتا ہوں	كَيْفَ تُعَامِلُ الْحَيَوَانَاتِ الضَّعِيْفَةَ؟ تو کمزور جانوروں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟
تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى الرِّفْقِ بِالْحَيَوَانِ	عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ؟

یہ قصہ کس شی پر دلالت کرتا ہے؟	یہ قصہ جانور کے ساتھ نرمی کرنے پر دلالت کرتا ہے
هَلْ يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا تُحِسُّهُ أَنْتَ؟	نَعَمْ، يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا أُحِسُّهُ أَنَا
کیا جانور درد کو اسی طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح تو محسوس کرتا ہے؟	جی ہاں، جانور اسی طرح ہی درد محسوس کرتا ہے جس طرح کہ میں محسوس کرتا ہوں
هَلْ يَجُوعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوعُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَجُوعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوعُ الْإِنْسَانُ
کیا جانور کو بھی اسی طرح ہی بھوک لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو بھاک لگتی ہے؟	جی ہاں، جانور کو ایسے ہی بھوک لگتی ہے جیسے انسان کو بھوک لگتی ہے
هَلْ يَعْطِشُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَعْطِشُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَعْطِشُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَعْطِشُ الْإِنْسَانُ
کیا جانور کو بھی اسی طرح ہی پیاس لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو پیاس لگتی ہے؟	جی ہاں، جانور کو ایسے ہی پیاس لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو پیاس لگتی ہے

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے چن کر لکھیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: كَانَ رَفْرَفَتْ قَالَ آذٰى أَخَذْتُ، أَمَرَ رَفْرَفَ كَانَتْ. سَأَلَ أَجَابَ

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں کو فعل مضارع میں بدلیں۔

حل: فعل ماضی سے فعل مضارع: يَكُوْنُ تُرَفْرِفُ يَقُوْلُ يُؤْذِي آخُذُ يَأْمُرُ يُرَفْرِفُ تَكُوْنُ يَسْأَلُ يُجِيْبُ

(۳) دیئے گئے جملوں کی ترکیب بیان کریں۔

(۱) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا۔ كَانَ: فعل ناقص، رَسُوْلُ: مضاف، اللّٰهِ: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا كَانَ کا، جَالِسًا: خبر۔ كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔

(۲) تَرْتَعِدُ الْحَمَامَةُ خَوْفًا۔ تَرْتَعِدُ: فعل، الْحَمَامَةُ: فاعل، خَوْفًا: مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَنَا اَخَذْتُ صِغَارَهَا۔ اَنَا: ضمیر مبتداء، اَخَذْتُ: فعل اس میں تُ ضمیر اس کا فاعل، صِغَارَ: مضاف، هَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) املاء: دس جملے ایسے لکھیں کہ جن میں یہ بیان کیا گیا ہو کہ باغ خوبصورت ہے اور اس کے درختوں پر پرندے چہچہا رہے ہیں۔

حل: ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ حَامِدٍ لِزِيَارَتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ قَبْلَ اَيَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ۔ اِذَا وَصَلْتُ اِلٰى بَيْتِهَا وَلَقِيْتُهٗ۔ فَذَهَبَ بِيْ اِلٰى غُرْفَتِهٖ وَاَجْلَسَنِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَقَالَ اِشْرَبِ الشَّايَ قَبْلَ اَنْ نَتَكَلَّمَ فَشَرِبْتُ الشَّايَ وَسَاَلْتُ عَنْ حَدِيْقَتِهٖ فَاَجَابَ اَذْهَبُ بِكَ اِلٰى حَدِيْقَتِيْ بَعْدَ الْفَرَاغِ۔ قَدْ مَضَتْ دَقَائِقُ قَلِيْلَةٌ قَالَ لِيْ قُمْ وَامْشِ مَعِيْ اِلٰى حَدِيْقَتِيْ فَبَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ وَصَلْنَا اِلَى الْحَدِيْقَةِ فَاِذَا دَخَلْنَا فِي الْحَدِيْقَةِ رَاَيْتُ هُنَاكَ اَشْجَارًا مُثْمِرَةً فِي الصُّفُوْفِ۔ قَدْ غُرِسَتْ فِي الصُّفُوْفِ اَشْجَارُ الْبُرْتُقَالِ وَالنَّخِيْلِ وَالتُّفَّاحِ وَاللَّيْمُوْنِ وَالْمَوْزِ وَالْجَوْزِ وَفِيْ جَانِبِ الْحَدِيْقَةِ كَانَتْ تُزْرَعُ الْخَضْرَوَاتُ الْمُخْتَلِفَةُ۔ وَكَانَتِ الطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلٰى اَغْصَانِ الْاَشْجَارِ وَتَتَصَوَّتُ اَصْوَاتًا مُخْتَلِفَةً۔ وَكَانَتْ فِيْ جَانِبِ الْحَدِيْقَةِ تُغْرَسُ شُجَيْرَاتُ الْاَزْهَارِ بِالْاَلْوَانِ الْمُخْتَلِفَةِ۔

(۵) دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر اور فعل مضارع کے صیغوں کو الگ کریں۔

اُردو	عربی
نبی ﷺ نے فرمایا: رحم کرنے والے لوگوں پر اللہ رحم کرتا ہے	قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ
تم لوگ اس پر رحم کرو جو زمین پر ہے تم پر وہ رحم کرے گا جو آسمان میں ہے	اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ
جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہم بڑوں کی عزت نہ کی وہ ہم میں سے نہیں	مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ كَبِیْرَنَا فَلَیْسَ مِنَّا
اور فرمایا: بچو تم لوگ ظلم کرنے سے اس لیے کہ ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی طرح ہوگا	وَقَالَ ﷺ اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

فعل مضارع کے صیغے: یَرْحَمُ لَمْ یَرْحَمْ لَمْ یُوَقِّرْ

فعل امر کے صیغے: اِرْحَمُوْا اِتَّقُوْا

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع کے جملوں کو الگ کریں۔

عربی	اُردو
اَلْحَیَوَانَاتُ اَیْضًا خَلْقُ اللّٰهِ تَعَالٰی	حیوانات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں
خُلِقَتْ لِخِدْمَةِ الْاِنْسَانِ	وہ انسان کی خدمت کیلئے پیدا کیے گئے ہیں
مِنْهَا نَسْتَعْمِلُهَا لِلرُّكُوْبِ	بعض کو ہم سواری کے لیے استعمال کرتے ہیں
مَثَلًا اَلْجَمَلُ وَالْحِصَانُ وَالْبَغَلُ وَالْحِمَارُ	جیسے اُونٹ، گھوڑا، خچر، گدھا،
وَمِنْهَا نَشْرَبُ لَبَنَهَا	اور بعض کا ہم دودھ پیتے ہیں
مَثَلًا اَلْجَامُوْسُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ	جیسے بھینس، گائے، بکری
وَمِنْهَا نَاْكُلُ لَحْمَهَا	اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں
وَمِنْهَا نَسْتَعْمِلُ اَشْعَارَهَا	اور بعض کے بال استعمال کرتے ہیں
لِهٰذَا مَنْ یُرَبِّیْ حَیَوَانًا	لہٰذا جو شخص کوئی حیوان پالے
فَیَنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ یَعْلِفَهٗ وَیَسْقِیَهٗ بِطَرِیْقِ الْاَحْسَنِ وَیُعَامِلَهٗ رحمۃ	تو اس کو چاہیے کہ اسے اچھی طرح کھلائے، پلائے اور اس کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرے

[بیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

قِصَّةُ الْعُصْفُوْرِ الصَّغِيْرِ (چھوٹی چڑیا کا قصہ)

طَارَ عُصْفُوْرٌ صَغِيْرٌ وَدَخَلَ مِنَ الشُّبَّاكِ إِلَى دَاخِلِ الْمَنْزِلِ. وَكَانَ مَنْصُوْرٌ فِي السَّرِيْرِ. رَأَى مَنْصُوْرٌ هٰذَا الْعُصْفُوْرَ الصَّغِيْرَ فِيْ دَاخِلِ الْحُجْرَةِ. فَأَغْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالنَّوَافِذَ وَأَمْسَكَ بِهِ مِنْ جَنَاحِهِ وَأَخَذَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى مِنْقَارِهِ وَرِيْشِهِ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي الْقَفَصِ وَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ وَنَظَرَ الْعُصْفُوْرُ إِلَى مَنْصُوْرٍ وَكَأَنَّهُ يَقُوْلُ لَهُ أُرِيْدُ أَنْ أَعُوْدَ إِلَى أَبِيْ وَأُمِّيْ وَإِخْوَتِيْ وَأَطِيْرَ فِي الْفَضَاءِ وَفَوْقَ الْأَغْصَانِ وَأَنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ وَأَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ فَأَشْفَقَ مَنْصُوْرٌ عَلَى هٰذَا الْعُصْفُوْرِ الصَّغِيْرِ وَأَطْلَقَهُ مِنَ الْقَفَصِ وَفَتَحَ لَهُ الْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ فَطَارَ وَهُوَ فَرْحَانُ وَمَسْرُوْرٌ.

ایک چھوٹی سی چڑیا اڑی اور وہ کھڑکی سے گھر کے اندر داخل ہو گئی۔ اور منصور چارپائی پر تھا۔ منصور نے اس چھوٹی سی چڑیا کو کمرے کے اندر دیکھا تو اس نے دروازوں اور کھڑکیوں کو بند کر دیا۔ اس نے اس چڑیا کو اس کے پروں سے پکڑ لیا اور وہ اس چڑیا اور اس کی چونچ اور پروں اور پاؤں کی طرف غور سے دیکھنے لگا۔ پھر اس نے اس کو پنجرے میں بند کر دیا اور اس کے آگے کھانا اور پانی رکھا لیکن چڑیا نے نہ تو کھایا اور نہ ہی پیا بلکہ چڑیا نے منصور کی طرف دیکھا گویا کہ وہ اس سے یہ کہہ رہی تھی کہ میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے ماں باپ، بہن اور بھائیوں کی طرف واپس جاؤں اور فضا میں اڑوں اور شاخوں کے اوپر اور زمین کی طرف نیچے اتروں اور آسمان کی طرف چڑھوں۔ منصور کو اس چھوٹی چڑیا پر ترس آ گیا تو اس نے اس کو پنجرے سے نکال کر چھوڑ دیا اور اس کے لیے دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں تو وہ اڑی اس حال میں کہ وہ خوش و خرم اور مسرور تھی۔

سوالات	جوابات
مِنْ اَیْنَ دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ اِلَی الْمَنْزِلِ	دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الشُّبَّاكِ اِلَی الْمَنْزِلِ
چڑیا گھر میں کہاں سے داخل ہوئی؟	چڑیا گھر میں کھڑکی کے ذریعے داخل ہوئی
اَیْنَ کَانَ مَنْصُوْرٌ حِیْنَمَا دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ؟	حِیْنَمَا دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ کَانَ مَنْصُوْرٌ فِی السَّرِیْرِ
جس وقت چڑیا داخل ہوئی تو منصور اس وقت کہاں تھا؟	جس وقت چڑیا داخل ہوئی تو منصور چارپائی پر تھا
مَاذَا فَعَلَ مَنْصُوْرٌ؟	اَغْلَقَ الْاَبْوَابَ وَالنَّوَافِذَ وَاَمْسَكَ بِهٖ
منصور نے کیا کیا؟	اس نے دروازوں اور کھڑکیوں کو بند کر دیا اور چڑیا کو پکڑ لیا
أَیْنَ وَضَعَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ؟	وَضَعَهٗ فِی الْقَفَصِ
منصور نے چڑیا کو کہاں رکھا؟	اس نے اس کو پنجرے میں رکھا
مَاذَا قَدَّمَ اِلَیْهِ؟	قَدَّمَ اِلَیْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ
اس نے چڑیا کے آگے کیا رکھا؟	اس نے اس کے آگے کھانا اور پانی رکھا
هَلْ اَکَلَ الْعُصْفُوْرُ اَمْ شَرِبَ شَیْئًا؟	مَا اَکَلَ الْعُصْفُوْرُ وَمَا شَرِبَ شَیْئًا
کیا چڑیا نے کچھ کھایا پیا؟	چڑیا نے کچھ کھایا اور نہ کچھ پیا
مَاذَا قَالَ الْعُصْفُوْرُ بِلِسَانِ حَالِهٖ؟	قَالَ لَهٗ اُرِیْدُ اَنْ اَعُوْدَ اِلٰی اَبِیْ وَاُمِّیْ وَاَطِیْرَ فِی الْفَضَاءِ
چڑیا نے اپنی زبان حال سے کیا کہا؟	اس نے اسے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے باپ اور ماں کی طرف لوٹ جاؤں اور فضا میں اڑوں
هَلْ اَطْلَقَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ؟	نَعَمْ اَطْلَقَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ
کیا منصور نے چڑیا کو چھوڑ دیا؟	جی ہاں، چڑیا کو منصور نے چھوڑ دیا

كَيْفَ كَانَ حَالُ الْعُصْفُوْرِ وَهُوَ فِي الْقَفَصِ؟	كَانَ الْعُصْفُوْرُ حَزِيْنًا وَهُوَ فِي الْقَفَصِ
چڑیا کا کیا حال تھا جس وقت وہ پنجرے میں تھی	چڑیا غمزدہ تھی جس وقت وہ پنجرے میں تھی
كَيْفَ كَانَتْ حَالُهُ وَهُوَ يَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ؟	كَانَ الْعُصْفُوْرُ فَرْحَانًا وَهُوَ يَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ
اس وقت اس کا کیا حال تھا جس وقت وہ فضا میں اُڑ رہی تھی؟	چڑیا خوش تھی جس وقت وہ فضا میں اُڑ رہی تھی

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

طَارَ دَخَلَ رَأَى أَغْلَقَ أَمْسَكَ أَخَذَ

وَضَعَ قَدَّمَ نَظَرَ أَشْفَقَ أَطْلَقَ فَتَحَ

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں سے فعل مضارع بنائیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَطِيْرُ يَدْخُلُ يَرَى يُغْلِقُ يُمْسِكُ يَأْخُذُ

يَضَعُ يُقَدِّمُ يَنْظُرُ يُشْفِقُ يُطْلِقُ يَفْتَحُ

(۳) دیئے گئے جملوں کی ترکیب کریں۔

حل:

(۱) رَأَى مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ الصَّغِيْرَ

رَأَى: فعل ماضی، مَنْصُوْرٌ: فاعل مرفوع، اَلْعُصْفُوْرَ: مفعول بہ موصوف، الصَّغِيْرَ: منصوب صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) قَدَّمَ اِلَیْہِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

قَدَّمَ: فعل ماضی، اِلَیْہِ: اِلٰی: جارہ، ہٖ: ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، اَلطَّعَامَ: منصوب معطوف علیہ، واؤ: حرف عطف، اَلشَّرَابَ: منصوب معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(۳) فَلَمْ یَأْکُلْ وَلَمْ یَشْرَبْ

فَاء: حرف عطف، لَمْ یَأْکُلْ: فعل مضارع مجزوم، اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل محلاً مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ: حرف عطف، لَمْ یَشْرَبْ: فعل مضارع مجزوم، اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل محلاً مرفوع۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۴) اُردو میں ترجمہ کریں اور جملوں میں مذکور جار مجرور کو الگ الگ کریں۔

عربی	اردو
اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی سَخَّرَ الْجَوَّ	بے شک اللہ نے فضاء کو مسخر کردیا
فَیَطِیْرُ فِیْہِ الطُّیُوْرُ بِسُھُوْلَۃٍ	پس پرندے اس میں آسانی کے ساتھ اُڑتے ہیں
کَمَا یَمْشِی الْاِنْسَانُ عَلَی الْاَرْضِ بِسُھُوْلَۃٍ	جس طرح کہ انسان زمین پر آسانی کے ساتھ چلتا ہے
یَبْنِی الطَّیْرُ عُشَّہٗ عَلَی الْاَشْجَارِ وَفِی الْمَنَازِلِ وَعَلَی الْاَرْضِ	پرندہ اپنا گھونسلا درختوں پر، گھروں میں اور زمین پر بناتا ہے
یَبِیْضُ الطَّیْرُ فِیْ عُشِّہٖ	پرندہ اپنے گھونسلے میں انڈے دیتا ہے
ثُمَّ یَجْلِسُ عَلَی الْبِیْضِ	پھر انڈوں پر بیٹھتا ہے
فَیَخْرُجُ مِنْہُ صِغَارُھَا	پس انڈوں سے اس کے بچے نکل آتے ہیں
لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ	تم احرام کی حالت میں شکار کو نہ مارو

لَا تَقْتُلُوا الطَّيْرَ وَهُوَ يَبِيضُ وَيُفْرِخُ	پرندے کو مت مارو جس وقت کہ وہ انڈے اور بچے دیتا ہے
يَجُوزُ قَتْلُ الْحِدَاءَةِ وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ	چیل کوے، سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے

جار مجرور: بِسُهُوْلَةٍ فِيْهِ عَلَى الْأَرْضِ عَلَى الْأَشْجَارِ
فِي الْمَنَازِلِ فِيْ عُشِّهٖ عَلَى الْبَيْضِ مِنْهُ

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ:

اردو	عربی
پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں	اَلطُّيُوْرُ أَيْضًا خَلْقُ اللهِ
ان میں سے بعض حلال ہیں اور بعض حرام ہیں	بَعْضُهَا حَلَالٌ وَبَعْضُهَا حَرَامٌ
جن کا کھانا جائز نہیں ہے	لَا يَجُوْزُ أَكْلُهَا
ہاں ان کے بال استعمال کرنا جائز ہیں:	لٰكِنْ يَجُوْزُ اسْتِعْمَالُ أَشْعَارِهَا
ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں اور انہیں کھاتے ہیں	نَصِيْدُ الطُّيُوْرَ وَنَأْكُلُهَا
ہم ان کو ذبح کرتے ہیں اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں	نَذْبَحُهَا وَنَذْكُرُ اللهَ عِنْدَ الذِّبْحِ

فعل مضارع کے صیغے: يَجُوْزُ نَصِيْدُ نَأْكُلُ نَذْبَحُ نَذْكُرُ

[اکیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الحَادِی وَالعِشْرُوْنَ

اَلشَّارِعُ (سڑک)

اَسِیْرُ فِی الشَّارِعِ عَلَى الطِّوَارِ الأَيْمَنِ فَأَرَى السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ فِي وَسْطِ الشَّارِعِ مُسْرِعَةً وَأَرَى العَجَلَاتِ وَالدَّرَّاجَاتِ وَأُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءِ وَالأَشْجَارَ الخَضْرَاءَ الَّتِيْ تُظَلِّلُ المَارِّيْنَ وَأَرَى عَلَى جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَيْضًا مَنَازِلَ عَالِيَةً وَدَكَاكِيْنَ مُخْتَلِفَةً وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ أَجِدُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا أَنَا لَا أَسِيْرُ فِي وَسْطِ الشَّارِعِ وَإِنَّمَا أَمْشِي فَوْقَ الطِّوَارِ خَشْيَةَ أَنْ يُصِيْبَنِيْ ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ أَوِ التَّرَامِ.	میں سڑک کے دائیں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں تو میں سڑک کے درمیان میں تیزی سے گاڑیاں گذرتی ہوئی دیکھتا ہوں اور میں گاڑیاں اور سائیکل دیکھتا ہوں اور میں سڑک کے دونوں طرف بجلی کے کھمبے دیکھتا ہوں اور سرسبز درخت جو گذرنے والوں کو سایہ دیتے ہیں اور سڑک کے دونوں طرف اُونچے اُونچے گھر اور مختلف دکانیں بھی دیکھتا ہوں اور میں چوراہے کے پاس ایک کھلا میدان پاتا ہوں۔ میں سڑک کے بیچ میں نہیں چلتا اور میں صرف فٹ پاتھ کے اوپر ہی چلتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں مجھے گاڑیوں یا ٹرام سے کوئی تکلیف اور نقصان نہ پہنچ جائے۔

سوالات	جوابات
اَيْنَ تَسِيْرُ فِي الشَّارِعِ؟ تو سڑک میں کہاں چلتا ہے؟	اَسِيْرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطِّوَارِ میں سڑک میں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں
مَاذَا تَرَى فِي الشَّارِعِ؟ آپ سڑک میں کیا دیکھتے ہو؟	اَرَى فِي الشَّارِعِ السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ میں سڑک میں گذرتی ہوئی گاڑیوں کو دیکھتا ہوں

هَلِ السَّيَّارَاتُ تَمُرُّ بَطِيئَةً؟
کیا گاڑیاں آہستہ گزرتی ہیں؟

لَا، بَلْ هِيَ تَمُرُّ مُسْرِعَةً
نہیں، بلکہ وہ تیزی سے گزرتی ہیں

وَمَاذَا تَرَى غَيْرَ السَّيَّارَاتِ؟
اور تو گاڑیوں کے علاوہ کیا دیکھتا ہے؟

أَرَى الدَّرَّاجَاتِ وَالْعَجَلَاتِ الْمُخْتَلِفَةَ
میں سائیکل اور مختلف گاڑیاں دیکھتا ہوں

وَمَاذَا تُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ؟
اور تو سڑک کے دونوں طرف کیا دیکھتا ہے؟

أُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءِ وَالْأَشْجَارَ
میں سڑک کے دونوں طرف بجلی کے کھمبے اور درخت دیکھتا ہوں

مَا فَائِدَةُ الْأَشْجَارِ حَوْلَ الشَّارِعِ؟
سڑک کے گرد درختوں کا کیا فائدہ ہے؟

إِنَّهَا تُظَلِّلُ الْمَارِّينَ وَالْمُشَاةَ
بے شک وہ گزرنے اور پیدل چلنے والوں کو سایہ دیتے ہیں

وَمَاذَا تَرَى عَلَى أَعْمِدَةِ الْكَهْرَبَاءِ؟
اور تو بجلی کے کھمبوں پر کیا دیکھتا ہے؟

أَرَى عَلَى الْأَعْمِدَةِ أَسْلَاكَ الْكَهْرَبَاءِ
میں بجلی کے کھمبوں پر بجلی کی تاریں دیکھتا ہوں

مَا فَائِدَةُ الْكَهْرَبَاءِ؟
بجلی کا کیا فائدہ ہے؟

اَلْكَهْرَبَاءُ تُنَوِّرُ شَوَارِعَنَا وَبُيُوتَنَا
بجلی ہماری سڑکوں اور گھروں کو روشن کرتی ہے

هَلْ تَرَى مَطْعَمًا فِي جَانِبِ الشَّارِعِ؟
کیا تو سڑک کے کنارے ہوٹل دیکھتا ہے؟

نَعَمْ أَرَى مَطْعَمًا وَدَكَاكِينَ فِي جَانِبِ الشَّارِعِ
جی ہاں، میں سڑک کے کنارے ہوٹل اور دکانیں دیکھتا ہوں

لِمَاذَا تَسِيرُ عَلَى الطِّوَارِ؟
تو فٹ پاتھ پر کس لیے چلتا ہے؟

كَيْ لَا يُصِيبَنِي ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ
تاکہ مجھے گاڑیاں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع کے صیغوں کو تلاش کر کے لکھو۔

حل: فعل مضارع کے صیغے: أَسِیْرُ أَرٰی تَمُرُّ أُبْصِرُ

تُظَلِّلُ أَجِدُ أَمْشِیْ یُصِیْبُ

(۲) فعل مضارع کے صیغوں کو فعل ماضی کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: فعل مضارع سے ماضی کے صیغے: سِرْتُ رَأَیْتُ مَرَّتْ أَبْصَرْتُ

ظَلَّلَتْ وَجَدْتُ مَشَیْتُ أَصَابَ

(۳) دیئے گئے کلمات کے مفردات لکھیں۔

سَیَّارَات عَجَلَات أَعْمِدَةٌ أَشْجَارٌ مَنَازِلُ دَرَّاجَاتٌ

دَکَاکِیْن شَوَارِع مَیَادِیْن مَدَارِس مَطَاعِم

مذکورہ کلمات جمع کے مفردات:

سَیَّارَةٌ عَجَلَةٌ عَمُوْدٌ شَجَرٌ مَنْزِلٌ دَرَّاجَة

دُکَّانٌ شَارِعٌ مَیْدَانٌ مَدْرَسَةٌ مَطْعَمٌ

(۴) اِملاء: جو گاڑیاں سڑکوں پر چلتی ہیں ان سے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: اَلسَّیَّارَاتُ أَنْوَاعٌ مُخْتَلِفَةٌ وَطِرَازَاتٌ مَعْدُوْدَاتٌ. بَعْضُهَا الْکَبِیْرَةُ الَّتِیْ تُسْتَعْمَلُ لِحَمْلِ الْأَغْرَاضِ وَهِیَ تُسَمّٰی شَاحِنَةً وَبَعْضُهَا الْعَظِیْمَةُ الَّتِیْ تُسْتَعْمَلُ لِانْتِقَالِ الْمُسَافِرِیْنَ. وَهِیَ تُسَمّٰی حَافِلَاتٍ. وَبَعْضُهَا الْمُسْتَأْجَرَةُ أَیْ تَاکْسِی وَبَعْضُهَا سَیَّارَةٌ مَلَاکِیَّةٌ. اِنَّ الْحَافِلَةَ هِیَ أَکْبَرُ السَّیَّارَاتِ نَفْعًا وَأَکْثَرُهَا اِسْتِخْدَامًا. لِأَنَّ الْإِنْسَانَ یَتَحَمَّلُ أُجْرَةَ تَذَاکِرِهَا. وَالسَّیَّارَةُ تُعَدُّ الْیَوْمَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الْإِنْسَانِ.

(۵) دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ کریں اور فعل امر کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ:

اردو	عربی
اَلشَّوَارِعُ الْوَاسِعَةُ نِعْمَةٌ مِّنَ اللهِ تَعَالٰى	کھلی سڑکیں اللہ کی نعمت ہیں
تَمُرُّ فِيْهَا السَّيَّارَاتُ بِسُهُوْلَةٍ	ان میں گاڑیاں آسانی سے چلتی ہیں
وَلَا يَحْصُلُ الْاِصْطِدَامُ	اور تصادم نہیں ہوتا
وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ اِشَارَةُ الْمُرُوْرِ	اور چوراہے کے پاس ٹریفک سگنل ہوتا ہے
اِذَا رَأَيْتَ ضَوْءَ الْاَحْمَرِ فَقِفْ	جب تو سرخ بتی دیکھے تو ٹھہر جا
وَاِذَا رَأَيْتَ ضَوْءَ الْاَصْفَرِ فَاسْتَعِدَّ	اور جب زرد بتی دیکھے تو تیار ہو جا
وَاِذَا رَأَيْتَ ضَوْءَ الْاَخْضَرِ فَتَحَرَّكْ	اور جب تو سبز بتی دیکھے تو چل پڑ
وَلَا تَسُقِ السَّيَّارَةَ فِيْ غَفْلَةٍ	اور گاڑی غفلت کے ساتھ مت چلا

فعل امر کے صیغے: قِفْ اِسْتَعِدَّ تَحَرَّكْ

(۶) دیے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل مضارع کے صیغوں کو الگ کریں۔

اردو	عربی
ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے، کبھی بس سے، کبھی موٹر سے اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں۔ موٹر، ٹیکسی، رکشہ، اونٹ گاڑی، گھوڑا گاڑی اور گدھا گاڑی وغیرہ۔ جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو دائیں بائیں دیکھ لیتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو پھر اسے پار کرتا ہوں۔	اِذَا نُسَافِرُ مِنْ مَدِيْنَةٍ اِلٰى مَدِيْنَةٍ اُخْرٰى فَنُسَافِرُ تَارَةً بِالْقِطَارِ وَتَارَةً بِالْحَافِلَةِ وَتَارَةً بِالسَّيَّارَةِ وَتَارَةً بِالطَّائِرَةِ فِيْ مَدِيْنَتِنَا كَرَاتْشِيْ كُلُّ اَنْوَاعِ الْعَجَلَاتِ مَوْجُوْدٌ۔ مَثَلًا السَّيَّارَةُ وَتَاكْسِيْ وَعَرَبَةٌ وَعَرَبَةُ الْجَمَلِ وَعَرَبَةُ الْحِصَانِ وَعَرَبَةُ الْحِمَارِ وَغَيْرُهَا۔ اِذَا اَعْبُرُ الشَّارِعَ اَنْظُرُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا سَابِقًا۔ وَاِذَا اَجِدُ الشَّارِعَ خَالِيًا اَعْبُرُهُ۔

[بائیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

رَسُوْلُ قَيْصَرَ (قیصر کا قاصد)

أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُوْلًا إِلَى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ. وَيُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ. فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: أَيْنَ مَلِكُكُمْ. فَقَالُوْا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ بَلْ لَنَا أَمِيْرٌ وَقَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ الرَّسُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ فَرَآهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ. وَقَدْ وَضَعَ الدِّرَّةَ كَالْوِسَادَةِ وَالْعَرَقُ يَتَصَبَّبُ مِنْ جَبِيْنِهِ إِلَى أَنْ بَلَّلَ الْأَرْضَ. فَلَمَّا رَآهُ عَلَى هٰذَا الْحَالِ وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ قَلْبِهِ، وَقَالَ: رَجُلٌ لَا يَقَرُّ لِجَمِيْعِ الْمُلُوْكِ قَرَارٌ مِنْ هَيْبَتِهِ وَتَكُوْنُ هٰذِهِ حَالَهُ وَلٰكِنَّكَ يَا عُمَرُ عَدَلْتَ فَأَمِنْتَ وَنِمْتَ.

روم کے بادشاہ قیصر نے ایک قاصد کو امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تاکہ وہ آپ کے حالات کو دیکھے اور آپ کے کاموں کا مشاہدہ کرے۔ تو جب وہ مدینہ میں داخل ہوا تو اس نے مدینہ والوں سے پوچھا اور کہا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے۔ تو لوگوں نے کہا کہ ہمارا بادشاہ نہیں ہے بلکہ ہمارا امیر ہے، اور وہ شہر سے باہر گیا ہوا ہے۔ تو وہ قاصد آپ کی تلاش میں نکلا تو اس نے آپ کو دھوپ میں زمین پر گرم ریت پر سوئے ہوئے دیکھا اور آپ نے تکیہ کی طرح کوڑا رکھا ہوا تھا اور پسینہ آپ کی پیشانی سے بہہ رہا تھا یہاں تک کہ اس نے زمین تر کر دی تھی۔ تو جب اس نے آپ کو اس حال میں دیکھا تو اس کے دل میں رعب واقع ہو گیا اور اس نے کہا: ایسا آدمی جس کے رعب کی وجہ سے بادشاہوں کو سکون نہیں ملتا اور اس کا یہ حال ہے اور لیکن اے عمر تو نے عدل کیا پس تو امن میں رہا اور تو سو گیا۔

جوابات	سوالات
أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُوْلًا إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ	مَنْ أَرْسَلَ رَسُوْلًا إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ؟
روم کے بادشاہ قیصر نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا	کس نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا؟
أَرْسَلَهُ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ وَيُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ	لِمَاذَا أَرْسَلَهُ إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ؟
اس نے قاصد کو بھیجا تا کہ وہ ان کے احوال کو دیکھے اور اُن کے افعال کا مشاہدہ کرے	اس نے کس لیے قاصد کو امیر المؤمنین کی طرف بھیجا؟
سَأَلَهُمْ أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟	مَاذَا سَأَلَ الرَّسُوْلُ أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ؟
اس نے اُن سے پوچھا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے؟	قاصد نے مدینہ والوں سے کیا پوچھا؟
قَالُوْا لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ بَلْ لَنَا أَمِيْرٌ	وَمَاذَا أَجَابُوْهُ؟
اُنہوں نے اُس کو کہا کہ ہمارا بادشاہ نہیں ہوتا بلکہ ہمارا امیر ہے۔	اور انہوں نے اس کو کیا جواب دیا؟
لَا، مَا جَلَسَ الرَّسُوْلُ فِيْ اِنْتِظَارِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	هَلْ جَلَسَ الرَّسُوْلُ فِيْ اِنْتِظَارِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ؟
نہیں، قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں نہیں بیٹھا	کیا قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں بیٹھا؟
رَآهُ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ	كَيْفَ رَآهُ نَائِمًا عَلَى الْفِرَاشِ؟
اس نے آپ کو زمین پر گرم ریت پر سوئے ہوئے دیکھا	اُس نے آپ کو بستر (زمین) پر کیسے سوتے ہوئے دیکھا؟
وَضَعَ دِرَّتَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ كَالْوِسَادَةِ	أَيْنَ كَانَ وَضَعَ دِرَّتَهُ؟
آپ نے اپنا کوڑا تکیہ کے طور پر سر کے نیچے رکھا ہوا تھا	آپ نے کوڑا کہاں رکھا ہوا تھا؟

كَيْفَ كَانَ تَأَثُّرُهُ بِرُؤْيَتِهِ؟ آپ کو دیکھنے سے اس کا کیسا تاثر تھا؟	وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ قَلْبِهِ بِرُؤْيَتِهِ آپ کو دیکھ کر اس کے دل میں رعب واقع ہوگیا
هَلْ يَسْتَطِيْعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ اَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا؟ کیا ظالم بادشاہ مطمئن ہوکر سو سکتا ہے؟	لَا تَسْتَطِيْعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ اَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا ظالم بادشاہ مطمئن ہوکر نہیں سو سکتا

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں سے فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

اَرْسَلَ دَخَلَ سَأَلَ قَالَ خَرَجَ رَأَى

وَضَعَ بَلَّلَ وَقَعَ عَدَلْتَ اَمِنْتَ نِمْتَ

(۲) مذکورہ ماضی کے صیغوں کو مضارع کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يُرْسِلُ يَدْخُلُ يَسْئَلُ يَقُوْلُ يَخْرُجُ يَرَى

يَضَعُ يُبَلِّلُ يَقَعُ تَعْدِلُ تَأْمَنُ تَنُوْمُ

(۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی سیرت پر مشتمل دس جملے لکھو۔

وُلِدَ عُمَرُ بَعْدَ وِلَادَةِ النَّبِيِّ بِثَلٰثَ عَشَرَةَ سَنَةً۔ وَكَانَ مِنْ أُسْرَةِ الْقُرَيْشِ۔ فَرَعَى الْجِمَالَ فِيْ صِغَرِهِ۔ وَكَانَتْ لَهُ مَهَارَةٌ كَامِلَةٌ فِي التِّجَارَةِ وَالْحَرْبِ۔ وَكَانَ اِنْسَانًا جَرِيْئًا۔ وَلِهٰذَا دَعَا لَهُ نَبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم لِدُخُوْلِهِ فِي الْاِسْلَامِ۔ فَقَبِلَ اللهُ دُعَاءَ نَبِيِّهِ وَدَخَلَ عُمَرُ فِي الْاِسْلَامِ۔ وَلَمْ يَزَلْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ يُؤَيِّدُ بِسِنَانِهِ وَلِسَانِهِ وَاَبُوْبَكْرٍ عَهِدَ اِلَيْهِ بِالْخِلَافَةِ۔ وَتُوُفِّيَ عُمَرُ فِيْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ ۲۳ھ۔ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ عَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ۔

(۴) دیے گئے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور کَانَ کا اسم بتائیں۔

اردو	عربی
امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلفاء راشدین میں سے دوسرے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ بہادر اور عادل تھے۔ اور آپ فقیہ اور فیصلہ کرنے والے صحابہ میں سے تھے اور آپ کے زمانے میں فارس، روم اور مصر فتح ہوئے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: عمرؓ کا اسلام مدد تھا اور آپ کی ہجرت فتح تھی اور آپ کی خلافت رحمت تھی۔	أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه ثَانِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَكَانَ رضي الله عنه عَادِلًا شُجَاعًا وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ وَقُضَاتِهِمْ وَفِيْ عَهْدِهٖ فُتِحَتْ فَارِسُ وَالرُّوْمُ وَمِصْرُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ نَصْرًا وَكَانَتْ هِجْرَتُهٗ فَتْحًا وَكَانَتْ إِمَارَتُهٗ رَحْمَةً۔

کَانَ کا اسم: إِسْلَامُ عُمَرَ هِجْرَتُهٗ إِمَارَتُهٗ

(۵) دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فعل ماضی کے صیغے بتائیں۔

عربی	اردو
اَلْعَدْلُ وَالْقِسْطُ مِنَ التَّعَالِيْمِ الْأَسَاسِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔ اَلْإِسْلَامُ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَلَوْ كَانَ مَعَ الْعَدُوِّ	عدل و انصاف اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو
اَلصَّحَابَةُ الْكِرَامُ نُجُوْمُ الْهِدَايَةِ	صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں
آمَنُوْا بِالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ صلى الله عليه وسلم	وہ نبی کریم ﷺ پر ایمان لائے
وَنَصَرُوْهُ	اور آپ کی مدد کی
وَهَاجَرُوْا مَعَهٗ	آپ کے ساتھ ہجرت کی
وَقَاتَلُوْا مَعَهٗ	آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا
وَتَعَلَّمُوا الدِّيْنَ مِنْهُ ثُمَّ نَشَرُوْهُ فِي الدُّنْيَا	آپ سے دین سیکھا اور پھر اسے دنیا میں پھیلایا
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے

فعل ماضی کے صیغے: آمَنُوْا نَصَرُوْا هَاجَرُوْا قَاتَلُوْا تَعَلَّمُوْا نَشَرُوْا رَضِيَ رَضُوْا

[تیئیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْوُضُوْءُ (وضو)

اُردو	عربی
نماز درست نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ انسان وضو سے ہو، پس جب تو وضو کا ارادہ کرے تو بسم اللہ پڑھ اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک تین مرتبہ دھو، تین مرتبہ کلی کر،	لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ اِلَّا اِذَا كَانَ الْاِنْسَانُ مُتَوَضِّأً فَاِذَا اَرَدْتَ الْوُضُوْءَ سَمِّ اللّٰهَ وَاغْسِلْ يَدَيْكَ اِلَى الرُّسْغَيْنِ ثَلَاثًا تَمَضْمَضْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
تین دفعہ ناک میں پانی ڈال۔	وَاسْتَنْشِقْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اور اپنا چہرہ تین مرتبہ دھو	وَاغْسِلْ وَجْهَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اور اپنے دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھو	وَاغْسِلِ الذِّرَاعَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اور دائیں طرف سے شروع کر	وَابْدَأْ بِالْيُمْنٰى
اور ایک دفعہ اپنے سر کا مسح کر	وَامْسَحْ رَأْسَكَ مَرَّةً وَّاحِدَةً
اور اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح بھی ایک بار کر	وَامْسَحْ اُذُنَيْكَ وَرَقَبَتَكَ مَرَّةً وَّاحِدَةً اَيْضًا
اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھو	وَاغْسِلِ الرِّجْلَيْنِ مَعَ الْكَعْبَيْنِ

جوابات	سوالات
لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ اِلَّا بِالْوُضُوْءِ	هَلْ تَصِحُّ الصَّلَاةُ بِدُوْنِ الْوُضُوْءِ؟
نماز صرف وضو کے ساتھ درست ہوتی ہے	کیا وضو کے بغیر نماز درست ہے؟
اَبْدَأُ بِالْوُضُوْءِ بِالتَّسْمِيَةِ	كَيْفَ تَبْدَأُ بِالْوُضُوْءِ؟
میں بسم اللہ کے ساتھ وضو شروع کرتا ہوں	تو وضو کیسے کرتا ہے؟

كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ يَدَيْكَ؟	أَغْسِلُ يَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
تو اپنے ہاتھوں کو کتنی دفعہ دھوتا ہے؟	میں اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتا ہوں
كَمْ مَرَّةً تَتَمَضْمَضُ؟	أَتَمَضْمَضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
تو کلی کتنی مرتبہ کرتا ہے؟	میں تین مرتبہ کلی کرتا ہوں
كَمْ مَرَّةً تَسْتَنْشِقُ؟	أَسْتَنْشِقُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
تو کتنی مرتبہ ناک میں پانی ڈالتا ہے؟	میں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتا ہوں
هَلْ تَغْسِلُ وَجْهَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً؟	لَا، بَلْ أَغْسِلُ وَجْهِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
کیا تو اپنا چہرہ ایک مرتبہ دھوتا ہے؟	نہیں، بلکہ میں اپنا چہرہ تین مرتبہ دھوتا ہوں
هَلْ تَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ مَرَّتَيْنِ؟	لَا، بَلْ أَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
کیا تو اپنے دونوں بازو دو مرتبہ دھوتا ہے؟	نہیں، بلکہ میں دونوں بازو تین مرتبہ دھوتا ہوں
هَلْ تَمْسَحُ رَأْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ؟	لَا، بَلْ أَمْسَحُ رَأْسِي مَرَّةً وَاحِدَةً
کیا تو اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرتا ہے؟	نہیں، بلکہ میں اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ کرتا ہوں
هَلْ تَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ مَرَّتَيْنِ؟	لَا، بَلْ أَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ مَرَّةً وَاحِدَةً
کیا تو اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح دو مرتبہ کرتا ہے؟	نہیں، بلکہ میں اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح ایک مرتبہ کرتا ہوں
كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ؟	أَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
تو کتنی مرتبہ پاؤں دھوتا ہے؟	میں پاؤں تین مرتبہ دھوتا ہوں

تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل امر کے صیغے بتائیں۔

حل: فعل امر کے صیغے: سَمِّ اِغْسِلْ تَمَضْمَضْ اِسْتَنْشِقْ اِبْدَأْ اِمْسَحْ

(۲) مذکورہ فعل امر کے صیغوں سے ماضی کے صیغے بناؤ۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: سَمَّیْتَ غَسَلْتَ تَمَضْمَضْتَ
اِسْتَنْشَقْتَ بَدَأْتَ مَسَحْتَ

(۳) دیئے گئے کلمات کے مفرد بیان کریں۔

حل: دیئے گئے کلمات مع مفردات درج ذیل ہیں۔

کلمات	مفردات	کلمات	مفردات
یَدَانِ	یَدٌ	رُسْغَانِ	رُسْغٌ
ذِرَاعَانِ	ذِرَاعٌ	مِرْفَقَانِ	مِرْفَقٌ
اُذُنَانِ	اُذُنٌ	رِجْلَانِ	رِجْلٌ
کَعْبَانِ	کَعْبٌ	مَرَّاتٍ	مَرَّةٌ
کَتِفَانِ	کَتِفٌ	قَدَمَانِ	قَدَمٌ
عَیْنَانِ	عَیْنٌ	قُلُوْبٌ	قَلْبٌ
اَصَابِعُ	اِصْبَعٌ	اَظْفَارٌ	ظُفُرٌ

(۴) دس جملے ایسے لکھو کہ جن میں وضو اور طہارت کے فوائد بیان کیے گئے ہوں۔

حل: قَدْ جَاءَ فِیْ حَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ، اَلْوُضُوْءُ اَیْضًا مِنَ الطَّهَارَةِ۔ وَهُوَ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ۔ وَالصَّلَاةُ لَیْسَتْ مَقْبُوْلَةً عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ اَحَدٍ بِدُوْنِ الطَّهَارَةِ۔ وَالطَّهَارَةُ عَلٰی قِسْمَیْنِ اَحَدُهُمَا الظَّاهِرِیَّةُ وَثَانِیْهَا الْبَاطِنِیَّةُ۔ وَالطَّهَارَةُ الظَّاهِرِیَّةُ سَبَبُ الطَّهَارَةِ الْبَاطِنِیَّةِ۔ فَالرَّجُلُ الَّذِیْ عَلَی الْوُضُوْءِ یَکُوْنُ نَظِیْفًا فِیْ کُلِّ حَالٍ هُوَ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللّٰہِ۔ وَالْوُضُوْءُ نُوْرُ اَعْضَاءِ الْمُسْلِمِ فِیْ یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَلٰکِنْ فِی الدُّنْیَا یَحْصُلُ النَّشَاطُ لِصِحَّةِ الرَّجُلِ الْمُتَوَضِّئِ بِالْوُضُوْءِ، وَتَحْصُلُ الْفَوَائِدُ بَعْدَ الْبَعْثِ لِاَنَّ الْوُضُوْءَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وَالصَّلٰوةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

(۵) دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ کریں۔

اردو	عربی
جسم کی پاکی نماز درست ہونے کے لیے شرط ہے	طَهَارَةُ الْجِسْمِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلٰوةِ
اور کپڑوں کی پاکی نماز کے درست ہونے کے لیے شرط ہے	وَطَهَارَةُ اللِّبَاسِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ
اور جگہ کا پاک ہونا بھی نماز کے لیے شرط ہے	وَطَهَارَةُ الْمَكَانِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ أَيْضًا
اور مسواک کرنا سنتِ مؤکدہ ہے	وَالسِّوَاكُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ
اور پاکی حاصل کرنا دریا کے پانی، کنویں کے پانی، چشمے کے پانی، سمندر کے پانی اور بارش کے پانی سے جائز ہے اور جب انسان پانی نہ پائے اور اس کا ارادہ نماز پڑھنے کا ہو تو اس کو تیمم کر لینا چاہیے	وَيَجُوْزُ الطَّهَارَةُ بِمَاءِ النَّهْرِ وَمَاءِ الْبِئْرِ وَمَاءِ الْعَيْنِ وَمَاءِ الْبَحْرِ وَمَاءِ الْمَطَرِ وَإِذَا لَمْ يَجِدِ الْإِنْسَانُ الْمَاءَ وَيُرِيْدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَتَيَمَّمْ

(٦) دیے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل امر کے صیغے بتائیں۔

عربی	اردو
اِغْسِلُوْا أَيْدِيَكُمْ قَبْلَ أَكْلِ الطَّعَامِ	کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھو ڈالو
وَابْدَءُوْا طَعَامَكُمْ بِاسْمِ اللهِ	اور اللہ کے نام سے شروع کرو
وَكُلُوْا بِيَمِيْنِكَ	اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ
وَكُلُوْا مِمَّا يَلِيْكَ	اور اپنے سامنے سے کھاؤ
وَإِذَا فَرَغْتُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَاشْكُرُوا اللهَ	اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرو
ثُمَّ اغْسِلُوْا أَيْدِيَكَ وَتَمَضْمَضُوْا	اور پھر ہاتھ دھو ڈالو اور کلی کرو
اِغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْبِسُوْا ثِيَابًا نَظِيْفًا	جمعہ کے دن غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہنو

فعل امر کے صیغے:

اِغْسِلُوْا اِبْدَءُوْا كُلُوْا اُشْكُرُوْا تَمَضْمَضُوْا اِغْتَسِلُوْا اِلْبَسُوْا

[چوبیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فِي الْعُجْلَةِ النَّدَامَةُ (جلدی میں شرمندگی ہے)

اِنْقَطَعَ مَحْمُوْدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ فَاخْتَارَ زُمَلَاؤُهٗ خَمْسَةٌ مِنْهُمْ لِزِيَارَتِهٖ وَحِيْنَ ذَهَبُوْا اِلَيْهِ وَجَدُوْهُ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَسَأَلُوْهُ عَنْ مَرَضِهٖ فَقَالَ لَهُمْ: حَاوَلْتُ النُّزُوْلَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبْلَ اَنْ تَقِفَ. فَزَلَّتْ قَدَمِيْ وَاُصِيْبَتْ يَدِي الْيُمْنٰى فَنُقِلْتُ اِلَى الْمُسْتَشْفٰى وَعُدْتُ مِنْهَا الْيَوْمَ أَسِفَ زُمَلَاؤُهٗ لِمَا حَدَثَ لَهٗ وَتَمَنَّوْا لَهٗ سُرْعَةَ الشِّفَاءِ فَشَكَرَهُمْ وَكَلَّفَهُمْ اِبْلَاغَ تَحِيَّاتِهٖ اِلٰى جَمِيْعِ الزُّمَلَاءِ۔	محمود مدرسے میں جانے سے منقطع ہو گیا تو اس کے پانچ ساتھیوں نے اس سے ملاقات کرنے کو پسند کیا اور جب وہ اس کے پاس گئے تو انہوں نے اس کو چارپائی پر موجود پایا تو اُنہوں نے اُس سے اُس بیماری کے متعلق پوچھا تو اُس نے بتایا کہ میں نے گاڑی کے ٹھہرنے سے قبل ہی نیچے اُترنا چاہا تو میرا پاؤں پھسل گیا اور میرا دایاں پاؤں زخمی ہو گیا تو مجھے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور آج ہی میں وہاں سے واپس ہوا ہوں۔ جو اس کے ساتھ حادثہ پیش آیا اس پر اس کے ساتھیوں نے افسوس کیا اور اس کی جلد صحت یابی کی تمنا ظاہر کی اور اس نے اُن کا شکریہ ادا کیا اور اُنہیں سب ساتھیوں کو سلام پہنچانے پر مکلف بنایا۔

سوالات	جوابات
مَنِ الَّذِيْ انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟ کون مدرسے سے رُک گیا؟	مَحْمُوْدٌ انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ محمود مدرسے جانے سے رُک گیا
مَنِ الَّذِيْ زَارَهٗ فِيْ بَيْتِهٖ؟ کس نے اس کے گھر میں اُس سے ملاقات کی؟	زَارَهٗ زُمَلَاؤُهٗ فِيْ بَيْتِهٖ اُس کے ساتھیوں نے اُس کے گھر میں اس سے ملاقات کی

كَمْ كَانَ عَدَدُهُمْ؟
اُن کی تعداد کتنی تھی؟
كَانَ عَدَدُهُمْ خَمْسَةً
اُن کی تعداد پانچ تھی

هَلْ وَجَدُوْهُ يَلْعَبُ فِي الطَّرِيْقِ؟
کیا اُنہوں نے اُس کو راستے میں کھیلتا ہوا پایا؟
لَا، بَلْ وَجَدُوْهُ عَلَى السَّرِيْرِ
نہیں، بلکہ اُنہوں نے اُس کو چارپائی پر پایا

مَاذَا سَأَلُوْهُ؟
اُنہوں نے اُس سے کیا پوچھا؟
سَأَلُوْهُ عَنْ مَرَضِهِ
اُنہوں نے اُس سے اُس کی بیماری کے متعلق پوچھا

وَمَاذَا أَجَابَهُمْ؟
اور اُس نے اُن کو کیا جواب دیا؟
أَجَابَهُمْ بِأَنَّ يَدَهُ قَدْ أُصِيْبَتْ
اُس نے اُن کو جواب دیا کہ اُس کا ہاتھ زخمی ہوگیا ہے

مَا سَبَبُ إِصَابَتِهِ؟
اس کو تکلیف پہنچنے کا سبب کیا تھا؟
سَبَبُ إِصَابَتِهِ كَانَ الْعُجْلَةُ
ہاتھ زخمی ہونے کی وجہ جلدبازی تھی

هَلْ عُوْلِجَ مَحْمُوْدٌ فِيْ بَيْتِهِ؟
کیا محمود کا علاج گھر میں کیا گیا؟
لَا، بَلْ عُوْلِجَ مَحْمُوْدٌ فِي الْمُسْتَشْفَى
نہیں، بلکہ محمود کا ہسپتال میں علاج کیا گیا

مَتَى عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى؟
وہ ہسپتال سے کب واپس ہوا؟
عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ زَارَهُ فِيْهِ زُمَلَاءُهُ
وہ ہسپتال سے اُسی دن ہی لوٹا تھا کہ جس دن اس کے ساتھیوں نے اس کی زیارت کی

هَلْ فَرِحَ زُمَلَاءُهُ عَلَى مَا حَدَثَ؟
اس کے ساتھ جو حادثہ پیش آیا کیا اس پر اس کے ساتھی خوش ہوئے؟
لَا، بَلْ أَسِفَ زُمَلَاؤُهُ عَلَى مَا حَدَثَ
نہیں، بلکہ جو اس کے ساتھ ہوا اس پر اس کے دوست غمگین ہوئے

مَاذَا كَلَّفَهُمْ مَحْمُوْدٌ؟
محمود نے ان کو کس چیز کا مکلف بنایا؟
كَلَّفَهُمْ مَحْمُوْدٌ بِإِبْلَاغِ تَحِيَّاتِهِ إِلَى جَمِيْعِ زُمَلَائِهِ
محمود نے ان کو اپنے سب ساتھیوں کو سلام پہنچانے کا مکلف بنایا

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

اِنْقَطَعَ زَارَ کَانَ وَجَدُوْا حَاوَلْتُ سَأَلُوْا اَجَابَ

اُصِیْبَ عُوْلِجَ عَادَ فَرِحَ حَدَثَ شَکَرَ کَلَّفَ

(۲) ماضی کے صیغوں کو مضارع کے صیغوں میں بدلیں۔

یَنْقَطِعُ یَزُوْرُ یَکُوْنُ یَجِدُوْنَ اُحَاوِلُ یَسْئَلُوْنَ یُجِیْبُ

یُصَابُ یُعَالَجُ یَعُوْدُ یَفْرَحُ یَحْدِثُ یَشْکُرُ یُکَلِّفُ

(۳) دی گئی صفات میں سے کون سی صفت محمود کے مناسب ہے:

شُجَاعٌ، مُتَسَرِّعٌ، مُحِبٌّ لِدُرُوْسِہٖ

حل: مذکورہ صفات میں سے "مُتَسَرِّعٌ" (جلد باز) کی صفت محمود کے مناسب ہے۔

(۴) دی گئی صفات میں کون سی صفت محمود کے ساتھیوں کے مناسب ہے؟

مُؤَدَّبُوْنَ، اَذْکِیَاءُ، اَوْفِیَاءُ

حل: "اَوْفِیَاءُ" (وفادار) کی صفت محمود کے ساتھیوں کے مناسب ہے۔

(۵) املاء: محمود کی جگہ پر نعیمہ کو ذکر کر کے مذکورہ سبق کے جملوں کو بدلیں۔

حل: مذکورہ ہدایات کے مطابق جملے:

اِنْقَطَعَتْ نَعِیْمَۃُ عَنِ الْمَدْرَسَۃِ۔ فَاخْتَارَتْ زَمِیْلَاتُھَا خَمْسَۃً مِنْھُنَّ لِزِیَارَتِھَا وَحِیْنَ ذَھَبْنَ اِلَیْھَا وَجَدْنَھَا عَلٰی سَرِیْرِھَا فَسَأَلْنَھَا عَنْ مَرَضِھَا فَقَالَتْ لَھُنَّ حَاوَلْتُ النُّزُوْلَ مِنَ السَّیَّارَۃِ قَبْلَ اَنْ تَقِفَ فَزَلَّتْ قَدَمِیْ، وَاُصِیْبَتْ یَدِی الْیُمْنٰی، فَنُقِلْتُ اِلَی الْمُسْتَشْفٰی وَعُوْلِجْتُ مِنْھَا الْیَوْمَ، اَسِفَتْ زَمِیْلَاتُھَا لِمَا حَدَثَ لَھَا وَتَمَنَّیْنَ لَھَا سُرْعَۃَ الشِّفَاءِ فَشَکَرَتْھُنَّ وَکَلَّفَتْھُنَّ اِبْلَاغَ تَحِیَّاتِھَا اِلٰی جَمِیْعِ الزَّمِیْلَاتِ۔

(۶) دیئے گئے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع ترجمہ:

عربی	اُردو
إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُسَافِرَ بِالْحَافِلَةِ فَانْتَظِرْ عَلَى الْمَحَطَّةِ وَلَا تَقِفْ إِلَّا عَلَى الطِّوَارِ وَإِذَا كَثُرَ النَّاسُ فَقِفْ فِي الطَّابُورِ وَلَا تَرْكَبِ الْحَافِلَةَ إِلَّا بَعْدَ مَا وَقَفَتْ عَلَى الْمَحَطَّةِ وُقُوفًا تَامًّا وَاشْتَرِ التَّذْكِرَةَ وَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا مَرِيضًا أَوْ كَبِيرَ السِّنِّ وَأَنْتَ جَالِسٌ فَقُمْ وَأَجْلِسْهُ فِي مَكَانِكَ	جب آپ بس کے ذریعے سفر کرنا چاہیں تو اسٹاپ پر انتظار کریں اور صرف فٹ پاتھ پر کھڑے ہوں اور جب لوگ زیادہ ہوں تو قطار میں کھڑے ہوں اور بس پر سوار نہ ہوں مگر یہ کہ وہ سٹاپ پر اچھی طرح ٹھہر جائے اور ٹکٹ خریدیں اور جب آپ کسی مریض یا بوڑھے کو دیکھیں اور آپ خود بیٹھے ہوئے ہوں تو کھڑے ہو جاؤ اور اسے اپنی جگہ پر بٹھا دو

فعل امر کے صیغے: اِنْتَظِرْ قِفْ اِشْتَرِ قُمْ أَجْلِسْ

(۷) دیئے گئے اُردو جملوں کی عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے آپ آزادی سے سفر نہیں کر سکتے بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں، ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزہ جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا، چوتھا غیر ملکی نوٹ، پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔	أَنْتَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُسَافِرَ مِنْ دَوْلَةٍ إِلَى دَوْلَةٍ أُخْرَى بِالْحُرِّيَّةِ، بَلْ يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تُحَصِّلَ أَشْيَاءَ عَدِيدَةً۔ أَوَّلُهَا جَوَازُ السَّفَرِ وَثَانِيهَا تَأْشِيرَةُ الدَّوْلَةِ الَّتِي تَقْصِدُهَا وَثَالِثُهَا تَذْكِرَةُ الطَّائِرَةِ أَوِ الْبَاخِرَةِ، وَرَابِعُهَا الْعُمْلَةُ الْأَجْنَبِيَّةُ وَخَامِسُهَا مَتَاعُ الْحَاجَةِ الْقَلِيلُ۔

[پچیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَاقِبَةُ الظُّلْمِ (ظلم کا انجام)

دَخَلَ غُلَامٌ حُجْرَةً فِيْ بَيْتِهٖ	ایک لڑکا اپنے گھر میں ایک کمرے میں داخل ہوا
فَوَجَدَ قِطًّا نَائِمًا	تو اس نے ایک بلے کو سویا ہوا پایا
فَأَغْلَقَ الْبَابَ	تو اس نے دروازہ بند کر دیا
وَصَارَ يَجْرِيْ وَرَاءَ الْقِطِّ	اور وہ بلے کے پیچھے بھاگنے لگا
وَيَضْرِبُهٗ بِعَصًا	اور اس کو لاٹھی سے مارنے لگا
فَكَانَ الْقِطُّ يَثِبُ مِنْ مَكَانٍ إِلٰى مَكَانٍ	تو بلے نے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف چھلانگیں لگانا شروع کر دیں
فَكَسَرَ بَعْضَ الْأَوَانِي الَّتِيْ كَانَتْ فِي الْغُرْفَةِ	تو اس نے کمرے میں رکھے ہوئے کچھ برتن توڑ دیے
فَغَضِبَ الْغُلَامُ	تو لڑکے کو غصہ آ گیا
وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطَّ بِلَا رَحْمَةٍ	اور وہ بے رحم ہو کر بلے کو مارنے لگا
فَتَأَلَّمَ الْقِطُّ، وَاسْتَجْمَعَ قُوَّتَهٗ	تو بلے کو تکلیف ہوئی اور اس نے اپنی پوری قوت کو جمع کیا
وَهَجَمَ عَلَى الْغُلَامِ بِشِدَّةٍ	اور لڑکے پر زوردار حملہ کر دیا
وَفَقَأَ عَيْنَهٗ وَخَمَشَ وَجْهَهٗ	اور اس کی آنکھ نکال دی اور اس کے چہرے پر خراش لگا دی
فَسَارَعَ الْغُلَامُ إِلَى الْبَابِ	تو لڑکا جلدی سے دروازے کی طرف گیا
وَفَتَحَهٗ صَارِخًا مُسْتَغِيْثًا	اور اس نے اس کو کھولا اور چلاتے ہوئے مدد طلب کرنے لگا
فَهَرَبَ الْقِطُّ وَبَقِيَ الْغُلَامُ مُشَوَّهَ الْوَجْهِ طُوْلَ حَيَاتِهٖ	تو بلا بھاگ گیا اور لڑکا ساری زندگی بگڑی ہوئی شکل والا رہا

سوالات	جوابات
أَیْنَ دَخَلَ الْغُلَامُ؟	دَخَلَ الْغُلَامُ حُجْرَةً فِیْ بَیْتِهٖ
لڑکا کہاں داخل ہوا؟	لڑکا اپنے گھر میں کمرہ میں داخل ہوا
مَاذَا وَجَدَ فِی الْغُرْفَةِ؟	وَجَدَ فِی الْغُرْفَةِ قِطًّا نَائِمًا
اس نے کمرے میں کیا پایا؟	اس نے کمرے میں بلے کو سویا ہوا پایا
وَمَاذَا عَمِلَ؟	أَغْلَقَ بَابَ الْغُرْفَةِ
اور اس نے کیا کیا؟	اس نے کمرے کا دروازہ بند کردیا
وَمَاذَا عَمِلَ بِالْقِطِّ؟	صَارَ یَجْرِیْ وَرَاءَ الْقِطِّ وَیَضْرِبُهٗ بِالْعَصَا
اور اس نے بلے کے ساتھ کیا کیا؟	وہ بلے کے پیچھے بھاگنے لگا اور اس کو لاٹھی سے مارنے لگا
وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطُّ	وَثَبَ الْقِطُّ مِنْ مَکَانٍ إِلٰی مَکَانٍ وَکَسَرَ بَعْضَ الْأَوَانِیْ
اور بلے نے کیا کیا؟	اور بلا ایک جگہ سے دوسری جگہ کو کودنے لگا اور اس نے کچھ برتن توڑ دیے
هَلْ غَضِبَ الْغُلَامُ بِکَسْرِ الْأَوَانِیْ؟	نَعَمْ، غَضِبَ الْغُلَامُ بِکَسْرِ الْأَوَانِیْ
کیا لڑکا برتنوں کے ٹوٹنے کی وجہ سے غصے ہوگیا؟	جی ہاں، لڑکا برتنوں کے ٹوٹنے کی وجہ سے غصے ہوگیا
مَاذَا عَمِلَ الْغُلَامُ؟	أَخَذَ یَضْرِبُهٗ بِلَا رَحْمَةٍ
لڑکے نے کیا کیا؟	وہ اس کو بے رحم ہوکر مارنے لگا
وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطُّ بِالْغُلَامِ؟	هَجَمَ الْقِطُّ عَلَی الْغُلَامِ وَفَقَأَ عَیْنَهٗ وَخَمَشَ وَجْهَهٗ
اور بلے نے لڑکے کے ساتھ کیا کیا؟	بلے نے لڑکے پر حملہ کیا اور اس کی آنکھ نکال دی اور اس کے چہرے کو خراش زدہ کردیا

هَلْ فَتَحَ الْغُلَامُ الْبَابَ؟	نَعَمْ، فَتَحَ الْغُلَامُ الْبَابَ
کیا لڑکے نے دروازہ کھولا؟	جی ہاں، لڑکے نے دروازہ کھولا
هَلْ بَقِيَ الْقِطُّ فِي الْغُرْفَةِ؟	لَا، بَلْ هَرَبَ الْقِطُّ مِنَ الْغُرْفَةِ
کیا بلا کمرے میں ہی رہا؟	نہیں، بلکہ بلا کمرے سے باہر بھاگ گیا
هَلْ وَجَدَ الْغُلَامُ جَزَاءَهُ؟	نَعَمْ، وَجَدَ الْغُلَامُ جَزَاءَهُ
کیا لڑکے نے اس کی سزا پالی؟	جی ہاں، لڑکے نے اس کی سزا پالی

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے صیغوں کو تلاش کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

دَخَلَ وَجَدَ أَغْلَقَ صَارَ كَانَ كَسَرَ

غَضِبَ أَخَذَ تَأَلَّمَ إِسْتَجْمَعَ هَجَمَ فَقَأَ

خَمَشَ سَارَعَ فَتَحَ هَرَبَ بَقِيَ

(۲) گزشتہ سبق میں موجود مفعول بہ کے کلمات کو تلاش کریں۔

حل: مفعول بہ کے کلمات:

حُجْرَةً قِطًّا اَلْبَابَ بَعْضَ الْأَوَانِيْ

اَلْقِطَّ قُوَّتَهُ عَيْنَهُ وَجْهَهُ

(۳) مذکورہ سبق کو کتاب کو دیکھے بغیر بیان کریں۔

حل: طلباء اس سبق میں مذکور قصہ کو زبانی یاد کر کے بیان کریں۔

(۴) دیے گئے عربی جملوں کا ترجمہ کریں اور جملہ فعلیہ کی نشاندہی کریں۔

حل:

عربی	اُردو
اَلْقِطُّ سَبُعٌ یَسْکُنُ فِی الْبُیُوْتِ وَھُوَ حَیَوَانٌ اَلِیْفٌ، یَأْکُلُ الْحَشَرَاتِ وَیَقْتُلُ الْفِیْرَانَ وَیَجُوْزُ اَنْ یُّرَبِّیَ الْاِنْسَانُ الْھِرَّ فِی الْبَیْتِ فَاِذَا رَبَّیْتَہٗ فِی الْبَیْتِ فَاھْتَمَّ بِطَعَامِہٖ وَشَرَابِہٖ وَکَذٰلِکَ الْحَالُ مَعَ بَقِیَّۃِ الْحَیَوَانَاتِ الَّتِیْ یُرَبِّیْھَا الْاِنْسَانُ۔	بلا ایسا درندہ ہے کہ جو گھروں میں رہتا ہے اور وہ مانوس ہونے والا جانور ہے۔ وہ کیڑے مکوڑے کھاتا ہے اور چوہوں کو ہلاک کرتا ہے اور انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ بلے کو گھر میں پالے۔ پس جب تو اس کو گھر میں پالے تو اس کے کھانے اور پینے کا بندوبست کر اور اسی طرح اُن جانوروں کا حال ہے کہ جن کو انسان پالتا ہے۔

نوٹ: فعلیہ جملوں پر خط کھینچ کر نشاندہی کردی گئی ہے۔

(۵) دیے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔

حل:

اُردو	عربی
بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی۔ اس نے ایک بلی پکڑی اور اس کو باندھ دیا۔ پھر نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ کچھ پلایا اور نہ اسے آزاد کیا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے۔ بلی بھوک اور پیاس سے مر گئی۔ اللہ نے اس ظلم کے سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل کردیا۔	کَانَتْ اِمْرَأَۃٌ فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ فَاَخَذَتْ قِطَّۃً وَرَبَطَتْھَا ثُمَّ مَا اَطْعَمَتْھَا وَمَا سَقَتْھَا وَمَا اَطْلَقَتْھَا کَیْ تَمْلَأَ بَطْنَھَا بِاَکْلِ الْحَشَرَاتِ فَمَاتَتْ جُوْعًا وَعَطَشًا فَاَدْخَلَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی بِسَبَبِ ظُلْمِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ۔

نوٹ: فعل ماضی کے صیغوں کی خط کے ذریعے اُوپر نشاندہی کردی گئی ہے۔

[چھبیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

مُرَاقَبَةُ اللّٰهِ (اللہ کا دھیان)

دَخَلَ تِلْمِيْذٌ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً وَأَخَذَ يَتَنَقَّلُ فِيْ نَوَاحِيْهَا مُنْفَرِدًا وَقَدْ أَعْجَبَهُ مَا فِيْهَا مِنْ أَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ وَأَزْهَارٍ نَاضِرَةٍ وَلَمَّا طَالَ طَوَافُهُ بِهَا أَحَسَّ الْجُوْعَ فَذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِيِّ، لِيَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ فَقَالَ الْبُسْتَانِيُّ: لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقَالَ التِّلْمِيْذُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّيْ يَرَانِيْ وَلَا أَرَاهُ وَأَنَا أَخْجَلُ أَنْ أَفْعَلَ مَا لَا يَرْضَاهُ۔	ایک شاگرد ایک بڑے باغ میں داخل ہوا اور اس کے حصوں میں تنہا گھومنے لگا اور باغ میں موجود پھلدار درخت اور تروتازہ پھول اسے پسند آئے اور جب اس کا گھومنا پھرنا طویل ہو گیا تو اس کو بھوک لگی تو وہ مالی کے پاس گیا تا کہ اس سے کچھ پھل خریدے تو مالی نے اسے کہا تو نے اپنی پسند کا پھل کیوں نہیں توڑ لیا حالانکہ وہاں کوئی نہیں تھا جو تجھے دیکھ رہا تھا تو اس شاگرد نے کہا کہ تحقیق میرا رب میرے ساتھ ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کو نہیں دیکھتا اور مجھے شرم آئی اس کام کے کرنے سے کہ جس سے وہ راضی نہ ہو۔

سوالات	جوابات
أَيْنَ دَخَلَ التِّلْمِيْذُ؟ شاگرد کہاں داخل ہوا؟	دَخَلَ التِّلْمِيْذُ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً شاگرد بڑے باغ میں داخل ہوا
هَلْ تَنَقَّلَ فِيْهَا مُنْفَرِدًا أَمْ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟ کیا وہ باغ میں اکیلا گھوما یا جماعت کے ساتھ؟	تَنَقَّلَ فِيْهَا مُنْفَرِدًا وہ باغ میں اکیلا گھوما
مَا الَّذِيْ أَعْجَبَهُ فِي الْحَدِيْقَةِ؟	أَعْجَبَهُ فِيْهَا الْأَشْجَارُ الْمُثْمِرَةُ وَالْأَزْهَارُ النَّضِرَةُ

باغ میں اس کو کس چیز نے تعجب میں ڈالا؟	اس کو باغ میں پھلدار درختوں اور تروتازہ پھول نے تعجب میں ڈالا
مَاذَا اَحَسَّ عِنْدَ مَا طَالَ طَوَافُهُ فِيْهَا؟	اَحَسَّ بِالْجُوْعِ
باغ میں جب اس کا گھومنا پھرنا طویل ہوگیا تو اس کو کیا محسوس ہوا؟	اس کو بھوک محسوس ہوئی
هَلْ قَطَفَ فَاكِهَةً؟	مَا قَطَفَ فَاكِهَةً
کیا اس نے کوئی پھل توڑا؟	اس نے کوئی پھل نہ توڑا
هَلْ قَطَفَ زَهْرَةً؟	مَا قَطَفَ زَهْرَةً
کیا اس نے کوئی پھول توڑا؟	اس نے کوئی پھول نہ توڑا
اَيْنَ ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ؟	ذَهَبَ اِلَى الْبُسْتَانِيِّ
شاگرد کہاں گیا؟	شاگرد مالی کی طرف گیا
وَمَاذَا قَالَ لِلْبُسْتَانِيِّ؟	طَلَبَ مِنْهُ شِرَاءَ بَعْضِ الْفَاكِهَةِ
اور اس نے مالی کو کیا کہا؟	اس نے اس سے کچھ پھل خریدنا چاہے
وَمَاذَا قَالَ لَهُ الْبُسْتَانِيُّ؟	لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ
اور مالی نے اس کو کیا کہا؟	جو تو نے چاہا وہ تو نے کیوں نہ توڑ لیا؟
وَبِمَ اَجَابَهُ؟	لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّيْ يَرَانِيْ
اور شاگرد نے اس کو کیا جواب دیا؟	البتہ تحقیق میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے دیکھ رہا ہے
بِاَيِّ صِفَةٍ تَصِفُ هٰذَا التِّلْمِيْذَ؟	اِنَّهُ اَمِيْنٌ، يُرَاقِبُ اللهَ فِيْ جَمِيْعِ اَعْمَالِهِ
تو اس شاگرد کو کس صفت کے ساتھ موصوف گردانے گا؟	وہ امانتدار ہے وہ اپنے سب کاموں میں اللہ کا دھیان رکھتا ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔

حل: دَخَلَ اَخَذَ اَعْجَبَ طَالَ اَحَسَّ ذَهَبَ قَالَ شِئْتَ

(۲) مذکور افعال ماضیہ کو افعال مضارعہ میں بدلیں۔

حل: افعال مضارعہ:

يَدْخُلُ يَأْخُذُ يُعْجِبُ يَطُوْلُ يُحِسُّ يَذْهَبُ يَقُوْلُ تَشَاءُ

(۳) مذکورہ مضمون میں غائب کے صیغوں کو متکلم کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: تبدیل شدہ عبارت:

دَخَلْتُ حَدِيقَةً كَبِيْرَةً وَاَخَذْتُ اَتَنَقَّلُ فِيْ نَوَاحِيهَا مُنْفَرِدًا وَقَدْ اَعْجَبَنِيْ مَا فِيهَا مِنْ اَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ وَاَزْهَارٍ نَاضِرَةٍ وَلَمَّا طَالَ طَوَافِيْ بِهَا اَحْسَسْتُ الْجُوْعَ۔ فَذَهَبْتُ اِلَى الْبُسْتَانِيِّ لِاَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ۔ فَقَالَ الْبُسْتَانِيُّ: لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقُلْتُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّيْ يَرَانِيْ وَلَا اَرَاهُ وَاَنَا اَخْجَلُ اَنْ اَفْعَلَ مَا لَا يَرْضَاهُ۔

(۴) اُردو میں ترجمہ کریں اور جار مجرور کی نشاندہی کریں۔

عربی	اُردو
اِتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ لِاَنَّ اللهَ تَعَالٰى يَرَاكَ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ هُوَ يَرَاكَ وَاَنْتَ فِيْ بَيْتِكَ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ فِي السُّوْقِ اَوْ فِي الْمَكْتَبِ اَوْ فِي الْمَصْنَعِ اَوْ فِي الْمَزْرَعَةِ اَوْ فِي الْبُسْتَانِ اَوْ تَكُوْنُ وَحْدَكَ اَوْ تَكُوْنُ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔	اللہ سے ڈرتا رہ جہاں کہیں بھی تو ہو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تجھے ہر جگہ دیکھ رہا ہے۔ وہ تجھ کو دیکھتا ہے حالانکہ تو اپنے گھر میں ہو یا مسجد میں یا بازار میں یا دفتر میں یا کارخانہ میں یا کھیت میں یا باغ میں یا تو اکیلا ہو یا تو جماعت کے ساتھ ہو۔

نوٹ: جار مجرور پر خط کھینچ کر نشاندہی کردی گئی ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ کو خط کشیدہ کریں۔

عربی	اردو
لَا يَجُوْزُ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّأْكُلَ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ رِضَاهُ مَالُ الْمُسْلِمِ وَدَمُهٗ وَعِرْضُهٗ حَرَامٌ عَلَى الْمُسْلِمِ اَلْمُسْلِمُ نَاصِحٌ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ وَيُحِبُّ لَهٗ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔	کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال اس کی رضامندی کے بغیر کھائے۔ مسلمان کا مال، اس کا خون، اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے۔ مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیر خواہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے وہی پسند کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

[ستائیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ (محنتی شاگرد)

كَانَ فِيْ بِلَادِ الصِّيْنِ تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ يَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الدَّرْسِ وَلٰكِنَّ النَّوْمَ كَانَ يَغْلِبُهُ فَكَّرَ فِيْ حِيْلَةٍ تُسَاعِدُهُ فِي السَّهَرِ فَأَحْضَرَ خَيْطًا طَوِيْلًا وَرَبَطَ طَرَفَهُ فِيْ شَعْرِهٖ وَرَبَطَ الطَّرَفَ الْآخَرَ فِي الشُّبَّاكِ الَّذِيْ وَرَاءَهُ ثُمَّ أَخَذَ يَسْتَذْكِرُ دُرُوْسَهُ فَكَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ إِلَى الْإِمَامِ شَدَّ الْخَيْطُ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهٖ وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ فَرَأَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَتْ لَهُ: يَا بُنَيَّ لَا تُعَذِّبْ نَفْسَكَ وَإِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ فَقُمْ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ. وَامْشِ قَلِيْلًا، فَيَعُوْدُ إِلَيْكَ النَّشَاطُ۔	چین کے ملک میں ایک محنتی شاگرد تھا جو رات کو پڑھنے کے لیے جاگتا تھا لیکن اس پر نیند غالب آجاتی تھی تو اس نے ایک تدبیر سوچی جو اسے جاگنے میں مدد دے تو وہ ایک لمبا دھاگا لایا اور اس کا ایک سرا اپنے بالوں میں باندھ لیا اور دوسرا سرا اس کھڑکی میں باندھ دیا جو اس کے پیچھے تھی، پھر وہ اپنے اسباق یاد کرنے لگا تو جب وہ سوتا اور اس کا سر آگے کی طرف جھک جاتا تو دھاگا اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ اپنی نیند سے جاگ جاتا اور دوبارہ پڑھنے لگتا تو اس کی ماں نے اسے دیکھا اور اس سے کہا: اے میرے بیٹے اپنے آپ کو تکلیف نہ دو اور جب تم پر نیند غلبہ کرے تو کھڑے ہو جاؤ اور اپنا چہرہ دھو لو اور تھوڑا سا چلو تو چستی تمہاری طرف دوبارہ لوٹ آئے گی۔

سوالات	جوابات
أَيْنَ كَانَ التِّلْمِيْذُ الْمُجِدُّ؟ محنتی شاگرد کہاں تھا؟	كَانَ التِّلْمِيْذُ الْمُجِدُّ فِيْ بِلَادِ الصِّيْنِ محنتی شاگرد ملک چین میں تھا
أَيْنَ تَقَعُ بِلَادُ الصِّيْنِ؟ ملک چین کہاں واقع ہے؟	تَقَعُ بِلَادُ الصِّيْنِ فِيْ قَارَةِ آسِيَا ملک چین براعظم ایشیاء میں واقع ہے

هَلْ كَانَ التِّلْمِيذُ يَسْهَرُ فِي اللَّعِبِ؟
کیا شاگرد کھیل کے لیے جاگتا تھا؟

لَا، بَلْ كَانَ يَسْهَرُ فِي الدَّرْسِ
نہیں، بلکہ وہ پڑھائی کے لیے جاگتا تھا

هَلْ كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ أَمْ كَانَ يَبْقَى نَشِيطًا؟
کیا اس پر نیند غالب آجاتی تھی یا وہ چست ہی رہتا تھا؟

كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ
اس پر نیند غالب آجاتی تھی

مَا الْحِيلَةُ الَّتِي فَكَّرَ فِيهَا؟
کیا تدبیر تھی جو اس نے سوچی؟

رَبَطَ شَعْرَهُ بِالْخَيْطِ وَرَبَطَ الْخَيْطَ بِالشُّبَّاكِ
اس نے اپنے بالوں کو دھاگے سے باندھا اور دھاگے کو کھڑکی سے باندھا

مَاذَا اسْتَفَادَ مِنْ هٰذِهِ الْحِيلَةِ؟
اس کو اس تدبیر سے کیا فائدہ ہوا؟

كَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ شَدَّ الْخَيْطُ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ
جب وہ سوجاتا اور اس کا سر جھک جاتا تو دھاگا اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ جاگ جاتا اور وہ دوبارہ پڑھنے لگتا

مَنْ رَآهُ فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ؟
کس نے اس کو اس حالت میں دیکھا؟

رَأَتْهُ أُمُّهُ فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ
اس کی ماں نے اسے اس حالت میں دیکھا

وَمَا نَصَحَتْهُ أُمُّهُ؟
اس کی ماں نے اسے کیا نصیحت کی؟

نَصَحَتْهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الْوَجْهِ وَالْمَشْيِ قَلِيلًا
اس کی ماں نے اسے چہرہ دھونے اور تھوڑا سا چلنے کی نصیحت کی

هَلْ تَسْهَرُ فِي الْمُذَاكَرَةِ؟
کیا تو رات کو تکرار میں جاگتا ہے؟

نَعَمْ، أَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الْمُذَاكَرَةِ
جی ہاں، میں رات کو تکرار میں جاگتا ہوں

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ؟
جب تجھ پر نیند غالب آتی ہے تو تو کیا کرتا ہے؟

إِذَا غَلَبَنِي النَّوْمُ أَغْسِلُ وَجْهِي وَأَمْشِي قَلِيلًا
جب مجھ پر نیند غلبہ کرتی ہے تو میں اپنا چہرہ دھوتا ہوں اور تھوڑا سا چلتا ہوں

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: کَانَ فَکَّرَ اَحْضَرَ رَبَطَ اَخَذَ نَامَ
مَالَ شَدَّ اِسْتَیْقَظَ عَادَ رَأَتْ غَلَبَ

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع میں بدلو۔

حل: یَکُوْنُ یُفَکِّرُ یُحْضِرُ یَرْبُطُ یَأْخُذُ یَنَامُ
یَمِیْلُ یَشُدُّ یَسْتَیْقِظُ یَعُوْدُ تَرَی یَغْلِبُ

(۳) مذکورہ سبق میں تمیذ کی جگہ لفظ تلمیذہ کو استعمال کر کے عبارت کو بدلو۔

حل: لفظ تلمیذہ کے ساتھ تبدیل شدہ عبارت:

کَانَتْ فِیْ بِلَادِ الصِّیْنِ تِلْمِیْذَۃٌ مُجْتَھِدَۃٌ، تَسْھَرُ اللَّیْلَ فِی الدَّرْسِ وَلٰکِنَّ النَّوْمَ کَانَ یَغْلِبُھَا فَکَّرَتْ فِیْ حِیْلَۃٍ تُسَاعِدُھَا عَلَی السَّھَرِ، فَأَحْضَرَتْ خَیْطًا طَوِیْلًا وَرَبَطَتْ طَرَفَہٗ فِیْ شَعْرِھَا وَرَبَطَتِ الطَّرَفَ الْآخَرَ فِی الشُّبَّاکِ الَّذِیْ وَرَاءَھَا۔ ثُمَّ اَخَذَتْ تَسْتَذْکِرُ دُرُوْسَہٗ، فَکَانَتْ اِذَا نَامَتْ وَمَالَ رَأْسُھَا اِلَی الْاِمَامِ، شَدَّ الْخَیْطُ شَعْرَھَا، فَاسْتَیْقَظَتْ مِنْ نَوْمِھَا، وَعَادَتْ اِلَی الدَّرْسِ۔ فَرَأَتْھَا اُمُّھَا وَقَالَتْ لَھَا: یَا بِنْتِیْ! لَا تُعَذِّبِیْ نَفْسَکِ وَاِذَا غَلَبَکِ النَّوْمُ فَقُوْمِیْ وَاغْسِلِیْ وَجْھَکِ وَامْشِیْ قَلِیْلًا فَیَعُوْدُ اِلَیْکِ النَّشَاطُ۔

(۴) آنے والی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کرو اور فعل مضارع کے صیغوں کو تلاش کرو۔

حل: دی گئی عبارت کا ترجمہ:

عربي	اُردو
قَالَ الْإِمَامُ أَبُوْيُوسُفُ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى: اَلْعِلْمُ لَا يُعْطِيْكَ بَعْضَهُ حَتّٰى تُعْطِيَهُ كُلَّكَ	امام ابو یوسف رحمہ اللہ نے فرمایا: علم تجھے اپنا بعض نہیں دے گا یہاں تک کہ تو اس کو اپنا کل دے دے۔
وَقَالَ الشَّاعِرُ: بِقَدْرِ الْكَدِّ تُكْتَسَبُ الْمَعَالِيْ وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهِرَ اللَّيَالِيْ	اور شاعر نے کہا: محنت کے بقدر اُونچے درجے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اور جو بلندی کا طالب ہو وہ راتوں کو جاگتا ہے
وَالْعِلْمُ أَيْضًا يَحْتَاجُ إِلَى التَّقْوٰى وَتَرْكِ الْمَعَاصِيْ لِأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِّنْ إِلٰهٍ وَنُوْرُ اللهِ لَا يُعْطٰى لِعَاصِيْ۔	اور علم پرہیزگاری اور گناہ چھوڑنے کا بھی محتاج ہے، کیونکہ علم تو اللہ کا نور ہے اور اللہ کا نور گناہگار کو نہیں ملتا۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: عربی میں ترجمہ:

اُردو	عربي
علم حاصل کرنے کے لیے یکسوئی ضروری ہے۔ اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمیشہ نیک، سمجھدار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو۔ مطالعہ اور تکرار کی پابندی کرو۔ اسباق کی پابندی کرو۔ اُستاد کی بات غور سے سنو۔ اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو اُستاد سے پوچھو اور شرم مت کرو۔	اَلْاِسْتِجْمَاعُ لَازِمٌ لِحُصُوْلِ الْعِلْمِ وَالْاِسْتِجْمَاعُ يَحْصُلُ بِتَرْكِ الْعِلَاقَاتِ صَاحِبْ دَائِمًا تِلْمِيْذًا صَالِحًا وَفَهِيْمًا وَمُجِدًّا وَاظِبِ الْمُطَالَعَةَ وَالْمُذَاكَرَةَ وَوَاظِبِ الدُّرُوْسَ۔ وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْأُسْتَاذِ وَإِنْ لَمْ تَفْهَمْ كَلَامَهُ فَسَلْهُ وَلَا تَسْتَحْيِ۔

[اٹھائیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

رِحْلَةٌ فِي الْهَوَاءِ الطَّلَقِ (کھلی ہوا میں تفریح)

ذَهَبْتُ أَنَا وَأَصْدِقَائِيْ فِيْ رِحْلَةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ فَقَصَدْنَا قَرْيَةً تَبْعُدُ مِنْ مَدْرَسَتِنَا ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ. مَشَيْنَا فِي الْحُقُوْلِ وَشَاهَدْنَا النَّبَاتَاتِ وَالْأَشْجَارَ وَالْأَزْهَارَ وَأَعْطَانَا مُعَلِّمُنَا دَرْسًا عَنْهَا وَعَلَّمَنَا أَسْمَاءَهَا. وَعِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَجَلَسْنَا جَمِيْعًا عَلَى الْحَشِيْشِ وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ وَتَنَاوَلْنَا غَدَاءَنَا. وَبَعْدَ الْغَدَاءِ جَلَسْنَا عَلٰى هَيْئَةِ دَائِرَةٍ حَوْلَ مُعَلِّمِنَا فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا كَثِيْرَةً سَارَّةً وَفِي الْمَسَاءِ رَجَعْنَا إِلٰى بُيُوْتِنَا مَسْرُوْرِيْنَ.	گذشتہ ہفتے میں میں اور میرے دوست اپنے اُستاد کے ہمراہ تفریح کے لیے گئے۔ ہم لوگوں نے ایک ایسے گاؤں کی طرف جانے کا ارادہ کیا کہ جو ہمارے مدرسے سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ ہم کھیتوں میں چلے پھرے اور ہم نے سبزیاں، درخت اور پھول دیکھے اور ہمارے اُستاد نے ہمیں ان کے بارے میں سبق دیا اور ہم کو ان کے نام بتائے اور ظہر کے وقت ہم نے ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور پھر ہم سب گھاس پر درختوں کے سائے کے نیچے بیٹھ گئے اور ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا اور کھانے کے بعد ہم دائرے کی شکل میں اپنے اُستاد کے گرد بیٹھ گئے تو اس نے ہمیں بہت خوش کُن قصے سنائے اور شام کے وقت ہم اپنے گھروں کو خوشی خوشی لوٹ آئے۔

سوالات	جوابات
مَتٰى ذَهَبْتَ فِيْ رِحْلَةٍ؟ تو تفریح کے لیے کب گیا؟	ذَهَبْتُ فِيْ رِحْلَةٍ فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ میں تفریح میں گذشتہ ہفتے میں گیا
مَعَ مَنْ ذَهَبْتَ فِيْ رِحْلَةٍ؟ تو کس کے ساتھ تفریح میں گیا؟	ذَهَبْتُ مَعَ زُمَلَائِيْ وَمَعَ مُعَلِّمِيْ میں اپنے ساتھیوں اور اُستاد کے ساتھ گیا

أَيْنَ قَصَدْتُمْ فِيْ هٰذِهِ الرِّحْلَةِ؟	قَصَدْنَا قَرْيَةً
تم نے اس تفریح میں کہاں کا ارادہ کیا؟	ہم نے گاؤں کا ارادہ کیا
كَمْ تَبْعُدُ هٰذِهِ الْقَرْيَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	تَبْعُدُ هٰذِهِ الْقَرْيَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ
یہ گاؤں مدرسے سے کتنا دور ہے؟	یہ گاؤں مدرسے سے تین میل دور ہے
مَاذَا شَاهَدْتُمْ هُنَاكَ؟	شَاهَدْنَا الْحُقُوْلَ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْأَشْجَارَ وَالْأَزْهَارَ
وہاں تم نے کیا دیکھا؟	ہم نے کھیت، سبزیاں اور درخت اور پھول دیکھے
هَلْ عَلَّمَكُمُ الْمُعَلِّمُ أَسْمَاءَ الْأَشْجَارِ وَالنَّبَاتَاتِ	نَعَمْ، عَلَّمَنَا أَسْمَاءَ الْأَشْجَارِ وَالنَّبَاتَاتِ
کیا آپ کے اُستاد نے آپ کو درختوں اور سبزیوں کے نام بتائے؟	ہاں اُستاد نے ہم کو درختوں اور سبزیوں کے نام بتائے
هَلْ صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ مُنْفَرِدِيْنَ؟	لَا بَلْ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ
کیا آپ نے ظہر کی نماز تنہا پڑھی؟	نہیں بلکہ ہم نے ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی
مَتٰى تَنَاوَلْتُمْ طَعَامَ الْغَدَاءِ؟	تَنَاوَلْنَا الْغَدَاءَ بَعْدَ الظُّهْرِ
تم نے دوپہر کا کھانا کب کھایا؟	ہم نے دوپہر کا کھانا ظہر کے بعد کھایا
وَمَتٰى رَجَعْتُمْ؟	رَجَعْنَا فِي الْمَسَاءِ
اور تم کب واپس لوٹے؟	ہم شام کے وقت واپس لوٹے
هَلْ رَجَعْتُمْ مَحْزُوْنِيْنَ	لَا بَلْ رَجَعْنَا مَسْرُوْرِيْنَ جِدًّا!
کیا تم غمزدہ حالت میں واپس لوٹے؟	نہیں ہم بہت خوشی کی حالت میں واپس لوٹے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) مذکور سبق میں سے فعل ماضی کے صیغے الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: ذَهَبْتُ قَصَدْنَا مَشَيْنَا شَاهَدْنَا أَعْطَى عَلَّمَ
صَلَّيْنَا جَلَسْنَا تَنَاوَلْنَا قَصَّ رَجَعْنَا

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع میں بدلیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے: أَذْهَبُ نَقْصِدُ نَمْشِي نُشَاهِدُ يُعْطِي يُعَلِّمُ
نُصَلِّي نَجْلِسُ نَتَنَاوَلُ يَقُصُّ نَرْجِعُ

(۳) تین درختوں، تین پھولوں اور تین سبزیوں کے نام لکھیں۔

حل: تین درختوں کے نام: سَمُرَةٌ (کیکر) نَخْلَةٌ (کھجور) سِدْرَةٌ (بیری)

تین پھولوں کے نام: وَرْدَةٌ (گلاب کا پھول) يَاسَمِيْنٌ (چنبیلی) نَرْجِسٌ (نرگس)

تین سبزیوں کے نام: بَطَاطَا (آلو) ... (کدو) لِفْتٌ (شلغم)

(۴) دس جملوں پر مشتمل اپنے ... کا حال بیان کریں۔

حل: وَصَلْتُ بِالتَّاكْسِيْ إِلَى مَوْقِفِ الْحَافِلَاتِ وَرَكِبْتُ الْحَافِلَةَ إِلَى كَرَاتْشِيْ. سَارَتِ الْحَافِلَةُ سَرِيْعًا جِدًّا كَأَنَّهَا تَطْوِي الْأَرْضَ كَمَا نَطْوِي الْفِرَاشَ. وَأَخَذَتْ تَمَتَّعَتْ عَيْنَيَّ مِنْ نَوَافِذِ الْحَافِلَةِ بِمَنَاظِرِ الْعَجِيْبَةِ الْغَرِيْبَةِ. فَمَا كَادَ يَعْرِضُ الْمَنْظَرُ لِعَيْنَيَّ حَتَّى يَخْتَفِيَ فِيْ ضَوْءِ الْبَرْقِ. فَمَرَّتْ حَافِلَتِيْ أَثْنَاءَ السَّفَرِ مِنْ بَيْنِ الْحُقُوْلِ الْخَضِرَةِ وَالْمَزَارِعِ الْخَصِبَةِ. مَتَّعْتُ نَفْسِيْ وَقَرَّرْتُ عَيْنَيَّ بِالْمَنَاظِرِ الْعَجِيْبَةِ وَالْمَظَاهِرِ الْغَرِيْبَةِ وَرَأَيْتُ الْأَشْجَارَ وَالْأَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَائِيَّةَ.

(۵) اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کے صیغوں کی نشاندہی کریں۔

حل: اُردو میں ترجمہ:

عربی	اُردو
اَلنُّزْهَةُ وَالْمَشْيُ وَالتَّنَفُّسُ فِي الْهَوَاءِ الطَّلْقِ مُفِيْدٌ لِصِحَّةِ الْإِنْسَانِ وَخَاصَّةً فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَفِي الْحَدِيْقَةِ وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ وَبَيْنَ الْأَزْهَارِ وَعَلَى الْحَشِيْشِ الْأَخْضَرِ فَتَعَوَّدْ أَيُّهَا التِّلْمِيْذُ عَلٰى أَنْ تَنَامَ مُبَكِّرًا وَأَنْ تَسْتَيْقِظَ مُبَكِّرًا وَأَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَأَنْ تُوَاظِبَ عَلَى الرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ	کھلی ہوا میں تفریح اور چلنا پھرنا اور سانس لینا انسان کی صحت کے واسطے فائدہ مند ہیں اور بالخصوص صبح سویرے، باغ میں درختوں کے نیچے، پھولوں کے درمیان اور سبز گھاس پر۔ اے شاگرد تو عادت ڈال لے کہ تو جلدی سویا کر اور جلدی بیدار ہوا کر اور نماز باجماعت پڑھ اور جسمانی ورزش کیا کر۔

نوٹ: خط کشیدہ الفاظ فعل مضارع منصوب کے صیغے ہیں۔

(۶) دیئے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور جمع کے صیغے تلاش کریں۔

حل: ترجمہ:

اُردو	عربی
شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں، کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں، وادیوں میں چلتے پھرتے ہیں، چشموں کا پانی پیتے ہیں اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں۔	اَلْأَوْلَادُ الْحَضَرِيَّةُ عِنْدَ مَا يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَيَذْهَبُوْنَ إِلٰى قَرْيَةٍ يَفْرَحُوْنَ فَرَحًا شَدِيْدًا وَيُشَاهِدُوْنَ هُنَاكَ الْحَيَاةَ الْقَرَوِيَّةَ وَيَتَجَوَّلُوْنَ فِي الْحُقُوْلِ وَيَصْعَدُوْنَ عَلٰى قِمَمِ الْجِبَالِ وَيَمْشُوْنَ فِي الْوِدْيَانِ وَيَشْرَبُوْنَ مَاءَ الْعُيُوْنِ وَيَفْرَحُوْنَ مِنَ الْمَنَاظِرِ الطَّبِيْعِيَّةِ۔

[انتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلشَّمْسُ (سورج)

تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ وَتَغْرُبُ فِي الْمَسَاءِ، اَلشَّمْسُ وَقْتَ الظُّهْرِ فِيْ وَسْطِ السَّمَاءِ، اَلصَّبَاحُ أَوَّلُ النَّهَارِ وَالْمَسَاءُ آخِرُ النَّهَارِ وَالظُّهْرُ وَسْطُ النَّهَارِ اَلْمَشْرِقُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَالْمَغْرِبُ عَنْ يَسَارِيْ وَالشِّمَالُ أَمَامِيْ وَالْجُنُوْبُ وَرَاءِيْ، اَلْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَالشِّمَالُ وَالْجُنُوْبُ هٰذِهٖ هِيَ الْجِهَاتُ الْأَرْبَعَةُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا مِنَ الْمَشْرِقِ. فَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا وَتَغِيْبُ آخِرَ النَّهَارِ فِي الْمَغْرِبِ. فَيَأْتِي اللَّيْلُ. وَنُوْرُهَا قَوِيٌّ وَحَرَارَتُهَا عَظِيْمَةٌ وَسْطَ النَّهَارِ وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا عِنْدَ الشُّرُوْقِ أَوِ الْغُرُوْبِ، رَأَيْتَهَا صَفْرَاءَ وَوَجَدْتَ حَرَارَتَهَا ضَعِيْفَةً وَنَحْنُ نَرَى الشَّمْسَ كَالْكُرَةِ الصَّغِيْرَةِ لٰكِنَّهَا أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ كَثِيْرًا وَهِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ.	سورج صبح کے وقت طلوع ہوتا ہے اور شام کو غروب ہوجاتا ہے۔ ظہر کے وقت سورج آسمان کے درمیان میں ہوتا ہے۔ صبح دن کا پہلا حصہ ہے اور شام دن کا آخری حصہ ہے اور ظہر دن کا درمیانہ حصہ ہے۔ مشرق میری دائیں طرف ہے اور مغرب میری بائیں طرف ہے اور شمال میرے سامنے ہے اور جنوب میرے پیچھے ہے۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب یہی چار سمتیں ہیں۔ سورج صبح کے وقت مشرق سے طلوع ہوتا ہے پھر وہ دنیا کو روشن کرتا ہے اور دن کے آخری حصے میں مغرب میں غروب ہوتا ہے تو رات آجاتی ہے۔ اور ان کے درمیان میں اس کی روشنی تیز اور اس کی گرمی زیادہ ہوتی ہے۔ اور جب آپ سورج کی طرف طلوع یا غروب کے وقت دیکھیں گے تو آپ اس کو زرد پائیں گے اور اس کی گرمی کو کمزور پائیں گے۔ ہم سورج کو گیند کی طرح دیکھتے ہیں لیکن وہ زمین سے بہت بڑا ہے اور وہ انسان، جانور، اور پودوں کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

سوالات	جوابات
مَتٰی تُشْرِقُ الشَّمْسُ؟	تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِی الصَّبَاحِ
سورج کب طلوع ہوتا ہے؟	سورج صبح کو طلوع ہوتا ہے
مَتٰی تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِی الْمَسَاءِ
سورج کب غروب ہوتا ہے؟	سورج شام کو غروب ہوتا ہے
فِیْ اَیِّ مَکَانٍ تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِی الْمَغْرِبِ
سورج کس جگہ غروب ہوتا ہے؟	سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے
مَتٰی یَاْتِی الصَّبَاحُ؟	تُشْرِقُ الشَّمْسُ فَیَاْتِی الصَّبَاحُ
صبح کب آتی ہے؟	سورج طلوع ہوتا ہے تو صبح ہوجاتی ہے
وَمَتٰی یَاْتِی اللَّیْلُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَیَاْتِی اللَّیْلُ
اور رات کب آتی ہے؟	سورج غروب ہوتا ہے تو رات آجاتی ہے
اَیْنَ جِهَةُ الْمَشْرِقِ؟	اَلْمَشْرِقُ عَنْ یَمِیْنِیْ (اِذَا وَقَفْتُ مُتَوَجِّهًا اِلَی الشِّمَالِ)
مشرق کی سمت کس طرف ہے؟	مشرق میرے دائیں طرف ہوتا ہے جب میں شمال کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوں
اَیْنَ جِهَةُ الْمَغْرِبِ؟	اَلْمَغْرِبُ عَنْ یَسَارِیْ
مغرب کی سمت کس طرف ہے؟	مغرب میری دائیں طرف ہے
اَیْنَ الشِّمَالُ؟	اَلشِّمَالُ اَمَامِیْ
شمال کس طرف ہے؟	شمال میرے سامنے ہے
اَیْنَ الْجَنُوْبُ؟	اَلْجَنُوْبُ وَرَاءِیْ
جنوب کس طرف ہے؟	جنوب میرے پیچھے ہے
مَاذَا یَحْصُلُ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَیَاْتِی النَّهَارُ
سورج طلوع ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟	سورج طلوع ہوتا ہے تو دن آجاتا ہے
مَاذَا یَحْصُلُ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَیَاْتِی اللَّیْلُ
سورج غروب ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟	سورج غروب ہوتا ہے تو رات آجاتی ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود فعل مضارع کے صیغے لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے: تُشْرِقُ تَغْرُبُ تَطْلُعُ تُنَوِّرُ تَغِیْبُ تَأْتِیْ نَرَی

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی کے صیغے بنائیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: أَشْرَقَتْ غَرَبَتْ طَلَعَتْ نَوَّرَتْ غَابَتْ أَتَی رَأَیْنَا

(۳) سورج، زمین اور چاند کے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: یَطْلُعُ الشَّمْسُ کُلَّ یَوْمٍ مِنْ جَانِبِ الْمَشْرِقِ فِیْ وَقْتِ الصَّبَاحِ فَتَزُوْلُ وَحْشَةُ اللَّیْلِ وَیَذْهَبُ الظَّلَامُ۔ وَیَبْتَدِأُ کُلُّ شَيْءٍ التَّحَرُّكَ مِنَ الْخَلْقِ فِیْ طَلَبِ حَوَائِجِهَا۔ وَقُرْصُ الشَّمْسِ تَغْرُبُ وَقْتَ الْمَسَاءِ فِیْ أُفُقِ جَانِبِ الْمَغْرِبِ۔ فَیَغْلِبُ الشَّفَقُ وَیَنْتَشِرُ الظَّلَامُ عَلٰی سَائِرِ الدُّنْیَا شَرْقًا وَغَرْبًا۔ وَالْقَمَرُ کَوْکَبٌ مُسْتَدِیْرٌ سَیَّارٌ یَکْتَسِبُ ضَوْءَهٗ مِنَ الشَّمْسِ فَیُنَوِّرُ الْأَرْضَ لَیْلًا وَیُصَابُ الْقَمَرُ بِالْخُسُوْفِ أَحْیَانًا فَیَنْطَفِئُ نُوْرُهٗ وَالْأَرْضُ الَّتِیْ نَعِیْشُ فِیْهَا ثَلٰثَةُ أَرْبَاعِهَا الْبَحْرُ۔ وَرُبْعُهَا الْبَرُّ۔ وَهِیَ مُقَسَّمَةٌ فِیْ قَارَاتٍ۔

(۴) اُردو میں ترجمہ کرنے کے بعد مفعول بہ کی نشاندہی کریں۔

عربی	اُردو
إِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ آیَاتٌ عَلٰی قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ لِیَعِیْشَ عَلَیْهَا الْإِنْسَانُ وَخَلَقَ فِیْهَا الْأَنْهَارَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَأَنْبَتَ فِیْهَا الْحُبُوْبَ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْفَوَاکِهَ لِیَأْکُلَهَا الْإِنْسَانُ وَیَشْکُرَ اللّٰهَ عَلَیْهَا وَیَعْبُدَهٗ۔	بے شک آسمان زمین، سورج، چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ کی قدرت پر نشانیاں ہیں۔ اللہ نے زمین کو بنایا تاکہ اس پر انسان زندگی گزارے اور زمین میں دریا، پہاڑ اور سمندر بنائے اور اس میں اناج، سبزیاں اور میوے اُگائے تاکہ ان کو انسان کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور اس کی عبادت کرے۔

نوٹ: خط کشیدہ الفاظ میں مفعول بہ کی نشاندہی کردی گئی ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ کی نشاندہی کریں۔

حل: دی گئی عبارت کا ترجمہ:

اردو	عربی
زمین دو حصوں میں تقسیم ہے، ایک خشکی، دوسرا پانی۔ پھر خشکی پانچ براعظموں میں تقسیم ہے۔ ایک براعظم ایشیاء، دوسرا براعظم یورپ، تیسرا براعظم افریقہ، چوتھا براعظم امریکہ، پانچواں براعظم آسٹریلیا۔ پاکستان، براعظم ایشیاء میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ مصر براعظم افریقہ میں ہے اور اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے۔ فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے اور اس کا دارالحکومت پیرس میں ہے۔	اَلْاَرْضُ قِسْمَانِ، اَحَدُهُمَا الْبَرُّ وَثَانِيْهِمَا الْبَحْرُ، ثُمَّ الْبَرُّ مُقَسَّمٌ فِيْ خَمْسِ الْقَارَاتِ۔ اَحَدُهَا آسِيَا، ثَانِيْهَا قَارَةُ اَرُوْبَا، ثَالِثُهَا قَارَةُ اَفْرِيْقِيَا وَرَابِعُهَا قَارَةُ اَمْرِيْكَا وَخَامِسُهَا قَارَةُ اَسْتَرَالِيَا۔ اَلْبَاكِسْتَانُ تَقَعُ فِيْ قَارَةِ آسِيَا وَعَاصِمَتُهَا اِسْلَامْ آبَاد، مِصْرُ تَقَعُ فِيْ قَارَةِ اَفْرِيْقِيَا، وَعَاصِمَتُهَا قَاهِرَةُ وَفَرَنْسَا تَقَعُ فِيْ قَارَةِ اَرُوْبَا وَعَاصِمَتُهَا بَارِيْسُ۔

نوٹ: مذکورہ تمام عبارت جملہ اسمیہ پر مشتمل ہے

[تیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

صَلَاةُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کی نماز)

سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَتَرَكُوْا أَعْمَالَهُمْ، وَأَسْرَعُوْا لِإِجَابَةِ الدَّاعِيْ، وَسَعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللهِ جَادِّيْنَ، وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ خَاضِعِيْنَ خَاشِعِيْنَ وَلَمْ تَمْضِ بُرْهَةٌ يَسِيْرَةٌ حَتّٰى امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ بِالْمُصَلِّيْنَ۔ وَلَمَّا حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَامَ الْإِمَامُ۔ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَجَلَسَ عَلٰى دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِهٖ۔ وَوَقَفَ الْمُؤَذِّنُ، فَأَذَّنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَمَّا انْتَهَى الْمُؤَذِّنُ، قَامَ الْإِمَامُ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَأَخَذَ يَعِظُ النَّاسَ وَيُذَكِّرُهُمْ بِاللهِ۔ وَيَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَيُبَلِّغُهُمْ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللهِ۔ اِنْتَهَى الْإِمَامُ مِنَ الْخُطْبَةِ الْأُوْلٰى ثُمَّ الثَّانِيَةِ وَأَمَرَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ وَكَبَّرَ الْإِمَامُ وَتَبِعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ۔ وَكَانَ مَشْهَدًا رَائِعًا جَمِيْلًا۔ قُلُوْبٌ قَدْ	مسلمانوں نے جمعہ کی نماز کی اذان سنی تو انہوں نے اپنے کام ترک کر دیئے اور بلانے والے کو جواب دینے کے لیے انہوں نے جلدی کی اور اللہ کی یاد یعنی عبادت کی طرف پوری ہمت کے ساتھ کوشش کی اور وہ مسجد میں داخل ہوئے خشوع اور خضوع کے حال میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر نہیں گذری تھی کہ مسجد نمازیوں سے بھر گئی۔ اور جب نماز کا وقت قریب آگیا تو امام کھڑا ہوا اور منبر پر چڑھ گیا۔ اور وہ اس کی سیڑھیوں میں سے ایک سیڑھی پر بیٹھ گیا۔ اور موذن کھڑا ہوا اور اس نے امام کے سامنے کھڑے ہو کر اذان دی تو جب اس نے اذان مکمل کر لی تو امام کھڑا ہوا تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثناء بیان کی اور لوگوں کو نصیحت کرنے لگا اور انہیں اللہ یاد دلانے لگا۔ اور ان پر قرآن کی آیتیں پڑھنے لگا اور لوگوں تک رسول اللہ کی سنت پہنچانے لگا۔ امام نے پہلا خطبہ پورا کیا پھر دوسرا۔ اور نماز کی اقامت کہنے اور صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیا۔ اور امام نے تکبیر کہی اور نمازیوں نے اس کی پیروی کی اور خوبصورت اور اثر ڈالنے والا منظر تھا۔

اِجْتَمَعَتْ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ. وَتَوَجَّهَتْ اِلٰى خَالِقِهَا مُعْتَرِفَةً بِفَضْلِهٖ مُقِرَّةً بِنِعْمَتِهٖ. اِنْتَهَتِ الصَّلَاةُ وَسَلَّمَ الْاِمَامُ وَتَبِعَهُ النَّاسُ ثُمَّ تَوَجَّهَ الْاِمَامُ اِلَى اللّٰهِ يَدْعُوْهُ بِاِيْمَانٍ وَاِخْلَاصٍ وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهٖ يُؤَمِّنُوْنَ لِدُعَائِهٖ اَكْمَلَ النَّاسُ صَلَاتَهُمْ وَخَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ وَانْتَشَرُوْا فِي الْاَرْضِ مُبْتَهِجِيْنَ بِنِعْمَةِ الْاِيْمَانِ.

دل اللہ کی عبادت کے لیے اکٹھے ہو گئے تھے، اور اللہ کے فضل کا اعتراف اور اس کی نعمت کا اقرار کرتے ہوئے اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو گئے۔ نماز پوری ہوئی اور امام نے سلام پھیرا اور لوگوں نے اس کی پیروی کی۔ پھر امام اللہ کی طرف متوجہ ہوا اللہ سے ایمان اور اخلاص کی دعا کرتے ہوئے اور لوگ اس کے پیچھے اس کی دعا پر آمین کہہ رہے تھے۔ لوگوں نے اپنی نماز پوری کی اور مسجد سے نکل گئے اور ایمان کی نعمت سے خوش ہوتے ہوئے زمین میں پھیل گئے۔

سوالات	جوابات
مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَمَا يَسْمَعُوْنَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟ مسلمان جب جمعہ کی نماز کی اذان سنتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟	حِيْنَمَا يَسْمَعُ الْمُسْلِمُوْنَ النِّدَاءَ يَتْرُكُوْنَ اَعْمَالَهُمْ وَيَتَوَجَّهُوْنَ اِلَى الْمَسْجِدِ مسلمان جب اذان سنتے ہیں تو اپنے کام چھوڑ دیتے ہیں اور مسجد کا رُخ کر لیتے ہیں
مَاذَا يَفْعَلُ الْاِمَامُ حِيْنَ يَجِيْئُ وَقْتُ الصَّلَاةِ؟ جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟	يَصْعَدُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَجْلِسُ امام منبر پر چڑھتا ہے اور بیٹھ جاتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُؤَذِّنُ؟ اور مؤذن کیا کرتا ہے؟	يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْهِ وہ امام کے سامنے اذان دیتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ الْاِمَامُ حِيْنَ يَنْتَهِي الْمُؤَذِّنُ؟	يَقُوْمُ الْاِمَامُ وَيَخْطُبُ وَيَعِظُ النَّاسَ

جب مؤذن اذان پوری کر لیتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟	امام کھڑا ہوتا ہے اور خطبہ پڑھتا ہے اور لوگوں کو نصیحت کرتا ہے
كَمْ خُطْبَةً يَخْطُبُ الْإِمَامُ؟	يَخْطُبُ الْإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ
امام کتنے خطبے دیتا ہے؟	امام دو خطبے دیتا ہے
هَلْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ؟	نَعَمْ، يَجْلِسُ الْخُطْبَتَيْنِ جِلْسَةً خَفِيفَةً
کیا وہ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے؟	ہاں وہ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ؟	يَأْمُرُ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ
دوسرے خطبے کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	وہ نماز کی اقامت کہنے اور صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ؟	يُكَبِّرُ وَيُصَلِّي وَتَتْبَعُهُ النَّاسُ
اور نماز کی اقامت کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	وہ تکبیر کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں
كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّي فِي صَلَاةِ الْجُمْعَةِ؟	يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي صَلَاةِ الْجُمْعَةِ
وہ جمعہ کی نماز میں کتنی رکعت پڑھتا ہے؟	جمعہ کی نماز میں دو رکعت پڑھتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ؟	يَدْعُو الْإِمَامُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ
سلام کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	امام سلام کے بعد دعا کرتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُوْنَ الْمُصَلُّوْنَ؟	اَلْمُصَلُّوْنَ يُؤَمِّنُوْنَ لِدُعَاءِ الْإِمَامِ
اور نمازی کیا کرتے ہیں؟	نمازی امام کی دعا پر آمین کہتے ہیں

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے تلاش کر کے لکھیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

سَمِعَ تَرَكُوْا أَسْرَعُوْا سَعَوْا دَخَلُوْا اِمْتَلَأَ حَانَ قَامَ

صَعِدَ وَقَفَ أَذَّنَ اِنْتَهٰى حَمِدَ أَثْنٰى أَخَذَ أَمَرَ

كَبَّرَ تَبِعَ اِجْتَمَعَتْ تَوَجَّهَتْ سَلَّمَ أَكْمَلَ خَرَجُوْا اِنْتَشَرُوْا

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَسْمَعُ يَتْرُكُونَ يُسْرِعُونَ يَسْعَوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَمْتَلِئُ يَجِيْئُنَ يَقُوْمُ
يَصْعَدُ يَقِفُ يُؤَذِّنُ يَنْتَهِيْ يَحْمَدُ يُلَبِّيْ يَأْخُذُ يَأْمُرُ
يُكَبِّرُ يَتْبَعُ تَجْتَمِعُ تَتَوَجَّهُ يُسَلِّمُ يُكْمِلُ يَخْرُجُوْنَ يَنْتَشِرُوْنَ

(۳) عید کی نماز اور اسلامی بھائی چارے کے منظر کو بیان کرتے ہوئے دس جملے کا مضمون قلم بند کریں۔

حل: كَانَ قَبْلَ يَوْمَيْنِ يَوْمُ عِيْدِ الْفِطْرِ، وَلَمَّا طَلَعَ الشَّمْسُ وَارْتَفَعَتْ خَرَجْتُ مَعَ وَالِدِيْ إِلَى الْمُصَلّٰى وَرَأَيْتُ هُنَاكَ مَنْظَرًا عَجِيْبًا۔ اَلنَّاسُ يَقُوْلُوْنَ تَكْبِيْرَاتِ الْعِيْدِ۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ وَقَامَ الْإِمَامُ وَصَلّٰى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْعِيْدِ الْفِطْرِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَامَ وَخَطَبَ خُطْبَةَ الْعِيْدِ الْفِطْرِ إِذَا انْتَهَتِ الْخُطْبَةُ رَجَعْتُ مَعَ وَالِدِيْ وَرَجَعَ النَّاسُ إِلَى الْبُيُوْتِ بِطَرِيْقٍ آخَرَ وَزُرْتُ بَعْضَ أَصْدِقَائِيْ فِيْ بُيُوْتِهِمْ۔ وَضَيَّفَنِيْ بَعْضُ أَصْدِقَائِيْ۔ وَهٰنَّأَ كُلُّ صَدِيْقٍ لِصَدِيْقِهٖ۔ وَقَالَ عِيْدٌ سَعِيْدٌ، كُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ۔

(۴) دی گئی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر کے صیغے الگ کریں۔

عربی	اردو
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ۔ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ	اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے واسطے بلایا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ یہ تمہارے واسطے زیادہ اچھا ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ پس جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا زیادہ ذکر کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

نوٹ: امر کے صیغوں پر خط کھینچ دیے گئے ہیں۔

(۵) عربی میں ترجمہ کرو۔

اُردو	عربی
ہر قوم کے لیے عید اور خوشی کا ایک دن ہوتا ہے۔ اُمتِ اسلامیہ کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں مقرر فرمائی ہیں، ایک عید الفطر اور دوسری عید الاضحیٰ۔ عید الفطر یکم شوال کو ہوتی ہے اور عید الاضحیٰ دس ذوالحج کو ہوتی ہے۔ مسلمان عید کے دن نہاتے ہیں، صاف کپڑے پہنتے ہیں، خوشبو لگاتے ہیں اور عید کی نماز پڑھتے ہیں اور عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد قربانی کرتے ہیں۔	يَكُوْنُ لِكُلِّ قَوْمٍ يَوْمُ الْعِيْدِ وَالسُّرُوْرِ شَرَعَ اللهُ اَيْضًا لِأُمَّةٍ مُسْلِمَةٍ عِيْدَيْنِ۔ اَحَدُهُمَا عِيْدُ الْفِطْرِ وَثَانِيْهِمَا عِيْدُ الْأُضْحِيَةِ يَكُوْنُ عِيْدُ الْفِطْرِ فِيْ أَوَّلٍ مِنَ الشَّوَّالِ وَيَكُوْنُ عِيْدُ الْأُضْحِيَةِ فِيْ ١٠ ذِي الْحَجَّةِ۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ يَغْتَسِلُوْنَ يَوْمَ الْعِيْدِ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا نَظِيْفَةً۔ وَيَسْتَعْمِلُوْنَ الطِّيْبَ وَيُصَلُّوْنَ صَلَاةَ الْعِيْدِ وَيُضَحُّوْنَ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْأُضْحِيَةِ۔

[اکتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ

خِطَابُ تِلْمِیْذٍ اِلٰی زَمِیْلِہٖ

(شاگرد کا اپنے ساتھی کی طرف خط)

خَالِدٌ تِلْمِیْذٌ مُجْتَهِدٌ، يَدْرُسُ فِيْ "جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ" وَلَهٗ صَدِيْقٌ فِيْ لَاهُوْرَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ خِطَابًا وَصَفَ فِيْهِ الْجَامِعَةَ الَّتِيْ يَدْرُسُ فِيْهَا	خالد محنتی شاگرد ہے۔ وہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں پڑھتا ہے اور اس کا ایک دوست لاہور میں ہے۔ تو اس نے اس کی طرف خط لکھا کہ اس خط میں اس نے اس مدرسے کے اوصاف کو بیان کیا جس میں وہ پڑھتا ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم والا ہے
كَرَاتْشِيْ	کراچی
صَدِيْقِي الْعَزِيْزُ حَامِدٌ۔ حَفِظَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَعَاهُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	میرے پیارے دوست حامد۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے اور آپ کی نگہبانی کرے۔ تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔
اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ فِيْ اَحْسَنِ حَالٍ وَاَتَمِّ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ	میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ اچھے حال میں ہوں گے اور مکمل طور پر صحت و عافیت سے ہوں گے۔
اَخِي الْعَزِيْزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ اَنْ اَصِفَ لَكَ الْجَامِعَةَ الَّتِيْ اَدْرُسُ فِيْهَا۔ وَهَا اَنَا ذَا اُوْفِيْ بِوَعْدِيْ اَلْيَوْمَ وَاَصِفُ لَكَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ۔	میرے پیارے بھائی میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو اس مدرسے کے اوصاف ضرور بیان کروں گا جس مدرسے میں مَیں پڑھتا ہوں۔ اور آج میں اپنے اس وعدے کو پورا کر رہا ہوں کہ میں آپ کو اس جامعہ کی خوبیاں بیان کر رہا ہوں۔

"جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ" جَامِعَةٌ دِيْنِيَّةٌ اَهْلِيَّةٌ۔ تَقَعُ فِيْ مِنْطَقَةِ "عَلَّامَة بَنُوْرِي تَاؤُنْ" بِكَرَاتْشِي۔ وَهِيَ جَامِعَةٌ كَبِيْرَةٌ۔ اَسَّسَهَا فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ الْعَلَّامَةُ الْمُحَدِّثُ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ يُوْسُفُ الْبَنُوْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ شَهْرِ مُحَرَّمٍ سَنَةَ ۱۳۷۴ھ	جامعہ علوم اسلامیہ ایک دینی اور عوامی ادارہ ہے جو کہ کراچی شہر میں بنوری ٹاؤن کے علاقے میں واقع ہے۔ اور وہ ایک بڑا جامعہ ہے۔ اس کی بنیاد فضیلۃ الشیخ علامہ محدث مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے ۱۳۷۴ھ کو محرم کے مہینے میں رکھی۔
وَالْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُوْمَ الْإِسْلَامِيَّةَ مِنَ التَّفْسِيْرِ، وَالْحَدِيْثِ، وَالْفِقْهِ، وَالْأُصُوْلِ، وَالتَّارِيْخِ الْإِسْلَامِيِّ، وَالْعُلُوْمَ الْعَرَبِيَّةَ مِنَ الْأَدَبِ، وَالصَّرْفِ، وَالنَّحْوِ، وَالْبَلَاغَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْعُلُوْمِ الْمُفِيْدَةِ۔ وَالدِّرَاسَةُ فِيْهَا تَشْمَلُ الْمَرْحَلَةَ الْاِبْتِدَائِيَّةَ، وَالْإِعْدَادِيَّةَ وَالثَّانَوِيَّةَ وَالْقِسْمَ الْعَالِيْ وَالتَّخَصُّصَاتِ۔	اور جامعہ اسلامی علوم، یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، تاریخ اسلامی، عربی علوم یعنی ادب، صرف، نحو اور بلاغت وغیرہ جیسے مفید علوم کی تعلیم دیتا ہے۔ اور جامعہ میں پڑھائی ابتدائی، اعدادی، اور ثانوی درجات اور قسم عالی اور تخصصات پر مشتمل ہے۔
وَبِهَا أَسَاتِذَةٌ وَمَشَايِخُ أَجِلَّاءُ، يُعَلِّمُوْنَ وَيُرَبُّوْنَ الطُّلَّابَ تَرْبِيَةً إِسْلَامِيَّةً۔ وَيَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنْ أَنْحَاءِ بَاكِسْتَانَ، وَمِنْ خَارِجِ بَاكِسْتَانَ مِنْ نَحْوِ خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ دَوْلَةً۔ وَالْجَامِعَةُ تَكْفُلُ لَهُمُ الْإِقَامَةَ وَالطَّعَامَ وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ۔	اور بڑے اساتذہ اور بڑے علماء جامعہ میں ہیں جو تعلیم دیتے ہیں اور طلباء کی اسلامی تربیت کرتے ہیں اور پاکستان کے مختلف کونوں اور پاکستان سے باہر تقریباً ۳۵ ممالک کے طلباء اس کی طرف آتے ہیں۔ اور جامعہ ان کے لیے رہنے، کھانے، لباس اور علاج کی ذمہ داری پوری کرتا ہے۔

وَالدِّرَاسَةُ فِيهَا فَتْرَتَانِ: فَتْرَةٌ صَبَاحِيَّةٌ، وَفَتْرَةٌ مَسَائِيَّةٌ وَالطُّلَّابُ فِيهَا مُجْتَهِدُونَ، يُطَالِعُونَ الْكُتُبَ، وَيُذَاكِرُونَ دُرُوسَهُمْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى السَّاعَةِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَبَعْدَهَا۔ وَيَسْتَيْقِظُونَ مُبَكِّرِيْنَ، وَيُوَاظِبُوْنَ عَلَى الصَّلَاةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔ وَيُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُوْنَ خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ۔

اور پڑھائی اس مدرسے میں دو حصوں میں ہوتی ہے۔ صبح کا حصہ اور شام کا حصہ۔ جامعہ کے طالبعلم محنتی ہیں۔ وہ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور سبقوں کا تکرار کرتے ہیں۔ مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد گیارہ بجے تک اور اس کے بعد تک۔ اور پھر صبح جلد بیدار ہوتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ جامعہ کے اوقات کے علاوہ بھی اساتذہ طالب علموں کی نگرانی کرتے ہیں۔

وَبِالْجَامِعَةِ "دَارُ الْإِفْتَاءِ" يَجْلِسُ فِيهَا الشَّيْخُ الْمُفْتِي، يُفْتِي الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ فِي أُمُورِ دِيْنِهِ۔ وَ"دَارُ التَّصْنِيفِ" يَجْلِسُ فِيهَا الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُوْنَ يُؤَلِّفُوْنَ الْكُتُبَ، تَنْفَعُ الْعُلَمَاءَ وَالْمُسْلِمِيْنَ۔ وَالْجَامِعَةُ تُصْدِرُ مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً اِسْمُهَا "بَيِّنَاتٌ" وَهِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ

اور جامعہ میں دارالافتاء ہے۔ جس میں صدر مفتی بیٹھتا ہے۔ جو مسلمان لوگوں کو دینی امور سے متعلق فتویٰ دیتا ہے اور ایک دارالتصنیف ہے جس میں لکھنے والے علماء بیٹھتے ہیں جو کتابیں لکھتے ہیں۔ جن سے علماء اور مسلمانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور جامعہ ایک علمی رسالہ بھی جاری کرتا ہے جس کا نام "بینات" ہے۔ اور وہ رسالہ اُردو زبان میں جاری ہوتا ہے۔

وَلِلْجَامِعَةِ فُرُوْعٌ مُخْتَلِفَةٌ فِي أَحْيَاءِ كَرَاتْشِي۔ مِنْهَا فِي حَارَةِ "مَلِيْر" وَمِنْهَا فِي حَارَةِ "كُلْشَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ"

اور جامعہ کی کراچی کے مختلف محلّوں میں شاخیں ہیں۔ ان میں سے ایک ملیر کے علاقے میں ہے اور ایک گلشن عمر رضی اللہ عنہ کے علاقے میں ہے۔

وَلَعَلَّ هٰذَا الْقَدْرَ مِنَ الْبَيَانِ عَنْ جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَةِ ــ يَا زَمِيْلِي ــ يُعْطِيْكَ صُوْرَةً إِجْمَالِيَةً عَنِ الْجَامِعَةِ۔ وَسَوْفَ أُرْسِلُ إِلَيْكَ دَلِيْلًا مَطْبُوْعًا لِلْجَامِعَةِ، تَقْرَأُ فِيْهِ التَّفْصِيْلَ عَنْ مَعْلُوْمَاتِ الْجَامِعَةِ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔	اور اے میرے ساتھی اُمید ہے کہ اس قدر جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بارے میں معلومات تجھے جامعہ کے اجمالی تصویر یعنی خاکہ مہیا کردیں گی۔ اور میں عنقریب تجھے جامعہ سے متعلق چھپا ہوا ایک معلوماتی کتابچہ بھیجوں گا جس میں تو جامعہ کے بارے میں تفصیل کے ساتھ معلومات پڑھ لے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔
وَبَلِّغْ تَحِيَّاتِيْ إِلٰى وَالِدِكَ الْكَرِيْمِ وَإِخْوَتِكَ: شَاهِدٍ، وَعَابِدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ، وَإِلٰى جَمِيْعِ الزُّمَلَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	اور میرا اسلام اپنے معزز والد اور اپنے بھائیوں یعنی شاہد، عابد، عبدالکریم اور تمام ساتھیوں کو پہنچادیں۔
أَخُوْكَ: خَالِدٌ	آپ کا بھائی: خالد

سوالات	جوابات
إِلٰى مَنْ كَتَبَ التِّلْمِيْذُ الْخِطَابَ؟	كَتَبَ التِّلْمِيْذُ الْخِطَابَ إِلٰى زَمِيْلِهٖ
شاگرد نے خط کس کی طرف لکھا؟	شاگرد نے اپنے ساتھی کی طرف خط لکھا
أَيْنَ يَدْرُسُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَدْرُسُ فِيْ جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَةِ
خالد کہاں پڑھتا ہے؟	خالد جامعہ علوم اسلامیہ میں پڑھتا ہے
أَيْنَ يَسْكُنُ صَدِيْقُهٗ؟	صَدِيْقُهٗ يَسْكُنُ فِيْ لَاهُوْرَ
اس کا دوست کہاں رہتا ہے؟	اس کا دوست لاہور میں رہتا ہے
مَاذَا وَصَفَ فِي الْخِطَابِ؟	وَصَفَ فِي الْخِطَابِ "جَامِعَةَ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَةِ"
اس نے خط میں کیا بیان کیا؟	اس نے خط میں جامعہ علوم اسلامیہ کو بیان کیا

كَيفَ بَدَأَ خِطَابَهُ؟ اس نے اپنا خط کیسے شروع کیا؟	بَدَأَ خِطَابَهُ بِالتَّسْمِيَةِ اس نے اپنا خط بسم اللہ سے شروع کیا
هَلْ وَفَّى خَالِدٌ وَعْدَهُ؟ کیا خالد نے اپنا وعدہ پورا کیا؟	نَعَمْ، وَفَّى خَالِدٌ مَا وَعَدَ جی ہاں، خالد نے جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا
أَيْنَ تَقَعُ جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟ جامعہ علوم اسلامیہ کہاں ہے؟	جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَقَعُ فِيْ كَرَاتْشِي جامعہ علوم اسلامیہ کراچی میں واقع ہے
فِيْ أَيَّةِ حَارَةٍ تَقَعُ الْجَامِعَةُ؟ جامعہ کون سے محلے میں واقع ہے؟	تَقَعُ فِيْ حَارَةِ "علامہ بَنُّوری ٹاؤن" جامعہ علامہ بنوری ٹاؤن میں واقع ہے
هَلْ هِيَ جَامِعَةٌ حُكُوْمِيَّةٌ؟ کیا وہ سرکاری جامعہ ہے؟	لَا، بَلْ هِيَ جَامِعَةٌ أَهْلِيَّةٌ نہیں، بلکہ وہ ایک عوامی جامعہ ہے
مَنْ أَسَّسَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ؟ اس جامعہ کی بنیاد کس نے رکھی؟	أَسَّسَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ الْعَلَّامَةُ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ يُوْسُفُ الْبَنُوْرِيُّ رحمه الله تعالى اس جامعہ کی بنیاد علامہ شیخ محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے رکھی
مَتَى أُسِّسَتْ هٰذِهِ الْجَامِعَةُ؟ اس جامعہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟	أُسِّسَتْ هٰذِهِ الْجَامِعَةُ فِيْ محرم سنة ۱۳۷۴ھ اس جامعہ کی بنیاد ۱۳۷۴ھ کو محرم کے مہینے میں رکھی گئی
هَلِ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُوْمَ الْعَصْرِيَّةَ؟ کیا جامعہ علوم عصریہ کی تعلیم دیتا ہے؟	لَا، بَلِ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُوْمَ الْإِسْلَامِيَّةَ وَالْعَرَبِيَّةَ نہیں، بلکہ جامعہ اسلامی اور عربی علوم کی تعلیم دیتا ہے

مَا هِيَ الْعُلُوْمُ الْعَرَبِيَّةُ؟	اَلْعُلُوْمُ الْعَرَبِيَّةُ الْأَدَبُ وَاللُّغَةُ وَالصَّرْفُ وَالنَّحْوُ وَالْبَلَاغَةُ
وہ عربی علوم کیا ہیں؟	عربی علوم ادب لغت، صرف نحو اور بلاغت ہیں
هَلْ يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ؟	نَعَمْ، يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ
کیا اس میں قسم ثانوی موجود ہے؟	ہاں، اس میں قسم ثانوی موجود ہے
هَلْ يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الْعَالِيْ؟	نَعَمْ، يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الْعَالِيْ
کیا اس میں قسم عالی پائی جاتی ہے؟	ہاں، اس میں قسم عالی موجود ہے
مَا هِيَ التَّخَصُّصَاتُ فِي الْجَامِعَةِ؟	اَلتَّخَصُّصَاتُ ثَلَاثَةٌ: فِي الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ وَالدَّعْوَةِ وَالْإِرْشَادِ
جامعہ میں کونسے تخصصات ہیں؛	تخصصات تین ہیں: حدیث، فقہ اور دعوۃ والارشاد
صِفْ لَنَا مَشَايِخَ الْجَامِعَةِ	مَشَايِخُ الْجَامِعَةِ عُلَمَاءُ أَجِلَّاءُ نُصَحَاءُ مُخْلِصُوْنَ
ہمارے سامنے جامعہ کے مشائخ کی خوبیاں بیان کرو	جامعہ کے مشائخ بہت بڑے مشائخ، نصیحت کرنے والے، مخلص حضرات ہیں
هَلِ الْجَامِعَةُ تَعْتَنِيْ بِتَرْبِيَةِ الطُّلَّابِ؟	نَعَمْ، الْجَامِعَةُ تَعْتَنِيْ بِتَرْبِيَةِ الطُّلَّابِ
کیا جامعہ طلباء کی تربیت کا دھیان رکھتا ہے؟	جی ہاں، جامعہ طلباء کی تربیت کا خیال رکھتا ہے
هَلْ يَدْرُسُ فِيْهَا الطُّلَّابُ مِنْ أَهْلِ كَرَاتْشِيْ؟	نَعَمْ، يَدْرُسُ فِيْهَا الطُّلَّابُ مِنْ كَرَاتْشِيْ وَخَارِجِ كَرَاتْشِيْ
کیا اس جامعہ میں کراچی کے طلباء پڑھتے ہیں؟	جی ہاں، اس میں کراچی اور کراچی سے باہر کے طلباء پڑھتے ہیں
هَلْ يَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنْ خَارِجِ بَاكِسْتَانَ؟	نَعَمْ، يَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنَ الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ؟

کیا اس میں پاکستان سے باہر کے طلباء آتے ہیں؟	جی ہاں، مختلف ممالک سے اس میں طلباء آتے ہیں
كَمْ عَدَدُ الدُّوَلِ الَّتِيْ يَأْتِيْ مِنْهَا الطُّلَّابُ؟	عَدَدُهَا نَحْوُ خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ دَوْلَةً
ان ممالک کی کتنی تعداد ہے جن سے طلباء آتے ہیں؟	اُن ممالک کی تعداد ۳۵ ہے
أَيْنَ يَسْكُنُ الطُّلَّابُ؟	يَسْكُنُ الطُّلَّابُ فِيْ دَارِ الْإِقَامَةِ
طلباء کہاں رہتے ہیں؟	طلباء دار الاقامہ میں رہتے ہیں
مَاذَا تَكْفُلُ الْجَامِعَةُ لِلطُّلَّابِ؟	تَكْفُلُ لَهُمُ السُّكْنٰى وَالطَّعَامَ وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ
جامعہ طلباء کی کس چیز کی ذمہ داری لیتا ہے؟	جامعہ ان کی رہائش، کھانے، لباس اور علاج کی ذمہ داری لیتا ہے
هَلِ الدِّرَاسَةُ فِي الْجَامِعَةِ مَجَّانًا؟	نَعَمْ، الدِّرَاسَةُ فِي الْجَامِعَةِ مَجَّانًا
کیا جامعہ میں تعلیم مفت ہے؟	جی ہاں جامعہ میں تعلیم مفت ہے
هَلِ الدِّرَاسَةُ فِيْهَا فِيْ فَتْرَةِ الصَّبَاحِ	لَا، بَلِ الدِّرَاسَةُ فِيْهَا فَتْرَتَانِ، فِي الصَّبَاحِ وَفِي الْمَسَاءِ
کیا پڑھائی جامعہ میں صبح کے وقت ہوتی ہے؟	نہیں بلکہ جامعہ میں تعلیم کے دو وقت ہیں، صبح کے وقت میں اور شام کے وقت میں
كَيْفَ حَالَةُ الطُّلَّابِ فِي الْجَامِعَةِ؟	إِنَّ طُلَّابَ الْجَامِعَةِ مُجْتَهِدُوْنَ وَمُؤَدَّبُوْنَ
جامعہ میں طلباء کی حالت کیسی ہے؟	بے شک جامعہ کے طلباء محنتی اور باادب ہیں
مَتٰى يُطَالِعُ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ وَمَتٰى يَذَاكِرُوْنَ؟	يُطَالِعُوْنَ وَيَذَاكِرُوْنَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

طلباء کب اپنے سبق کا مطالعہ کرتے ہیں اور کب تکرار کرتے ہیں؟

وہ مغرب اور عشاء کے بعد مطالعہ اور تکرار کرتے ہیں

وَمَتٰی یَنَامُوْنَ؟

یَنَامُوْنَ حَوْلَ السَّاعَةِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ

اور وہ کب سوتے ہیں؛

وہ گیارہ بجے کے قریب سوتے ہیں

وَمَتٰی تَسْتَيْقِظُوْنَ؟

يَسْتَيْقِظُوْنَ مُبَكِّرِيْنَ

اور وہ کب بیدار ہوتے ہیں؟

وہ صبح سویرے بیدار ہوتے ہیں

مَن يُّشْرِفُ عَلَى الطُّلَّابِ خَارِجَ اَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ؟

يُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُوْنَ

پڑھائی کے اوقات کے علاوہ میں طلباء کی نگرانی کون کرتا ہے؟

ان کی نگرانی اساتذہ کرتے ہیں

مَنْ هُوَ رَئِيْسُ دَارِ الْإِفْتَاءِ؟

اَلشَّيْخُ الْمُفْتِيْ وَلِيْ حَسَنَ هُوَ رَئِيْسُ دَارِ الْإِفْتَاءِ

درالافتاء کا رئیس کون ہے؟

دارالافتاء کے رئیس شیخ مفتی ولی حسن ہیں

مَنْ يَّعْمَلُ فِيْ دَارِ التَّصْنِيْفِ؟

يَعْمَلُ فِيْهِ الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُوْنَ

دارالتصنیف میں کون کام کرتا ہے؟

اس میں تالیف کرنے والے علماء کام کرتے ہیں

مَا اِسْمُ الْمَجَلَّةِ الَّتِيْ تَصْدُرُ مِنَ الْجَامِعَةِ؟

اِسْمُهَا "بَيِّنَاتٌ"

جو رسالہ جامعہ کی طرف سے نکلتا ہے اس کا کیا نام ہے؟

اس کا نام "بینات" ہے

هَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْفَارِسِيَّةِ؟

لَا، بَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ

کیا وہ فارسی زبان میں ہے؟

نہیں بلکہ وہ اردو زبان میں ہے

هَلْ لِلْجَامِعَةِ فُرُوْعٌ فِيْ اَنْحَاءِ كَرَاتْشِيْ؟

نَعَمْ، لِلْجَامِعَةِ فُرُوْعٌ فِيْ اَنْحَاءِ كَرَاتْشِيْ

کیا جامعہ کی شاخیں کراچی کے محلوں میں ہیں؟

جی ہاں جامعہ کی شاخیں کراچی کے محلوں میں

ہیں؟

هَلْ يُوجَدُ لَهَا دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ؟	نَعَمْ، يُوجَدُ لَهَا دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ
کیا اس جامعہ کی معلومات چھپی ہوئی ہیں؟	جی ہاں اس کی معلومات عربی زبان میں چھپی ہوئی ہیں
هَلْ وَعَدَ خَالِدٌ اَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ اِلٰى زَمِيلِهٖ؟	نَعَمْ، وَعَدَ خَالِدٌ اَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ اِلٰى زَمِيلِهٖ
کیا خالد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے ساتھی کی طرف معلوماتی خط لکھے گا؟	جی ہاں خالد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے ساتھی کی طرف معلوماتی خط بھیجے گا
كَيْفَ اَحْصُلُ عَلٰى دَلِيلِ الْجَامِعَةِ؟	تَحْصُلُ عَلَيْهِ مِنْ مَكْتَبِ الْجَامِعَةِ اَوْ تَطْلُبُهٗ بِالْخِطَابِ بِالْبَرِيْدِ
میں جامعہ کا معلوماتی رسالہ کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟	تو جامعہ کے دفتر یا اس کو ڈاک کے دفتر سے حاصل کر سکتا ہے
مَتٰى يَبْدَأُ الْقَبُولُ فِي الْجَامِعَةِ؟	يَبْدَأُ الْقَبُولُ فِي السَّادِسِ مِنْ شَوَّالٍ
داخلہ کب شروع ہوتا ہے؟	داخلہ چھ شوال کو شروع ہوتا ہے

تَمْرِينٌ (مشق)

(ا) گزشتہ سبق میں موجود فعل مضارع کے صیغوں کو تلاش کریں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَدْرُسُ	اَرْجُوْا	اَصِفُ	اُوْفِي	تَقَعُ	تُعَلِّمُ
تَشْمُلُ	يُرِيْدُوْنَ	يَقْصِدُ	تَكْفُلُ	يُطَالِعُوْنَ	يُذَاكِرُوْنَ
يَسْتَيْقِظُوْنَ	يُوَاظِبُوْنَ	يُشْرِفُ	يَجْلِسُ	يُؤَلِّفُوْنَ	تَنْفَعُ
تُصْدِرُ	يُعْطِيْ	اُرْسِلُ	تَقْرَأُ		

(۲) مذکورہ صیغوں کو فعل ماضی کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

دَرَسَ	رَجَوْتُ	وَصَفْتُ	اَوْفَيْتُ	وَقَفْتُ	عَلِمْتُ
شَمَلَتْ	رَبَوْا	قَصَدَ	كَفَلَتْ	طَالَعُوْا	ذَاكَرُوْا
اِسْتَيْقَظُوْا	وَاظَبُوْا	اَشْرَفَ	جَلَسَ	اَلَّفُوْا	نَفَعَتْ
اَصْدَرَتْ	اَعْطٰى	اَرْسَلْتُ	قَرَأْتُ		

(۳) املاء جس مدرسے میں آپ پڑھتے ہیں اس کے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: اَنَا اَدْرُسُ فِي الْجَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الدِّيْنِيَّةِ۔ وَهِيَ تَقَعُ فِي بَلَدِ لَاهُوْرِ بِقُرْبِ الشَّارِعِ فيروزبور۔ هِيَ جَامِعَةٌ قَدِيْمَةٌ۔ اُسِّسَتْ قَبْلَ اِيْجَادِ الْبَاكِسْتَانِ بِرَجُلٍ صَالِحٍ۔ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللهِ۔ تُعَلَّمُ فِي هٰذِهِ الْجَامِعَةِ عُلُوْمُ الْاِسْلَامِيَّةِ وَالْعَصْرِيَّةِ۔ وَتُعَلَّمُ فِيْهَا اَيْضًا تَعْلِيْمُ الْجِهَادِ لِاَنَّهَا جُزْءُ دِيْنِ الْاِسْلَامِ۔ تَبْدَأُ فِيْهَا لِلتَّعْلِيْمِ بِالْقُبُوْلِ فِي شَهْرِ الشَّوَالِ۔ وَتَنْتَهِي بِالْاِخْتِبَارِ السَّنَوِيَّةِ فِي آخِرِ شَهْرِ الرَّجَبِ الْمُرَجَّبِ۔ اَنَا اَدْعُوا اللهَ فِي كُلِّ حَالٍ اَنْ يُبَارِكَ اللهُ تَعَالٰى فِي مَقَاصِدِ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ۔

(۴) عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

عربی	اُردو
يُوْجَدُ بِالْجَامِعَةِ قِسْمٌ لِتَحْفِيْظِ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ۔ يَحْفَظُ فِيْهِ الطُّلَّابُ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ۔ وَقِسْمٌ لِتَعْلِيْمِ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ بِالنَّظَرِ وَيُسَمّٰى هٰذَا الْقِسْمُ بِالْمَكْتَبِ۔ وَيُوْجَدُ بِالْجَامِعَةِ مَكْتَبَةٌ كَبِيْرَةٌ، فِيْهَا كُتُبٌ عِلْمِيَّةٌ قَيِّمَةٌ يَسْتَفِيْدُ مِنْهَا الْاَسَاتِذَةُ وَالطُّلَّابُ۔ وَعَدَدُ الطُّلَّابِ فِي الْجَامِعَةِ فِي سَنَةِ ۱۴۰۷ھ اَلْفَانِ وَخَمْسُمِائَةِ طَالِبٍ فِي فُرُوْعِهَا الْمُخْتَلِفَةِ۔	جامعہ میں ایک شعبہ قرآن حفظ کروانے کے لیے موجود ہے جس میں طلباء زبانی قرآن یاد کرتے ہیں۔ اور ایک شعبہ قرآن کو دیکھ کر پڑھانے کا ہے اور اس شعبہ کو مکتب کہتے ہیں۔ اور جامعہ میں ایک بڑی لائبریری موجود ہے، جس میں بہت سی علمی اور قیمتی کتابیں موجود ہیں جن سے اساتذہ اور طلباء فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سال ۱۴۰۷ھ میں جامعہ میں اور اس کی مختلف شاخوں میں طلباء کی تعداد دو ہزار پانچ سو تھی۔

(۵) اُردو عبارت کی عربی بنائیں۔

حل:

اُردو	عربی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے جب اس جامعہ کو شروع فرمایا تو اس وقت درجہ تخصص سے شروع کیا تھا۔ اس درجہ میں دس طالب علم تھے۔ اور پہلے اس کا نام ''المدرسۃ العربیۃ الاسلامیہ'' رکھا۔ مولانا رحمہ اللہ نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی اور اس کے لیے بہت دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔	مُؤَسِّسُ الْجَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَةِ فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ مَوْلَانَا مُحَمَّد يُوْسُف الْبَنُوْرِيُّ رَحِمَهُ اللهُ إِذَا ابْتَدَأَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ اِبْتَدَأَ بِدَرَجَةِ التَّخَصُّصِ۔ وَكَانَتْ فِيْ هٰذِهِ الدَّرَجَةِ عَشَرَةُ الطُّلَّابِ، وَيُسَمّٰى بِالْمَدْرَسَةِ الْعَرَبِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ اِبْتِدَاءً۔ مَوْلَانَا رَحِمَهُ اللهُ اِجْتَهَدَ لِهٰذِهِ الْجَامِعَةِ جِدًّا، دَعَا لِهٰذِهِ الْجَامِعَةِ دَعَوَاتٍ كَثِيْرَةً۔ تَقَبَّلَ اللهُ جُهْدَهُ وَبَارَكَ فِيْهَا۔ فَتُوُفِّيَ فِيْ ٣ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ١٣٩٧ هِجْرِيَّةً وَدُفِنَ فِيْ إِحَاطَةِ الْجَامِعَةِ۔

[بتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

فُصُوْلُ السَّنَةِ (سال کے موسم)

فُصُوْلُ السَّنَةِ اَرْبَعَةٌ: هِيَ الشِّتَاءُ، وَالرَّبِيْعُ وَالصَّيْفُ وَالْخَرِيْفُ. اَلشِّتَاءُ فِيْ كَرَاتْشِيْ مُعْتَدِلٌ وَالصَّيْفُ، فِيْهَا حَارٌّ. لٰكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيْدِ الْحَرَارَةِ. اَمَّا فِيْ لَاهُوْرَ فَالشِّتَاءُ بَارِدٌ جِدًّا وَالصَّيْفُ حَارٌّ جِدًّا. بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ حَارَّةٌ. يَشْتَدُّ فِيْهَا الْحَرُّ فِيْ اَكْثَرِ اَيَّامِ السَّنَةِ. وَتَنْزِلُ الْاَمْطَارُ فِيْهَا صَيْفًا. فَتَعْتَدِلُ الْحَرَارَةُ وَتَلْطُفُ الْجَوُّ. وَفِي الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ لَا يَشْتَدُّ الْبَرْدُ شِتَاءً. وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيْهَا صَيْفًا لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيْ بَاكِسْتَانَ اِلَّا قَلِيْلًا، اَمَّا فِي الْبِلَادِ الْاُرُوْبِيَّةِ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيْ اَكْثَرِ اَيَّامِ السَّنَةِ، وَتَكْثُرُ الْغُيُوْمُ فِي السَّمَاءِ وَيَكْثُرُ نُزُوْلُ الْاَمْطَارِ.	سال کے چار موسم ہیں۔ وہ سردی اور بہار اور گرمی اور خزاں ہیں۔ سردی کراچی میں معتدل ہوتی ہے اور گرمی میں گرم ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی۔ بہر حال لاہور میں سردی بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اور گرمی بہت گرم ہوتی ہے۔ پاکستان گرم ملک ہے۔ اس میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی شدید ہوتی ہے اور گرمیوں میں بارش ہوتی ہے تو گرمی معتدل ہو جاتی ہے اور فضا خوش گوار ہو جاتی ہے۔ اور معتدل ممالک میں سردی میں ٹھنڈک شدید نہیں ہوتی۔ اور گرمی میں گرمی شدید نہیں ہوتی۔ پاکستان میں سورج بہت ہی کم چھپتا ہے۔ بہر حال یورپی ممالک میں تو سورج سال کے اکثر دنوں میں چھپ جاتا ہے اور آسمان میں بادل زیادہ ہوتے ہیں اور بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔

سوالات	جوابات
مَا هِيَ فُصُوْلُ السَّنَةِ؟	هِيَ الشِّتَاءُ وَالرَّبِيْعُ وَالصَّيْفُ وَالْخَرِيْفُ
سال کے موسم کون کون سے ہیں؟	وہ سردی، بہار، گرمی اور خزاں ہیں
هَلِ الشِّتَاءُ شَدِيْدٌ فِيْ كَرَاتْشِيْ؟	لَا بَلِ الشِّتَاءُ مُعْتَدِلٌ فِيْ كَرَاتْشِيْ

کیا کراچی میں سردی سخت ہوتی ہے؟	نہیں بلکہ سردی کراچی میں معتدل ہوتی ہے
هَلِ الصَّيْفُ فِيهَا مُعْتَدِلٌ؟	لَا، بَلِ الصَّيْفُ فِيهَا حَارٌّ لٰكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيدِ الْحَرَارَةِ
کیا کراچی میں گرمی معتدل ہوتی ہے؟	نہیں بلکہ کراچی میں گرمی گرم ہوتی ہے لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی
كَيْفَ شِتَاءُ لَاهُورَ وَكَيْفَ صَيْفُهَا؟	شِتَاءُ لَاهُورَ بَارِدٌ جِدًّا، وَصَيْفُهَا حَارٌّ جِدًّا
لاہور کی سردی کیسی ہے اور اس کی گرمی کیسی ہے؟	لاہور کی سردی بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اور اس کی گرمی بہت گرم ہوتی ہے
هَلْ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُعْتَدِلَةٌ؟	لَا، بَلْ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ حَارَّةٌ
کیا پاکستان ایک معتدل ملک ہے؟	نہیں بلکہ پاکستان گرم ملک ہے
هَلْ يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيهَا فِي فَصْلِ الصَّيْفِ؟	نَعَمْ، يَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرُّ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ
کیا پاکستان میں گرمیوں کے موسم میں سخت گرمی ہوتی ہے؟	جی ہاں پاکستان میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی ہوتی ہے
وَهَلْ تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا؟	نَعَمْ، تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا
کیا پاکستان میں گرمیوں میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں؟	جی ہاں پاکستان میں گرمیوں میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں
مَاذَا تُؤَثِّرُ الْأَمْطَارُ فِي الْجَوِّ؟	إِنَّهَا تُعَدِّلُ الْحَرَارَةَ وَتُلَطِّفُ الْجَوَّ
بارشیں فضا میں کیا اثر پیدا کرتی ہیں؟	وہ گرمی کو معتدل اور فضا کو خوشگوار کر دیتی ہیں
هَلْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانَ كَثِيرًا؟	لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانَ إِلَّا قَلِيلًا
کیا سورج پاکستان میں اکثر چھپا رہتا ہے؟	نہیں سورج پاکستان میں بہت کم چھپا رہتا ہے
كَيْفَ شِتَاءُ الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ؟	لَا يَشْتَدُّ الْبَرْدُ فِيهَا شِتَاءً
معتدل ممالک کی سردیاں کیسی ہوتی ہیں؟	وہاں سردیوں میں ٹھنڈ زیادہ نہیں پڑتی
وَكَيْفَ صَيْفُهَا؟	وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفًا
اور وہاں کی گرمی کیسی ہوتی ہے؟	اور گرمیوں میں گرمی سخت نہیں ہوتی

هَلْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي الْبِلَادِ الْأُورُوبِيَةِ؟	نَعَمْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيهَا فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ
کیا سورج یورپی ممالک میں چھپا رہتا ہے؟	جی ہاں سورج ان ممالک میں سال کے اکثر دنوں میں چھپا رہتا ہے
وَهَلْ تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا؟	نَعَمْ، تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا
کیا ان کے آسمان میں بادل اکثر چھائے رہتے ہیں؟	جی ہاں ان کے آسمان میں بادل اکثر چھائے رہتے ہیں
وَهَلْ يَكْثُرُ نُزُوْلُ الْأَمْطَارِ وَالثُّلُوْجِ فِيهَا؟	نَعَمْ يَكْثُرُ نُزُوْلُ الْأَمْطَارِ وَالثُّلُوْجِ فِيهَا
اور کیا ان ممالک میں بارش اور برف زیادہ پڑتی ہے؟	جی ہاں ان ممالک میں بارش اور برف زیادہ پڑتی ہے

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع کے صیغے لکھیں۔

حل: يَشْتَدُّ تَنْزِلُ تُعَلِّلُ تَلْطُفُ تَحْتَجِبُ تَكْثُرُ

(۲) مذکورہ فعل مضارع کے صیغوں کو ماضی کے صیغوں میں بدلو۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: اِشْتَدَّ نَزَلَتْ عَدَّلَتْ لَطُفَتْ اِحْتَجَبَتْ كَثُرَتْ

(۳) بارش ہونے کے وقت فضاء کی کیفیت کو دس جملوں میں بیان کریں۔

حل: اُنْظُرْ فِيْ أَيَّامِ الشِّتَاءِ الْغُيُوْمَ السَّوْدَاءَ الَّتِيْ تَتَلَبَّدُ فِي السَّمَاءِ۔ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ عَنِ الْكَائِنَاتِ۔ فَتَهُبُّ الرِّيَاحُ وَيَبْرُدُ الْجَوُّ۔ فَلْيَسْمَعْ صَوْتَ اِصْطِدَامِ الْغُيُوْمِ فَأُشَاهِدُ بَرْقَ السَّمَاءِ۔ وَيَقْصِفُ الرَّعْدُ ثُمَّ يَنْزِلُ الْمَطَرُ الْغَزِيْرُ۔ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَلْبَسُوْنَ الثِّيَابَ الصُّوْفِيَّةَ الَّتِيْ تَقِيْهِمْ عَنِ الْبَرْدِ۔ وَرَأَيْتُ الْمِظَلَّاتِ فِيْ أَيْدِي النَّاسِ لِلتَّحَفُّظِ عَنِ الْمَطَرِ وَالثَّلْجِ۔

(۴) دیئے گئے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

عربی	اُردو
فِي الْأُسْبُوْعِ الثَّالِثِ مِنْ شَهْرِ مَارَس يَبْتَدِئُ فَصْلُ الرَّبِيْعِ، فَصْلُ الزَّهْرِ وَالْحَيَاةِ۔ فَتُوْرِقُ الْأَشْجَارُ۔ وَتَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ۔ وَتَبِيْضُ الطُّيُوْرُ وَتُفْرِخُ وَفِيْ هٰذَا الْفَصْلِ يَعْتَدِلُ الْجَوُّ فَلَا نُحِسُّ بَرْدَ الشِّتَاءِ وَلَا حَرَّ الصَّيْفِ نَزُوْرُ الْحَدَائِقَ فِيْ أَيَّامِ الرَّبِيْعِ فَنَرَاهَا مُزَيَّنَةً بِأَزْهَارٍ جَمِيْلَةٍ وَأَوْرَاقِهَا الْخَضْرَاءِ وَطَيِّبَةِ الرَّائِحَةِ بِوُرُوْدِهَا وَأَزْهَارِهَا وَنَرْجِسِهَا وَرَيْحَانِهَا۔	مارچ کے تیسرے ہفتے میں موسمِ بہار یعنی پھولوں اور زندگی کا موسم شروع ہوتا ہے تو درخت پتے نکالتے ہیں اور پھول کھلتے ہیں اور پرندے انڈے دیتے ہیں اور بچے نکالتے ہیں۔ اور اس موسم میں فضاء معتدل ہو جاتی ہے۔ پس ہم سردی کی ٹھنڈک اور گرمیوں کی گرمی محسوس نہیں کرتے۔ ہم بہار کے دنوں میں باغوں کی سیر کرتے ہیں پس ہم ان باغوں کو خوبصورت اور سبز پتوں والے اور اچھی خوشبو والے پھولوں اور گلاب کے پھولوں اور کلیوں اور نرگس اور ریحان کے پھولوں سے سجا ہوا دیکھتے ہیں۔

(۵) دی گئی عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اُردو	عربی
آج آسمان صاف ہے	اَلسَّمَاءُ صَافِيَةٌ الْيَوْمَ
سورج چمک رہا ہے	اَلشَّمْسُ تَلْمَعُ
فضا گرم ہے	اَلْجَوُّ دَافِئٌ
سمندر ٹھہرا ہوا ہے	اَلْبَحْرُ هَادِئٌ
سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے	شَاطِئُ الْبَحْرِ يَلُوْحُ جَمِيْلًا جِدًّا
بچے ریت پر کھیل رہے ہیں	تَلْعَبُ الْأَطْفَالُ عَلَى رِمَالٍ
نہانے کا لباس پہنے ہوئے ہیں	وَقَدْ لَبِسُوْا ثِيَابَ الْبَحْرِ
چند قدم پانی میں چلتے ہیں	يَمْشُوْنَ فِي الْمَاءِ بِضْعَةَ الْأَقْدَامِ
پھر ڈر کے مارے پانی سے نکل آتے ہیں	ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَاءِ خَوْفًا
اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں	وَيُسْرِعُوْنَ عَلَى الرِّمَالِ وَيَلْعَبُوْنَ

[تینتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

آدَابُ التِّلْمِيْذِ فِي الْمَدْرَسَةِ

(مدرسے میں شاگرد کے آداب)

أَيُّهَا التِّلْمِيْذُ الْعَزِيْزُ!	اے پیارے شاگرد!
مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي الَّذِيْ تَقْضِيْ فِيْهِ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ تَعِيْشُ فِيْهِ مَعَ أُسْرَةٍ تَتَأَلَّفُ مِنْ إِخْوَانِكَ التَّلَامِيْذِ وَآبَائِكَ الْمُعَلِّمِيْنَ. فَلِكَيْ تَكُوْنَ سَعِيْدًا مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ، يَنْبَغِيْ أَنْ تَعْمَلَ بِالنَّصَائِحِ الْآتِيَةِ:	تیرا مدرسہ وہ دوسرا گھر ہے جس میں تو اپنی زندگی کی سب سے اچھی گھڑیاں گزارتا ہے۔ مدرسے میں ایسے خاندان کے ساتھ زندگی گزارتا ہے جو تیرے بھائیوں کی طرح طلباء اور تیرے باپ کی طرح اساتذہ سے مل کر بنتا ہے۔ پس اس خاندان میں تو خوش بخت اور محبوب ہو جائے اور اس کے لیے تجھے درج ذیل نصائح پر عمل کرنا چاہیے:
۱۔ أَنْ تَقُوْمَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا، لِتَسْتَطِيْعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُصَلِّيَ وَتَلْبَسَ مَلَابِسَكَ النَّظِيْفَةَ وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ وَأَدَوَاتِكَ وَتَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ.	۱۔ یہ کہ تو نیند سے صبح سویرے بیدار ہو تا کہ تو مناسب وقت میں وضوء کرلے اور نماز پڑھ لے۔ اور اپنے صاف ستھرے کپڑے پہن لے۔ اور اپنی نئی کتابیں اور سامان لے لے۔ اور مدرسے چلا جائے۔
۲۔ أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبَشَاشَةِ وَتَبْدَأَهُمْ بِالتَّحِيَّةِ وَتَدْعُوَهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ.	۲۔ یہ کہ اپنے بھائیوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملے اور پہلے ان کو سلام کرے اور ان کو ان کے اچھے ناموں سے پکارے۔
۳۔ أَنْ تَتَجَنَّبَ الْحَدِيْثَ وَالضَّوْضَاءَ حِيْنَ سَيْرِكَ إِلَى حُجْرَةِ الدِّرَاسَةِ وَحِيْنَ جُلُوْسِكَ فِيْهَا.	۳۔ یہ کہ تو اپنے پڑھائی کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اور اس میں بیٹھنے کے دوران باتوں اور شور سے بچے۔

٤۔ أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ أَبَائِكَ الْمُعَلِّمِيْنَ حِيْنَ دُخُوْلِهِمْ حُجْرَةَ الدَّرْسِ ثُمَّ تَجْلِسَ مُصْغِيًا مُنْتَبِهًا۔	۴۔ یہ کہ تو اپنی پڑھائی کے کمرے میں داخل ہوتے وقت اپنے باپ کی طرح اساتذہ کو سلام کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے پھر توجہ کے ساتھ ہوشیار ہو کر بیٹھے۔
٥۔ أَلَّا تَرْفَعَ صَوْتَكَ عَالِيًا أَوْ تَخْرُجَ مِنْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ فِي الْفَتْرَةِ الْقَصِيْرَةِ الَّتِي بَيْنَ كُلِّ دَرْسَيْنِ۔	۵۔ یہ کہ تو اپنی آواز اونچی نہ کرے اور نہ اس چھوٹے سے وقفے میں پڑھائی کے کمرے سے نکلے جو وقفہ دو سبقوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔
٦۔ أَنْ تَلْعَبَ مَعَ إِخْوَانِكَ فِي فَتَرَاتِ الرَّاحَةِ الْأَلْعَابَ الَّتِي لَا تَضُرُّ بِالصِّحَّةِ أَوِ الْخُلُقِ، فَلَا تَلْعَبْ أَلْعَابًا ذَاتَ خَطَرٍ؛ وَلَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ بِالصِّيَاحِ، وَلَا تَشْتُمْ أَحَدًا، أَوْ تُخَاطِبْهُ بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ۔	۶۔ یہ کہ تو اپنے بھائیوں کے ساتھ آرام کے وقفہ میں وہ کھیل کھیلے جو صحت اور اخلاق کو نقصان نہ دے، پس تو خطرناک کھیل مت کھیل اور چیخ چلا کر اونچی آواز نہ کر اور نہ ہی کسی کو گالی دے اور نہ ہی کسی کو ایسے نام کے ساتھ آواز دے کہ جو اس کو پسند نہ ہو۔
٧۔ أَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ أَدَّى إِلَيْكَ مُسَاعَدَةً، مِنْ إِخْوَانِكَ، أَوْ خَدَمِ الْمَدْرَسَةِ، لِأَنَّ هٰذَا يَدُلُّ عَلَى حُسْنِ أَدَبِكَ، وَيَزِيْدُ فِي مَحَبَّتِهِمْ لَكَ۔	۷۔ یہ کہ تو اپنے بھائیوں اور مدرسے کے ملازمین میں ہر اس آدمی کا شکریہ ادا کرے جو تیری مدد کرے کیونکہ یہ بات تیرے حسنِ ادب پر دلالت کرتی ہے اور ان کی محبت کو تیرے لیے زیادہ کرتی ہے۔
٨۔ أَنْ تُحَافِظَ عَلَى سَلَامَةِ أَدَوَاتِكَ وَنَظَافَتِهَا، وَتَرْتِيْبِهَا فِي مَكْتَبِكَ، لِيَسْهُلَ عَلَيْكَ إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ۔	۸۔ یہ کہ تو اپنے ڈیسک میں اپنے سامان کی حفاظت اور اس کی صفائی اور اس کی ترتیب کا خیال رکھے تا کہ ضرورت کے وقت اس کو نکالنا تیرے لیے آسانی کا باعث ہو۔

٩۔ أَنْ تُحَافِظَ عَلَى الْمَدْرَسَةِ وَآثَاثِهَا، كَمَا تُحَافِظُ عَلَى بَيْتِكَ وَمَا فِيهِ مِنْ أَمْتِعَةٍ، فَلَا تَكْتُبْ شَيْئًا عَلَى الْجُدْرَانِ، أَوْ تَتْرُكْ صَنَابِيرَ الْمِيَاهِ مَفْتُوحَةً أَوْ تُحَطِّمْ زُجَاجَ الشَّبَابِيكِ، أَوْ تُلْقِ مِدَادَ الْمَحَابِرِ عَلَى الْأَرْضِ۔	۹۔ یہ کہ تو مدرسے اور اس کے سامان کا خیال رکھے جیسا کہ تو اپنے گھر اور گھر کے سامان کا خیال رکھتا ہے۔ پس دیواروں پر کچھ نہ لکھے یا پانی کی ٹوٹیاں کھلی نہ چھوڑے یا کھڑکیوں کے شیشوں کو نہ توڑے یا دواتوں کی روشنائی کو زمین پر نہ گرائے۔
١٠۔ أَنْ تُؤَدِّيَ كُلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فِي وَقْتِهِ، وَأَلَّا تُؤَخِّرَ عَمَلَ يَوْمِكَ إِلَى غَدِكَ، فَإِنَّ لِكُلِّ يَوْمٍ عَمَلًا۔	۱۰۔ یہ کہ تو اپنی ہر ذمہ داری کو اس کے وقت پر ہی پورا کرے اور آج کے کام کو کل پر مت چھوڑے اس لیے کہ ہر دن کا ایک مخصوص کام ہوتا ہے۔
١١۔ أَنْ تَنْصَرِفَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَالْقُلُوبُ رَاضِيَةٌ عَنْكَ، لِيَرْضَى اللّٰهُ عَنْكَ، وَيَكْتُبَ لَكَ السَّلَامَةَ وَالْبَرَكَةَ فِي حَيَاتِكَ۔	۱۱۔ یہ کہ تو اس حال میں مدرسے واپس لوٹے کہ دوسروں کے دل تجھ سے خوش ہوں تاکہ اللہ تجھ سے خوش رہے۔ اور تیرے لیے تیری زندگی میں سلامتی اور برکت لکھ دے۔

سوالات	جوابات
مَا هُوَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتِّلْمِيذِ؟ شاگرد کا دوسرا گھر کونسا ہے؟	اَلْمَدْرَسَةُ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتِّلْمِيذِ مدرسہ شاگرد کا دوسرا گھر ہے
أَيْنَ تَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ؟ تو اپنی زندگی کے اچھے لمحات کہاں گزارتا ہے؟	أَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِي فِي الْمَدْرَسَةِ میں اپنی زندگی کے اچھے لمحات مدرسے میں گزارتا ہوں
مِمَّنْ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ؟	تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ مِنْ إِخْوَتِي التَّلَامِيذِ وَآبَائِي الْمُعَلِّمِينَ

کن لوگوں سے مدرسے کا خاندان بنتا ہے؟	مدرسے کا خاندان میرے بھائیوں جیسے طلباء اور باپ جیسے اُستادوں سے بنتا ہے
هَلْ تُحِبُّ اَنْ تَكُوْنَ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ؟	نَعَمْ أُحِبُّ اَنْ أَكُوْنَ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ
کیا تو اس خاندان میں محبوب بننا چاہتا ہے؟	ہاں میں اس خاندان میں محبوب بننا چاہتا ہوں
كَيْفَ تَكُوْنُ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ؟	إِذَا عَمِلْتُ بِالنَّصَائِحِ أَكُوْنُ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ
تو کیسے اس خاندان میں محبوب بنے گا؟	میں جب ان نصیحتوں پر عمل کروں گا تو اس خاندان میں محبوب بن جاؤں گا
مَا فَائِدَةُ التَّبْكِيْرِ فِي الْقِيَامِ؟	يَسْتَطِيْعُ الْإِنْسَانُ اَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَسْتَعِدَّ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ
صبح جلدی اُٹھنے کا کیا فائدہ ہے؟	انسان مناسب وقت میں وضو اور تیاری کر سکتا ہے
كَيْفَ تَلْقَى إِخْوَانَكَ؟	أَلْقَى إِخْوَانِيْ بِالْبَشَاشَةِ
تو اپنے بھائیوں کو کیسے ملتا ہے؟	میں اپنے بھائیوں کو خندہ پیشانی سے ملتا ہوں
وَكَيْفَ تَدْعُوْهُمْ؟	أَدْعُوْهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ
اور تو ان کو کیسے بلاتا ہے؟	میں ان کو ان کے اچھے اچھے ناموں سے بلاتا ہوں
كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟	أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ
تو پڑھائی کے کمرے میں کیسے بیٹھتا ہے؟	میں پڑھائی کے کمرے میں سکون اور وقار کے ساتھ بیٹھتا ہوں
مَا ذَا تَفْعَلُ إِذَا قَدَّمَ إِلَيْكَ أَحَدٌ الْمُسَاعَدَةَ؟	أَشْكُرُهُ عَلٰى هٰذِهِ الْمُسَاعَدَةِ
جب کوئی آپ کو مدد دیتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟	میں اس مدد پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں

مَا فَائِدَةُ تَرْتِيبِ الْأَدَوَاتِ؟ سامان کی ترتیب کا کیا فائدہ ہے؟	فَائِدَتُهُ سُهُوْلَةُ إِخْرَاجِهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ اس کا فائدہ ضرورت کے وقت نکالنے کی سہولت ہے
كَيْفَ تُحَافِظُ عَلَى أَثَاثِ الْمَدْرَسَةِ؟ تو مدرسے کے سامان کی حفاظت کیسے کرتا ہے؟	أُحَافِظُ عَلَيْهَا كَمَا أُحَافِظُ عَلَى أَثَاثِ بَيْتِيْ میں اس کی ایسے حفاظت کرتا ہوں جیسے اپنے گھر کے سامان کی کرتا ہوں
هَلْ تُؤَدِّي كُلَّ عَمَلٍ فِيْ وَقْتِهٖ؟ کیا تو ہر کام اپنے وقت پر کرتا ہے؟	نَعَمْ، أُحَاوِلُ أَنْ أُؤَدِّيَ كُلَّ عَمَلٍ فِيْ وَقْتِهٖ ہاں میں ہر کام اپنے وقت پر کرنے کی کوشش کرتا ہوں
مَا فَائِدَةُ حُسْنِ السِّيَرِ وَالسُّلُوْكِ؟ اچھی سیرت اور اچھے برتاؤ کا کیا فائدہ ہے؟	يَكُوْنُ صَاحِبُهُ مَحْبُوْبًا عِنْدَ اللهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ایسا آدمی اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتا ہے

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) مذکورہ سبق میں موجود فعل مضارع منصوب کے صیغے تلاش کریں۔

حل: فعل مضارع کے کلمات:

أَنْ تَكُوْنَ، أَنْ تَعْمَلَ، أَنْ تَقُوْمَ، أَنْ تَسْتَطِيْعَ، أَنْ يَتَوَضَّأَ، أَنْ تُصَلِّيَ، أَنْ تَلْبَسَ، أَنْ تَأْخُذَ، أَنْ تَذْهَبَ، أَنْ تَلْقَى، أَنْ تَبْدَأَ، أَنْ تَدْعُوَ، أَنْ تَتَجَنَّبَ، أَنْ تَقِفَ، أَنْ تَجْلِسَ، أَنْ تَرْفَعَ، أَنْ تَخْرُجَ، أَنْ تَلْعَبَ، أَنْ تَشْكُرَ، أَنْ تُحَافِظَ، أَنْ يَسْهُلَ، أَنْ تُؤَدِّيَ، أَنْ تُؤَخِّرَ، أَنْ تَنْصَرِفَ، أَنْ يَرْضَى، أَنْ يَكْتُبَ

(۲) مذکورہ فعل مضارع کے صیغوں سے فعل ماضی بنائیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

كُنْتَ، عَمِلْتَ، قُمْتَ، اِسْتَطَعْتَ، تَوَضَّأْتَ، صَلَّيْتَ، لَبِسْتَ، أَخَذْتَ، ذَهَبْتَ، لَقِيْتَ، بَدَأْتَ، دَعَوْتَ، تَجَنَّبْتَ، وَقَفْتَ، جَلَسْتَ، رَفَعْتَ، خَرَجْتَ، لَعِبْتَ، شَكَرْتَ، حَافَظْتَ، سَهُلَ، أَدَّيْتَ، أَخَّرْتَ، اِنْصَرَفْتَ، رَضِيَ، كَتَبَ۔

(۳) مؤدب شاگرد کے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: يَجِبُ عَلَى التِّلْمِيْذِ أَنْ يَتَحَلّٰى بِصِفَاتٍ نَبِيْلَةٍ كَالْحِلْمِ وَالزُّهْدِ، وَالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ، وَيَجِبُ أَنْ يَتَجَنَّبَ الْأُمُوْرَ الْخَسِيْسَةَ الَّتِيْ تَشِيْنُ شَانَ الْعُلَمَاءِ مِثْلَ السُّؤَالِ وَاَضَاعَةِ الْمَالِ، وَيَنْبَغِيْ اَنْ يَتَلَقَّى عُلُوْمًا عَالِيَةً مِثْلَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْفِقْهِ وَيَتَبَاعَدَ عَنْ عُلُوْمٍ لَا فَائِدَةَ تَحْتَهَا۔ وَاَيْضًا يَجِبُ عَلَى التِّلْمِيْذِ اَنْ يُغْنِيَ نَفْسَهُ وَيَزْهَدَ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ۔ وَيَتَّقِيَ اللّٰهَ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ مَخْرَجًا۔

(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

عربی	اُردو
اَلْبَيْتُ مَدْرَسَةٌ وَالْاُمُّ مَدْرَسَةٌ وَالْأُسْرَةُ مَدْرَسَةٌ۔ وَالطِّفْلُ يَتَعَلَّمُ فِي الْبَيْتِ وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْاُمِّ وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْأُسْرَةِ۔ فَإِذَا كَانَتِ الْاُمُّ مُؤْمِنَةً صَالِحَةً وَمُتَعَلِّمَةً تُرَبِّيْ اَوْلَادَهَا عَلَى الْإِيْمَانِ وَالْخُلُقِ وَالْآدَابِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَتَحْفَظُهُمْ مِنَ الْفَسَادِ وَقُرَنَاءِ السُّوْءِ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوْا سَبْعًا۔ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوْا عَشْرًا وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ۔	گھر مدرسہ ہے اور ماں مدرسہ ہے اور خاندان مدرسہ ہے۔ اور بچہ گھر میں سیکھتا ہے اور ماں سے سیکھتا ہے اور خاندان سے سیکھتا ہے۔ پس جب ماں نیک، ایمان والی اور تعلیم یافتہ ہو تو وہ اپنی اولاد کی تربیت ایمان اور اخلاق اور اسلامی آداب کے مطابق کرتی ہے اور بچوں کو برائی اور برے ساتھیوں سے بچاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچے سات سال کو پہنچ جائیں تو ان کو نماز کا حکم کرو اور جب دس سال کو پہنچ جائیں تو اس پر ان کو مارو اور بستر میں ان کو الگ کر دو۔

(۵) دیے گئے اُردو جملوں کی عربی بناؤ۔

اُردو	عربی
تعلیم کے کئی مراحل ہیں۔ پرائمری، مڈل، میٹرک، انٹر، بی اے، ایم اے اور ڈاکٹریٹ (پی۔ ایچ۔ ڈی)۔ اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے۔	لِلتَّعْلِيْمِ مَرَاحِلُ اَیْ اَلْاِبْتِدَائِيَّةُ وَالْاِعْدَادِيَّةُ وَالثَّانِوِيَّةُ الْعَامَّةُ وَالثَّانِوِيَّةُ الْخَاصَّةُ، وَاللِّيْسَانْس، وَالدُّكْتُوْرَاةُ وَالتَّعْلِيْمُ الْعَالِیْ يَكُوْنُ فِي الْكُلِّيَّاتِ وَالْجَامِعَاتِ۔ اَلْعِلْمُ النَّافِعُ هُوَ الَّذِیْ يُفِيْدُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْعِلْمِ الَّذِیْ لَا يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ۔

[چونتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

حِكَايَةُ تِلْمِيْذٍ (ایک شاگرد کی کہانی)

اِعْتَادَ تِلْمِيْذٌ اَنْ يَّاْتِيَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ. فَكَانَ ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ يُعَاقِبُهٗ بِالْحَبْسِ اٰخِرَ النَّهَارِ. وَلَمَّا كَثُرَ ذٰلِكَ مِنْهُ كَانَ يَطْرُدُهٗ اِذَا تَأَخَّرَ. فَكَانَ لَا يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهٗ فِي الْمَنْزِلِ. لِاَنَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهٗ مِنَ الْمُعَلِّمِ. وَاِذَا سَأَلَ وَاحِدًا مِنْ اِخْوَانِهِ التَّلَامِيْذِ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُجِبْهُ، لِاَنَّهٗ كَانَ مَشْهُوْرًا عِنْدَ الْمُعَلِّمِيْنَ وَالتَّلَامِيْذِ بِقِلَّةِ الْاَدَبِ وَسُوْءِ الْخُلُقِ.	ایک شاگرد نے عادت بنالی کہ وہ بعض دنوں میں مدرسے میں دیر سے آتا تھا۔ تو مدرسے کا ناظم اس کو آخر دن تک روک لینے کی سزا دیتا رہا۔ اور جب وہ اس سے اور زیادہ ہونے لگا تو ناظم اسے نکال دیتا۔ جب اس کو دیر ہوتی تو وہ جو گھر میں پڑھتا تھا اسے سمجھ میں نہ آتی تھی۔ کیونکہ اس نے اس کی شرح اُستاد سے نہ سنی ہوتی تھی۔ اور جب وہ اپنے بھائیوں جیسے شاگردوں میں سے کسی سے پوچھتا تو وہ اسے جواب نہ دیتا کیونکہ وہ اُستادوں اور شاگردوں کے نزدیک بے ادبی اور بداخلاقی کی وجہ سے مشہور ہو چکا تھا۔
وَلَمَّا رَسَبَ فِيْ فِرْقَتِهٖ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ طُرِدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. فَكَانَ كُلَّمَا اَدْخَلَهٗ اَبُوْهُ مَدْرَسَةً طَرَدَتْهُ لِسُوْءِ اَخْلَاقِهٖ وَعَدَمِ مُوَاظَبَتِهٖ.	اور جب وہ مسلسل دو سال اپنی جماعت میں فیل ہوا تو اس کو مدرسے سے نکال دیا گیا۔ تو جب اس کا باپ اسے مدرسے میں داخل کرواتا تو مدرسہ اسے اس کے بُرے اخلاق اور غیر حاضری کی وجہ سے نکال دیتا۔

وَاتَّفَقَ اَنْ مَاتَ اَبُوْهُ، فَانْقَطَعَ هُوَ عَنِ الْمَدَارِسِ وَصَحِبَ الْاَشْرَارَ وَسَارَ سِيْرَتَهُمْ وَعَجَزَتْ اُمُّهُ عَنْ تَرْبِيَتِهِ، فَاَهْمَلَتْهُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْفِقُهُ عَلٰى نَفْسِهِ۔ وَاضْطُرَّ اَنْ يَشْتَغِلَ مَسَّاحًا لِلْاَحْذِيَةِ فِيْ بَعْضِ الْحَوَانِيْتِ۔	اور اتفاق سے اس کا باپ مرگیا۔ تو وہ مدارس سے کٹ گیا اور برے لوگوں کے ساتھ دوستی کرلی اور ان کے راستہ پر چل پڑا اور اس کی ماں اس کی تربیت سے بے بس ہوگئی تو اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ پس اس کو کچھ حاصل نہ ہوا جو وہ اپنے اوپر خرچ کرتا۔ اور وہ مجبور ہوگیا کہ وہ کسی دکان میں جوتے پالش کرنے والا کام کرے۔
وَكَانَ كُلَّمَا رَأَى وَاحِدًا مِنْ اِخْوَانِهِ النَّاجِحِيْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ بَكٰى وَنَدِمَ وَقْتَ لَا يَنْفَعُ النَّدَمُ۔	اور جب مدرسے سے کامیاب ہونے والے اپنے بھائیوں میں سے کسی کو دیکھتا تو وہ روتا اور ایسے وقت میں پشیمان ہوا کہ جب پشیمانی نے اس کو کوئی فائدہ نہ دیا۔

سوالات	جوابات
عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ اِعْتَادَ التِّلْمِيْذُ؟ شاگرد نے کس چیز کی عادت ڈال لی تھی؟	اِعْتَادَ اَنْ يَّأْتِيَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَاَخِّرًا اس نے مدرسے میں تاخیر سے آنے کی عادت ڈال لی تھی؟
كَيْفَ كَانَ يُعَاقِبُهُ ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ؟ مدرسے کا ناظم اس کو کیسے سزا دیتا تھا؟	كَانَ يَحْبِسُهُ آخِرَ النَّهَارِ وہ اس کو آخر دن تک روکے رکھتا تھا
كَيْفَ كَانَ يُعَاقِبُهُ لَمَّا كَثُرَ ذٰلِكَ مِنْهُ؟ اور جب یہ اس سے زیادہ ہونے لگا تو وہ کیسے سزا دیتا تھا؟	كَانَ يَطْرُدُهُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وہ اسے مدرسے سے نکال دیتا تھا
هَلْ كَانَ يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهُ فِي الْمَنْزِلِ؟ کیا جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اس کو سمجھ آتا تھا؟	مَا كَانَ يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهُ فِي الْمَنْزِلِ جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اسے سمجھ میں نہ آتا تھا
لِمَاذَا كَانَ لَا يَفْهَمُ؟	لِاَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ

(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِلتِّلْمِيْذِهٖ: أَطِعْ وَالِدَيْكَ وَأَحِبَّ إِخْوَانَكَ، فَلَا تُعَانِدْ كِبَارَهُمْ وَلَا تَضْرِبْ صِغَارَهُمْ وَاعْطِفْ عَلٰى خَدَمِكَ وَنَظِّمْ أَعْمَالَكَ وَاحْرِصْ عَلٰى زَمَنِكَ فِي الْمَنْزِلِ۔ نَمْ بَاكِرًا وَّاسْتَيْقِظْ بَاكِرًا فَإِنَّ ذٰلِكَ أَدْعٰى لِنَشَاطِكَ وَأَسْلَمُ لِعَقْلِكَ وَجِسْمِكَ۔ وَإِذَا خَلَعْتَ مَلَابِسَكَ عِنْدَ النَّوْمِ فَضَعْهَا مُنَظَّمَةً فِيْ أَمْكِنَتِهَا الْمُعَدَّةِ لَهَا۔ وَإِيَّاكَ أَنْ تَرْمِيَ بِهَا فِيْ شَتَّى الْأَمَاكِنِ فَيَصْعُبُ عَلَيْكَ جَمْعُهَا صَبَاحًا۔	اُستاد اپنے شاگرد سے کہتا ہے: اپنے والدین کی اطاعت کرو اور اپنے بھائیوں سے محبت کرو اور ان میں سے بڑوں سے مت جھگڑو اور ان میں سے چھوٹوں کو مت مارو اور اپنے خادموں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرو اور اپنے کام کو منظم رکھو اور اپنے گھر میں رہنے کی عادت ڈالو۔ اور جلدی سو اور جلدی بیدار ہو اس لیے کہ یہ تمہاری چستی کو زیادہ کرنے والا ہے اور تمہاری عقل اور جسم کے لیے زیادہ سلامتی والا ہے۔ اور جب تم سوتے وقت اپنے کپڑے اُتارو تو ان کو ترتیب دو اور ان کو ان کی مقرر کردہ جگہ پر رکھو، ان کو کئی جگہوں میں پھینکنے سے بچو اس لیے کہ صبح کے وقت ان کو اکٹھا کرنا تمہارے لیے مشکل ہوجائے گا۔

(۵) دی گئی اُردو عبارت کا ترجمہ کریں۔

سُستی ایک بُری عادت ہے۔ جو انسان کو دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے محروم کردیتی ہے۔ وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بُری عادت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دے۔" طالب علم کے لیے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پراگندہ کردیتے ہیں۔	اَلْكَسَلُ عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ اَلَّتِيْ يُخَيِّبُ الْإِنْسَانَ مِنْ نِعَمِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ بَذْلُ الْوَقْتِ فِيْمَا لَا يَعْنِيْ أَيْضًا عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ۔ قَالَ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ "مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ" كَثْرَةُ الْعِلَاقَاتِ مُضِرَّةٌ جِدًّا لِطَالِبِ هٰذِهِ الْعِلَاقَاتُ يُشَتِّتُ ذِهْنَهٗ۔

[پینتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اَلْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ

(والدین سے اچھا سلوک)

رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَلَدًا لَهُ يَوْمَ عِيْدٍ. وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ خَلِقٌ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ: مَا يُبْكِيْكَ يَا أَبَتِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ أَخْشَى أَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُكَ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ، إِذَا رَآكَ الصِّبْيَانُ بِهٰذَا الْقَمِيْصِ فَقَالَ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ أَعْدَمَهُ اللّٰهُ رِضَاهُ أَوْ عَقَّ أُمَّهُ وَأَبَاهُ وَإِنِّيْ لَأَرْجُوْ أَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ رَاضِيًا بِرِضَاكَ. فَبَكَى عُمَرُ وَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَبَّلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ. فَكَانَ أَغْنَى النَّاسِ بَعْدَ أَبِيْهِ.

عید کے روز عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے کو دیکھا اس پر ایک پرانی قمیص تھی تو وہ رو پڑے تو ان سے ان کے بیٹے نے پوچھا کہ میرے ابا جان آپ کو کس چیز نے رُلایا ہے؟ تو عمر بن عبدالعزیز نے کہا اے میرے بیٹے مجھے خدشہ ہے کہ جب بچے تم کو اس قمیص میں دیکھیں گے تو تمہارا دل عید کے روز ٹوٹ جائے گا۔ تو بچے نے کہا: اے امیرالمؤمنین دل تو اس آدمی کا ٹوٹتا ہے جس کو اللہ نے اپنی رضا سے محروم کر دیا ہو یا جس نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی ہو۔ اور مجھے اُمید ہے کہ اللہ آپ کی خوشی کی وجہ سے راضی ہے۔ تو عمر رو پڑے اور انہوں نے اس بچے کو اپنے سینے سے چمٹا لیا اور اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ میں بوسہ دیا اور اس کے لیے دعا کی۔ تو وہ بچہ اپنے ماں باپ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ غنی تھا۔

جوابات	سوالات
رَأَى عُمَرُبْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ وَلَدَهٗ	مَنْ رَأَى عُمَرُبْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ؟
عمر بن عبد العزیز نے اپنے بیٹے کو دیکھا	عمر بن عبد العزیز نے کس کو دیکھا؟
رَأَى وَلَدَهٗ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ	فِيْ اَيِّ يَوْمٍ رَأَى وَلَدَهٗ؟
اس نے اپنے بیٹے کو عید کے دن دیکھا	اس نے اپنے بیٹے کو کس دن دیکھا؟
رَأَى وَلَدَهٗ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ خَلِقٌ	فِيْ اَيَّةِ حَالٍ رَأَى وَلَدَهٗ؟
اس نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور اس پر پرانی قمیص تھی	اس نے اپنے بیٹے کو کس حال میں دیکھا؟
بَكَى بِهٰذِهِ الْحَالَةِ	مَاذَا كَانَ تَأَثُّرُهٗ بِهٰذِهِ الْحَالَةِ؟
اس حالت کی وجہ سے وہ رو پڑے	اس حالت میں اس کا تاثر کیا تھا؟
سَبَبُ بُكَائِهٖ خَشْيَةَ اَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُ وَلَدِهٖ	مَا سَبَبُ بُكَاءِ عُمَرَبْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ؟
ان کے رونے کا سبب اس بات کا ڈر تھا کہ ان کے بیٹے کا دل ٹوٹ جائے گا	عمر بن عبد العزیز کے رونے کا سبب کیا تھا؟
اِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ حُرِمَ رِضَى اللهِ تَعَالٰى	مَاذَا اَجَابَهُ اِبْنُهٗ حِيْنَ سَأَلَهٗ؟
بے شک دل تو اس آدمی کا ٹوٹتا ہے جو اللہ کی رضا سے محروم ہو	جس وقت اس نے پوچھا تو اس نے کیا جواب دیا؟
بَكَى عُمَرُ فَرَحًا، وَضَمَّهٗ اِلَيْهِ	مَاذَا فَعَلَ عُمَرُ بَعْدَ مَا سَمِعَ كَلَامَ اِبْنِهٖ؟
عمر خوشی سے روئے اور انہوں نے اس کو اپنے ساتھ چمٹالیا	اپنے بیٹے کی بات سننے کے بعد عمر نے کیا کیا؟
قَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ	اَيْنَ قَبَّلَهٗ؟
اس نے اس کی آنکھوں کے بیچ میں بوسا دیا	اس نے اس کو کہاں بوسہ دیا؟

كَيْفَ تُعَامِلُ وَالِدَيْكَ؟	أُعَامِلُهُمَا بِالْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ
تو اپنے والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے؟	میں اُن کے ساتھ نیکی اور احسان کا سلوک کرتا ہوں
مَا فَائِدَةُ بِرِّهِمَا؟	كَسْبُ رِضَى اللهِ تَعَالٰى
ان دونوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کا کیا فائدہ ہے؟	اللہ کی رضا کا حاصل ہونا

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق سے فعل مضارع کے صیغے تلاش کرو۔

حل: يَبْكِي أَخْشٰى يَنْكَسِرُ أَرْجُوْ يَكُوْنُ

(۲) مذکور صیغوں کو فعل ماضی میں بدلو۔

حل: بَكٰى خَشِيْتُ اِنْكَسَرَ رَجَوْتُ كَانَ

(۳) والدین اور رشتہ داروں کے حقوق سے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: فَضْلُ الْوَالِدَيْنِ عَلَى الْأَبْنَاءِ عَظِيْمٌ جِدًّا، وَوَرَدَتْ أَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ وَآيَاتٌ كَثِيْرَةٌ فِيْ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْوَالِدَيْنِ۔ وَبِقَطْعِ النَّظْرِ عَنِ النَّقْلِ يُوْجِبُ الْعَقْلُ أَيْضًا الْإِحْسَانَ إِلَى الْوَالِدَيْنِ لِأَنَّهُمَا أَحْسَنَا إِلَى الْأَوْلَادِ فَعَلٰى كُلِّ وَلَدٍ أَنْ يَخْفِضَ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَيَقُوْلُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا۔ وَأَيْضًا يَجِبُ عَلَيْنَا صِلَةُ الرَّحِمِ۔ وَصِلَةُ الرَّحِمِ صِفَةٌ سَامِيَةٌ تُنْمِيْ صَاحِبَهَا وَتَرْفَعُهُ دَرَجَاتٍ۔ وَفَوَائِدُهَا لَا تَحْتَاجُ إِلَى الْبَيَانِ۔

(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

حل: عربی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اردو
اَلْاِنْسَانُ لِصِفَاتِہٖ لَا بِلَوْنِہٖ وَلِبَاسِہٖ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سَأَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی؟ قَالَ: اَلصَّلَاۃُ عَلٰی وَقْتِہَا۔ قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَیْنِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: اَلْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔	انسان اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہے نہ کہ اپنے رنگ اور لباس کی وجہ سے ہے۔ بے شک اللہ تمہاری شکلوں اور تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا لیکن وہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا عمل؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ بھلائی۔ میں نے پھر پوچھا: پھر کون سا عمل؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

(۵) دی گئی عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: عربی میں ترجمہ:

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں۔ خاص کر ماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محنت کرتی ہے اور اس کی وجہ سے بہت تکلیفیں برداشت کرتی ہے۔ اس لیے اولاد کا فرض ہے کہ اپنے والدین کا ادب کرے، ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے، خاص کر جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔	بَیَّنَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ حُقُوْقَ الْوَالِدَیْنِ اَیْضًا مَعَ حُقُوْقِہٖ، لِلْوَالِدَیْنِ عَلٰی اَوْلَادِہِمَا مِنَنٌ کَثِیْرَۃٌ، خَاصَۃً لِلْاُمِّ. اَلْاُمُّ تَجْتَہِدُ جِدَّ الْوَلَدِہَا وَتَتَحَمَّلُ لَہُ الْمَشَقَّاتِ۔ لِہٰذَا یَجِبُ عَلَی الْاَوْلَادِ اَنْ یَتَاَدَّبُوْا الْوَالِدَیْنِ۔ وَاَنْ یُطِیْعُوْہُمَا وَاَنْ یَخْدِمُوْہُمَا خَاصَۃً اِذَا بَلَغَا الْکِبَرَ۔

[چھتیواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

وَسَائِلُ السَّفَرِ (سفر کے ذرائع)

نَحْنُ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ آخَرَ بِالْقِطَارِ أَوِ السَّيَّارَةِ. وَيُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطَّائِرَةِ وَيُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالسَّفِينَةِ. اَلسَّفِينَةُ تَجْرِيْ عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ. وَالطَّائِرَةُ تَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ. أَمَّا الْقِطَارُ أَوِ السَّيَّارَةُ فَهُمَا يَسِيْرَانِ عَلَى الْيَابِسَةِ وَيَقْطَعَانِ الْمَسَافَاتِ الْبَعِيْدَةَ. وَالْقِطَارُ يَسِيْرُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ خَاصَّةٍ. أَمَّا السَّيَّارَةُ فَهِيَ تَسِيْرُ عَلَى الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ. نَرْكَبُ السَّفِينَةَ فِي الْبَحْرِ وَنَرْكَبُ الطَّائِرَةَ لِنَطِيْرَ فِي الْجَوِّ. نَرْكَبُ الْقِطَارَ أَوِ السَّيَّارَةَ لِنُسَافِرَ فِي الْبَرِّ. فَالسَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ هُمَا وَسِيْلَتَا السَّفَرِ فِي الْبَرِّ. وَالسَّفِينَةُ وَسِيْلَةُ لسَفَرِ فِي الْبَحْرِ. وَالطَّائِرَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ. وَحِيْنَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ السَّفَرِ وَنَشْتَرِي بِطَاقَةَ السَّفَرِ.

ہم ایک شہر سے دوسرے ریل گاڑی یا بس کے ذریعے سفر کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں اور ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں۔ بحری جہاز پانی کی سطح پر چلتا ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں اُڑتا ہے۔ جبکہ ریل گاڑی یا موٹرکار یہ دونوں خشکی پر چلتی ہیں اور دور دور کی مسافتوں کو طے کرتی ہیں۔ اور ریل گاڑی خاص طور پر لوہے کی پٹڑیوں پر چلتی ہے۔ جبکہ موٹرکار پکی سڑکوں پر چلتی ہے۔ ہم سمندر میں جہاز پر سوار ہوتے ہیں اور فضاء میں اُڑنے کے لیے ہم ہوائی جہاز پر سوار ہوتے ہیں اور ہم خشکی پر سفر کرنے کے لیے ریل گاڑی یا موٹرکار پر سوار ہوتے ہیں۔ پس موٹرکار اور ریل گاڑی دونوں خشکی میں ہمارے لیے سفر کا ذریعہ ہیں جبکہ بحری جہاز سمندر میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور جس وقت ہم سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم کسی ٹریول ایجنسی کے دفتر کی طرف جاتے ہیں اور سفر کا ٹکٹ خریدتے ہیں۔

جوابات	سوالات
نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ بِالسَّیَّارَۃِ اَوِ الْقِطَارِ	بِمَ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ؟
ہم ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف موٹر کار یا ریل کے ذریعے سفر کرتے ہیں	ہم ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف سفر کس چیز سے کرتے ہیں؟
نَعَمْ، یُمْکِنُ اَنْ نُسَافِرَ بِالطَّائِرَۃِ	ھَلْ یُمْکِنُ اَنْ نُسَافِرَ بِالطَّائِرَۃِ؟
جی ہاں، ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں	کیا ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں؟
نَعَمْ، یُمْکِنُ اَنْ نُسَافِرَ بِالْبَاخِرَۃِ	ھَلْ یُمْکِنُ اَنْ نُسَافِرَ بِالْبَاخِرَۃِ؟
جی ہاں ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں	کیا ہم ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں؟
تَجْرِی السَّفِیْنَۃُ عَلٰی وَجْہِ الْمَاءِ	اَیْنَ تَجْرِی السَّفِیْنَۃُ؟
کشتی پانی کی سطح پر چلتی ہے	کشتی کہاں چلتی ہے؟
تَطِیْرُ الطَّائِرَۃُ فِی الْجَوِّ	اَیْنَ تَطِیْرُ الطَّائِرَۃُ؟
ہوائی جہاز فضاء میں اُڑتا ہے	ہوائی جہاز کہاں اُڑتا ہے؟
تَسِیْرُ السَّیَّارَۃُ وَالْقِطَارُ عَلَی الْیَابِسَۃِ	اَیْنَ تَسِیْرُ السَّیَّارَۃُ وَالْقِطَارُ؟
موٹر کار اور ریل گاڑی خشکی پر چلتی ہیں	موٹر کار اور ریل کہاں چلتی ہے؟
لَا، بَلْ یَسِیْرُ الْقِطَارُ عَلٰی سِکَّۃٍ حَدِیْدِیَّۃٍ	ھَلْ یَسِیْرُ الْقِطَارُ عَلَی الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَۃِ؟
نہیں، بلکہ ریل گاڑی لوہے کی پٹڑیوں پر چلتی ہے	کیا ریل گاڑی پکی سڑکوں پر چلتی ہے؟
لَا، بَلْ تَسِیْرُ السَّیَّارَۃُ عَلَی الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَۃِ	ھَلْ تَسِیْرُ السَّیَّارَۃُ عَلٰی سِکَّۃٍ حَدِیْدِیَّۃٍ؟
نہیں، بلکہ موٹر کار پکی سڑکوں پر چلتی ہے	کیا موٹر کار لوہے کی پٹڑیوں پر چلتی ہے؟

مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ؟
خشکی پر سفر کے ذرائع کیا ہیں؟

اَلسَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ وَسِيْلَتَا السَّفَرِ فِي الْبَرِّ
موٹرکار کار اور ریل گاڑی خشکی پر سفر کے ذرائع ہیں

مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ؟
سمندر میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

اَلسَّفِيْنَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ
کشتی/ بحری جہاز سمندر میں سفر کا ذریعہ ہیں

مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ؟
فضا میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

اَلطَّائِرَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ
ہوائی جہاز ہوا میں سفر کا ذریعہ ہے

مَاذَا نَفْعَلُ حِيْنَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ؟
ہم کیا کرتے ہیں جب ہم سفر پر جانے کا ارادہ کریں؟

نَذْهَبُ إِلٰى مَكْتَبِ إِحْدٰى شَرِكَاتِ السَّفَرِ وَنَشْتَرِي التَّذْكِرَةَ
ہم ٹریول ایجنسی کے دفتر جاتے ہیں اور ٹکٹ خریدتے ہیں

كَيْفَ نَسْتَعِدُّ لِلسَّفَرِ؟
ہم سفر کی تیاری کیسے کرتے ہیں؟

نَأْخُذُ حَوَائِجَنَا فِي صُنْدُوْقٍ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَحَطَّةِ
ہم اپنی ضرورت کی چیزوں کو صندوق/ بیگ میں ڈالتے ہیں اور اسٹیشن کی طرف چل پڑتے ہیں

أَيْنَ نَرْكَبُ الْقِطَارَ؟
ہم ٹرین پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ الْقِطَارَ فِي مَحَطَّةِ الْقِطَارِ
ہم ٹرین پر ریلوے اسٹیشن سے سوار ہوتے ہیں

أَيْنَ نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ؟
ہم موٹرکار/ بس پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ فِي مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ
ہم بس پر بسوں کے اڈے سے سوار ہوتے ہیں

أَيْنَ نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ؟
ہم بحری جہاز پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ فِي الْمِيْنَاءِ الْبَحْرِ
ہم بحری جہاز پر بندرگاہ سے سوار ہوتے ہیں

أَيْنَ نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ؟
ہم ہوائی جہاز پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ فِي الْمَطَارِ
ہم ہوائی جہاز پر ایئرپورٹ سے سوار ہوتے ہیں

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

نُسَافِرُ يُمْكِنُ تَجْرِي تَطِيْرُ يَسِيْرَانِ
يَقْطَعَانِ نَرْكَبُ نَعْزِمُ نَذْهَبُ نَشْتَرِيْ

(۲) مذکورہ صیغوں کو فعل ماضی میں بدلیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

سَافَرْنَا أَمْكَنَ جَرَتْ طَارَتْ سَارَا
قَطَعَا رَكِبْنَا عَزَمْنَا ذَهَبْنَا اِشْتَرَيْنَا

(۳) ہوائی جہازوں کے اڈے کے اوصاف کو دس جملوں میں بیان کریں۔

حل: قَبْلَ يَوْمَيْنِ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَطَارِ وَرَأَيْتُ هُنَاكَ أَنَّ الْمَطَارَ يَتَضَمَّنُ عَلٰى شَيْئَيْنِ. أَحَدُهُمَا عِمَارَةٌ عَظِيْمَةٌ الَّذِيْ مُشْتَمِلٌ عَلٰى غُرُفَاتٍ كَثِيْرَةٍ، وَثَانِيْهِمَا مَيْدَانٌ وَسِيْعٌ الَّذِيْ يَمْتَدُّ كِيْلُوْ مِيْتَرَاتٍ مَعْدُوْدَاتٍ. شَاهَدْتُ هُنَاكَ مَدْرَجَاتٍ لِهُبُوْطِ الطَّائِرَةِ وَإِقْلَاعِهَا، رَأَيْتُ مَبْنَى الْمَطَارِ مُكَيَّفًا وَصَالَاتٍ كَبِيْرَةً، وَيَعْمَلُ فِيْ هٰذِهِ الْمَبْنٰى عِدَّةٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ. رَأَيْتُ الْمُسَافِرِيْنَ يَأْتُوْنَ إِلَى الْمَطَارِ قَبْلَ وَقْتِ مَوْعِدِ رِحْلَةِ الطَّيَّارَةِ. وَالْمَطَارُ الدَّوْلِيُّ فِيْهِ مَكَاتِبُ كَثِيْرَةٌ. رَأَيْتُ هُنَاكَ شُرْطَةً كَثِيْرَةً يَحْرُسُوْنَ الْمَطَارَ مِنْ أَطْرَافِ الْمَطَارِ.

(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

حل: عربی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اُردو
مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ إِلَى مَسَافَاتٍ قَصِيرَةٍ الدَّرَّاجَةُ الْعَادِيَةُ۔ وَالدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ وَعَرَبَةُ الْحِصَانِ وَعَرَبَةُ الْجَمَلِ وَعَرَبَةُ الْحِمَارِ وَسَيَّارَةُ الْأُجْرَةِ (تیکسی) وَالرِّكْشَةُ۔ كَمَا أَنَّ النَّاسَ فِي الْقُرَى وَالْجِهَاتِ الْبَعِيدَةِ يَسْتَعْمِلُونَ الْفَرَسَ وَالْجَمَلَ وَالْبَغْلَ وَالْحِمَارَ لِلنَّقْلِ وَالرُّكُوبِ۔ وَوُجُودُ هٰذِهِ الْوَسَائِلِ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالَى۔ يَجِبُ أَنْ نَشْكُرَهُ عَلَى ذٰلِكَ۔	چھوٹی مسافت کے لیے سفر اور نقل وحمل کے ذرائع میں عام سائیکل اور موٹر سائیکل اور گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی اور گدھا گاڑی اور ٹیکسی اور رکشہ ہیں۔ جیسا کہ دیہاتوں اور دور دراز کے علاقوں کے لوگ آمدورفت اور سواری کے لیے گھوڑا اور اُونٹ اور خچر اور گدھا استعمال کرتے ہیں۔ ان ذرائع کا وجود اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

(۵) دی گئی اُردو عبارت کی عربی بنائیں۔

حل: اُردو سے عربی:

اُردو	عربی
بوئنگ جہاز کی رفتار بہت تیز ہے۔ بعض جہاز دو انجن والے ہیں اور بعض جہاز چار انجن والے ہوتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے کے لیے سیڑھی استعمال کی جاتی ہے۔ جہاز کا عملہ کیپٹن، انجینئر اور ایئر ہوسٹس پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک اُڑتے ہیں اور سینکڑوں سواریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔	اَلطَّائِرَةُ النَّفَّاثَةُ أَسْرَعُ سَيْرًا۔ بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَكُوْنُ بِالْمُحَرِّكَيْنِ وَبَعْضُهَا تَكُوْنُ بِأَرْبَعَةِ مُحَرِّكِيْنَ، يُسْتَعْمَلُ السُّلَّمُ لِرُكُوْبِ الطَّائِرَةِ۔ طَاقِمُ الطَّائِرَةِ يَشْتَمِلُ الطَّيَّارَ وَالْمُهَنْدِسَ، وَالْمُضِيْفَاتِ۔ بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَطِيْرُ مِنْ قَارَّةٍ إِلَى قَارَّةٍ أُخْرَى، وَتَنْقُلُ مِئَاتِ الرُّكَّابِ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ۔

[سینتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ (آدھے آنے سے سرمایہ کاری)

اَرَادَ تَاجِرٌ اَنْ يُّعَلِّمَ وَلَدًا ذَكِيًّا لَهُ الْاِقْتِصَادَ۔ فَاشْتَرٰى لَهُ صُنْدُوْقًا لِلتَّوْفِيْرِ وَعَوَّدَهُ اَنْ يَّضَعَ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ۔ اَخَذَ الْوَلَدُ يَضَعُ فِيْ صُنْدُوْقِهٖ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ نِصْفَ الْقِرْشِ۔ وَاَطَبَ عَلٰى ذٰلِكَ مُدَّةَ دِرَاسَتِهٖ فِيْ رَوْضَةِ الْاَطْفَالِ وَالْمَدْرَسَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ ثُمَّ فِيْ مَدْرَسَةِ التِّجَارَةِ۔ وَلَمَّا اَتَمَّ دِرَاسَتَهٗ فَتَحَ صُنْدُوْقَهٗ۔ فَاِذَا فِيْهِ عِشْرُوْنَ جُنَيْهًا فَتَحَ هٰذَا الشَّابُّ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ وَاشْتَرٰى بِضَاعَةً بِالْمَالِ الَّذِيْ اِدَّخَرَهٗ لِنَفْسِهٖ۔ وَشَرَعَ يَعْمَلُ فِي التِّجَارَةِ بِجِدٍّ وَاَمَانَةٍ مُكْتَفِيًا بِالرِّبْحِ الْقَلِيْلِ۔ وَلَمْ تَمْضِ سَنَوَاتٌ حَتّٰى كَانَ مِنْ اَكَابِرِ التُّجَّارِ۔ وَكَانَ يَقُوْلُ لِاِخْوَانِهٖ: اِنَّ ثَرْوَتِيْ مِنْ اَنْصَافِ الْقُرُوْشِ الَّتِيْ اِدَّخَرْتُهَا فِيْ اَيَّامِ دِرَاسَتِيْ۔	ایک تاجر نے اپنے ایک ذہین بیٹے کو میانہ روی سکھانے کا ارادہ کیا تو اس نے اس کے لیے ایک تجوری خریدی تاکہ زائد پیسوں کو جمع کرے۔ اور اس نے اس کو اس بات کا عادی بنایا کہ وہ ہر روز آدھا آنہ اس تجوری میں ڈالے۔ لڑکا اپنی اس تجوری میں ہر روز آدھا آنہ ڈالنے لگا۔ اور اس نے اپنے اس کام پر اپنی روضۃ الاطفال، ابتدائی مدرسہ اور پھر تجارتی مدرسے میں تعلیم کی مدت میں باقاعدگی اختیار کی اور جب اس نے اپنی تعلیم مکمل کرلی تو اس نے اپنی تجوری کو کھولا تو اس میں بیس جنیہہ (سکے کا نام) ہو چکے تھے۔ اس نوجوان نے تجارت کے لیے ایک دکان کھولی اور اس نے اپنے لیے جمع شدہ اس مال کے عوض کچھ سامان خریدا اور اپنی تجارت کے کام میں محنت و کوشش کے ساتھ شروع ہوگیا۔ اور اس نے امانتداری کو اپنایا اور تھوڑے سے نفع پر اکتفاء کیا۔ ابھی چند سال ہی گذرے تھے کہ وہ بڑے تاجروں میں سے ایک بن گیا۔ اور وہ اپنے بھائیوں کو کہا کرتا تھا کہ یقیناً میرا سرمایہ ان آدھے آنوں سے ہی ہے جو کہ میں اپنی پڑھائی کے دنوں میں جمع کیا کرتا تھا۔

سوالات	جوابات
مَاذَا اَرَادَ التَّاجِرُ اَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ؟ تاجر نے اپنے بیٹے کو کیا سکھانے کا ارادہ کیا؟	اَرَادَ اَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ تاجر نے اپنے بیٹے کو میانہ روی سکھانے کا ارادہ کیا
هَلْ كَانَ وَلَدُهُ غَبِيًّا؟ کیا اس کا بچہ کند ذہن تھا؟	لَا، بَلْ كَانَ وَلَدُهُ ذَكِيًّا نہیں، بلکہ اس کا بچہ ذہین تھا
مَاذَا فَعَلَ لِيُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ؟ اس نے اپنے بچے کو میانہ روی سکھانے کے لیے کیا کیا؟	اِشْتَرٰى لَهُ صُنْدُوْقَ التَّوْفِيْرِ اس نے اس کے لیے گلہ خریدا
وَعَلٰى اَيِّ شَيْءٍ عَوَّدَهُ؟ اور اس کے کس چیز کا عادی بنایا؟	عَوَّدَهُ اَنْ يَضَعَ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ اس نے اسے تجوری میں آدھا آنہ ہر روز ڈالنے کا عادی بنایا
مَاذَا فَعَلَ الْوَلَدُ؟ لڑکے نے کیا کیا؟	اَخَذَ يَضَعُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ اس نے ہر روز اس تجوری میں آدھا آنہ ڈالنا شروع کیا
مَتٰى بَدَأَ الْوَلَدُ بِالْاِدِّخَارِ؟ لڑکے نے کب سے جمع کرنا شروع کیا؟	بَدَأَ مِنْ رَوْضَةِ الْاَطْفَالِ اس نے روضۃ الاطفال سے شروع کیا
هَلْ وَاظَبَ عَلٰى ذٰلِكَ؟ کیا اس نے اس کی پابندی کی؟	نَعَمْ، وَاظَبَ عَلٰى ذٰلِكَ جی ہاں اس نے اس کی پابندی کی
وَكَمْ وَاظَبَ عَلٰى ذٰلِكَ؟ اور کب تک اس نے اس پر پابندی کی؟	وَاظَبَ عَلٰى ذٰلِكَ مُدَّةَ دِرَاسَتِهِ اس نے اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی مدت تک پابندی کی
مَتٰى فَتَحَ صُنْدُوْقَ التَّوْفِيْرِ؟	فَتَحَ الصُّنْدُوْقَ بَعْدَ مَا اَتَمَّ دِرَاسَتَهُ

اس نے تجوری کو کب کھولا؟	اس نے اپنی پڑھائی کو مکمل کرنے کے بعد تجوری کو کھولا
كَمْ كَانَ مِقْدَارُ الْمَالِ الَّذِي ادَّخَرَهُ؟	كَانَ مِقْدَارُهُ عِشْرِيْنَ جُنَيْهًا
اس مال کی کتنی مقدار تھی جو اس نے جمع کیا تھا؟	اس کی مقدار بیس جنیہ تھی
وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ؟	فَتَحَ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ
اور اس کے بعد اس نے کیا کیا؟	اس نے تجارت کے لیے ایک دکان کھولی
وَمَاذَا فَعَلَ بِالْمَالِ الَّذِي ادَّخَرَهُ؟	اِشْتَرٰى بِهِ بِضَاعَةً
اور اس نے اس جمع شدہ مال کا کیا کیا؟	اس نے اس کے ساتھ سامان خریدا
كَيْفَ كَانَتْ سِيْرَتُهُ فِي تِجَارَتِهِ؟	كَانَ يَعْمَلُ بِالْجِدِّ وَالْأَمَانَةِ
تجارت کے کام میں اس کی کیا عادت تھی؟	وہ محنت اور امانتداری کے ساتھ کام کرتا تھا
هَلْ كَانَ حَرِيْصًا عَلَى جَمْعِ الْمَالِ أَمْ قَانِعًا؟	لَا، بَلْ كَانَ قَانِعًا
کیا وہ مال جمع کرنے پر حریص تھا یا قناعت پسند تھا؟	نہیں، بلکہ وہ قناعت پسند تھا
هَلْ كَانَ نَاجِحًا فِي تِجَارَتِهِ؟	نَعَمْ، كَانَ نَاجِحًا فِي تِجَارَتِهِ
کیا وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا؟	جی ہاں وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا
مَاذَا حَصَلَ لَهُ بَعْدَ السَّنَوَاتِ؟	صَارَ مِنْ أَكَابِرِ التُّجَّارِ
اس کو کوئی سالوں کے بعد کیا حاصل ہوا؟	وہ بڑے تاجروں میں سے ایک ہو گیا

تَمْرِیْنٌ (مشق)

۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو تلاش کریں۔

ج: فعل ماضی کے صیغے:

اَرَادَ اِشْتَرٰی عَوَّدَ اَخَذَ وَاظَبَ اَتَمَّ۔

فَتَحَ اِدَّخَرَ شَرَعَ کَانَ اِدَّخَرْتُ

۲) مذکورہ افعال ماضیہ سے مضارع بنائیں۔

ج: فعل مضارع کے صیغے:

یُرِیْدُ یَشْتَرِیْ یُعَوِّدُ یَأْخُذُ یُوَاظِبُ یُتِمُّ

یَفْتَحُ یَدَّخِرُ یَشْرَعُ یَکُوْنُ اَدَّخِرُ

۳) صادق اور امین تاجر کے اوصاف پر مشتمل دس جملے لکھیں۔

حل: اِعْلَمْ اَنَّ التِّجَارَةَ عَمَلٌ ذُوْ شَرَفٍ لِاَنَّ فِیْ هٰذَا الْعَمَلِ یَصْرِفُ الرَّجُلُ مَالَهٗ وَیَجْتَهِدُ جِدًّا لِحُصُوْلِ النَّفْعِ۔ فَقَدِ اخْتَارَ النَّبِیُّ ﷺ وَاَصْحَابُهُ التِّجَارَةَ لِاَنَّ الْاَصْحَابَ قَدْ سَمِعُوْا فَضِیْلَةَ التِّجَارَةِ وَالتُّجَّارِ۔ وَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ یُحْشَرُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَعَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ، وَقَالَ اَیْضًا: اِنَّ التُّجَّارَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ صَدَقَ" وَالتَّاجِرُ الْاَمِیْنُ یَبِیْعُ مَالَهٗ بِالسِّعْرِ الطَّبِیْعِیِّ الْمُتَعَارَفِ بَیْنَ النَّاسِ۔

(۴) دی گئی عربی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

حل: دی گئی عبارت مع ترجمہ:

عربی	اُردو
اَلْاِقْتِصَادُ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ. يَنْبَغِيْ لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَّكْسِبَ الْمَالَ الْحَلَالَ. وَيُنْفِقُهُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَفِيْ اَعْمَالِ الْخَيْرِ. وَاَنْ يَّقْتَصِدَ فِي النَّفَقَةِ وَاَنْ يَّدَّخِرَ شَيْئًا مِّمَّا يَكْسِبُهٗ.	میانہ روی آدھی معیشت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے میانہ روی اپنائی وہ تنگدست نہ ہوا۔" انسان کو چاہیے کہ وہ حلال مال کمائے اور اسے اپنے آپ پر اور اپنے اہل و عیال پر اور نیک کاموں میں خرچ کرے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اپنائے اور جو کمائے اس میں کچھ جمع کرے۔

(۵) دی گئی عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو۔

حل:

اُردو	عربیہ
مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے۔ اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے۔ اور جب تولتا ہے تو جھکتا تولتا ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے۔	صَرْفُ الْمَالِ فِي الْمُحَرَّمَاتِ اِسْرَافٌ. وَصَرْفُ الْمَالِ فِيْ غَيْرِ مَحَلِّهٖ اِسْرَافٌ. وَصَرْفُهٗ اَكْثَرَ مِنَ الْحَاجَةِ اِسْرَافٌ. اَلتَّاجِرُ الْمُسْلِمُ لَا يَكْذِبُ وَلَا يَحْلِفُ الْكِذْبَ وَلَا يَغُشُّ اَحَدًا. وَاِذَا يَزِنُ يُرَجِّحُ وَيُسَامِحُ النَّاسَ.

[اڑتیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اَلطُّفَيْلِيُّ (بن بلایا مہمان)

صَحِبَ طُفَيْلِيٌّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ. فَلَمَّا نَزَلَا فِيْ بَعْضِ الْمَنَازِلِ. قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: خُذْ دِرْهَمًا، وَامْضِ، فَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا. قَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيُّ: قُمْ أَنْتَ، فَاشْتَرِ، وَاللهِ إِنِّيْ لَتَعِبٌ. فَمَضَى الرَّجُلُ، فَاشْتَرَى اللَّحْمَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُمْ فَاطْبُخْهُ، فَقَالَ: لَا أُحْسِنُ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ، ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ: فَاثْرِدْ. فَقَالَ: وَاللهِ إِنِّيْ لَكَسْلَانٌ. فَثَرَدَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: فَاغْتَرِفْ. قَالَ: أَخْشَى أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى ثِيَابِيْ. فَغَرَفَ الرَّجُلُ، حَتَّى ارْتَوَى الثَّرِيْدُ. فَقَالَ لَهُ: قُمِ الْآنَ فَكُلْ.

ایک طفیلی دورانِ سفر ایک شخص کے ساتھ ہولیا۔ پس جس وقت وہ کسی ٹھکانے پر اُترے تو دوسرے آدمی نے طفیلی سے کہا کہ تم درہم لے لو اور جا کر ہمارے واسطے گوشت خرید کر لاؤ۔ طفیلی نے اس شخص سے کہا: تو ہی کھڑا ہو اور خرید کر لا، اللہ کی قسم میں تو تھک چکا ہوں۔ تو وہ آدمی چلا گیا اور گوشت خرید کر لے آیا۔ پھر اس نے آدمی نے طفیلی سے کہا کہ اب اُٹھو اور اسے پکاؤ تو طفیلی نے کہا: میں احسن طریقے سے نہیں پکا تا جانتا۔ پس وہ آدمی خود کھڑا ہوا اور اسی نے ہی گوشت کو پکایا۔ پھر آدمی نے طفیلی سے کہا کہ تو روٹی کے ٹکڑے کرلے تو طفیلی نے کہا کہ اللہ کی قسم میں تو سست ہوں تو اس آدمی نے خود ہی ٹکڑے کیے۔ پھر اس نے طفیلی سے کہا کہ تم چمچ کے ساتھ شوربا ڈال دو تا کہ روٹی کے ٹکڑے خوب تر ہو جائیں لیکن طفیلی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ میرے کپڑوں پر شوربا گر جائے گا تو آدمی نے خود ہی شوربا ڈال دیا یہاں تک کہ روٹی کے ٹکڑے خوب تر ہو گئے۔ تو اس آدمی نے کہا کہ اب کھڑے ہو اور کھالو۔

قَالَ: نَعَمْ، إِلَى مَتٰى هٰذَا الْخِلَافُ، وَاللّٰهِ، لَقَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وَتَقَدَّمَ فَأَكَلَ۔	تو اس طفیلی نے کہا کہ ہاں کیوں نہیں، آخر مخالفت کہاں تک ہو سکے گی۔ اللہ کی قسم بے شک مجھے تمہاری زیادہ مخالفت کرنے سے شرم آئی اور اس کے بعد وہ آگے بڑھا اور پھر اس نے کھانا شروع کر دیا۔

سوالات	جوابات
أَيْنَ صَحِبَ الطُّفَيْلِيُّ رَجُلًا؟ طفیلی کہاں سے آدمی کے ساتھ ہوا؟	صَحِبَ الطُّفَيْلِيُّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ طفیلی سفر میں آدمی کے ساتھ ہوا
أَيْنَ نَزَلَا فِي هٰذَا السَّفَرِ؟ وہ دونوں اس سفر میں کہاں اُترے؟	نَزَلَا فِي مَنْزِلٍ مِنَ الْمَنَازِلِ وہ دونوں منزلوں میں سے ایک منزل پر اُترے
مَاذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ؟ اس آدمی نے طفیلی سے کیا کہا؟	قَالَ لَهُ: خُذْ دِرْهَمًا وَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا اس نے اسے کہا کہ درہم لو اور ہمارے لیے گوشت خرید لاؤ
هَلْ أَجَابَ الطُّفَيْلِيُّ لِلرَّجُلِ؟ کیا طفیلی نے آدمی کی بات کو مان لیا؟	مَا أَجَابَ الطُّفَيْلِيُّ لِلرَّجُلِ طفیلی نے آدمی کی بات کو نہ مانا
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ؟ اس نے کیا عذر پیش کیا؟	قَالَ لَهُ: إِنِّي لَتَعِبٌ اس نے اسے کہا کہ بے شک میں تھک چکا ہوں
مَنِ الَّذِي اشْتَرَى اللَّحْمَ؟ گوشت کس نے خریدا؟	اِشْتَرَى اللَّحْمَ الرَّجُلُ آدمی نے گوشت خریدا
هَلْ طَبَخَ الطُّفَيْلِيُّ اللَّحْمَ؟ کیا طفیلی نے گوشت پکایا؟	مَا طَبَخَ الطُّفَيْلِيُّ اللَّحْمَ طفیلی نے گوشت نہ پکایا
مَنِ الَّذِي ثَرَدَ؟ روٹی کے ٹکڑے کس نے بنائے؟	ثَرَدَ الرَّجُلُ آدمی نے روٹی کے ٹکڑے بنائے

هَلِ اغْتَرَفَ الطُّفَيلِيُّ؟ کیا طفیلی نے چمچ کے ساتھ شوربا ڈالا؟	مَا اغْتَرَفَ الطُّفَيلِيُّ طفیلی نے چمچ کے ساتھ شوربا نہ ڈالا
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ؟ اس نے کیا عذر پیش کیا؟	قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى ثِيَابِي اس نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ میرے کپڑوں پر شوربا نہ گر جائے
كَمْ مَرَّةً قَدَّمَ الطُّفَيلِيُّ مِنَ الْعُذْرِ؟ طفیلی نے کتنی دفعہ عذر پیش کیا؟	قَدَّمَ الْعُذْرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ اس نے چار دفعہ عذر پیش کیا
مَا هِيَ الْمُسَاعَدَةُ الَّتِي قَدَّمَهَا الطُّفَيلِيُّ لِصَاحِبِهِ؟ وہ کون سی مدد تھی جو طفیلی نے اپنے ساتھی کو پیش کی؟	سَاعَدَهُ فِي أَكْلِ الطَّعَامِ اس نے کھانا کھانے میں اس کی مدد کی
هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ طُفَيلِيًّا؟ کیا تو طفیلی بننا پسند کرتا ہے؟	أَعُوذُ بِاللهِ أَنْ أَكُونَ طُفَيلِيًّا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں طفیلی بنوں۔

تَمْرِيْنٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔

حل: صَحِبَ نَزَلَا قَالَ مَضٰى اِشْتَرٰى طَبَخَ قَامَ
ثَرَدَ غَرَفَ اِرْتَوٰى اِسْتَحْيَيْتُ تَقَدَّمَ اَكَلَ

(۲) مذکورہ افعال سے مضارع بنائیں۔

حل: يَصْحَبُ يَنْزِلَانِ يَقُوْلُ يَمْضِيْ يَشْتَرِيْ يَطْبَخُ يَقُوْمُ
يَثْرُدُ يَغْرِفُ يَرْتَوِيْ اَسْتَحْيِيْ يَتَقَدَّمُ يَاْكُلُ

(۳) مذکورہ حکایت سے ملتا جلتا کسی طفیلی کا قصہ بیان کریں۔

حل: قَصَّ عَلَيَّ وَالِدِیْ كَانَ فِیْ قَرْيَةٍ طُفَيْلِيٌّ يَطُوْفُ مِنْ قَرْيَةٍ إِلٰى قَرْيَةٍ لِاَكْلِ الطَّعَامِ عَلٰى مَائِدَةِ النَّاسِ مَرَّةً حَضَرَ عَلٰى مَائِدَةِ الرَّجُلِ الَّذِیْ كَانَ يَأْكُلُ مَعَ اَوْلَادِهٖ فَقَالَ الطُّفَيْلِيُّ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ" فَقَالَ الرَّجُلُ تَعَالَ وَكُلْ مَعَنَا فَجَلَسَ الطُّفَيْلِيُّ عَلَى الْمَائِدَةِ وَاَكَلَ شَبْعًا فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ فَقَالَ آتَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ كُلَّ يَوْمٍ. فَقَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ وَاطْلُبُوْا عَلٰى اَوْقَاتِ طَعَامِكُمْ اَنَا آتِيْكُمْ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ غَدًا۔

(۴) دی گئی عبارت کا ترجمہ کریں۔

حل: دی گئی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اُردو
حَامِدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ يَهْتَمُّ بِاُمُوْرِ الْبَيْتِ. يَأْخُذُ السَّلَّةَ فِی الصَّبَاحِ وَيَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ. فَيَشْتَرِیْ لِاَهْلِهٖ مَا يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْهِ: مِنْ لَحْمٍ وَ خُضْرَةٍ وَفَاكِهَةٍ وَزَوْجَتُهٗ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ. تُوَدِّعُ زَوْجَهَا وَاَوْلَادَهَا فِی الصَّبَاحِ وَتَسْتَقْبِلُهُمْ فِی الْمَسَاءِ. وَتُجَهِّزُ لَهُمُ الطَّعَامَ ثُمَّ تُقَدِّمُهٗ اِلَيْهِمْ. فَيَأْكُلُوْنَ مُجْتَمِعِيْنَ وَيَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ.	حامد ایک نیک آدمی ہے۔ وہ گھر کے کاموں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ صبح کو ٹوکری لیتا ہے اور بازار کی طرف جاتا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کے لیے گوشت سبزی اور پھل جو اُن کو ضرورت ہوتی ہے خریدتا ہے۔ اور اس کی بیوی ایک نیک عورت ہے۔ وہ صبح کو اپنے خاوند اور اپنے بچوں کو رخصت کرتی ہے اور شام کو ان کا استقبال کرتی ہے۔ اور ان کے لیے کھانا تیار کرتی ہے۔ پھر وہ کھانا ان کو پیش کرتی ہے۔ پس وہ اکٹھے کھاتے ہیں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

(۵) دی گئی اُردو عبارت کی عربی بنائیں۔

حل: اُردو عبارت مع عربی:

عربی	اُردو
اَلتَّطَفُّلُ عَادَةٌ قَبِيحَةٌ۔ يَكُونُ الْإِنْسَانُ بِسَبَبِهِ مُفْتَضِحًا وَمُخْزِيًا۔ اَلتَّطَفُّلُ عَلَامَةُ الْحِرْصِ وَالطَّمَعِ۔ يَنْبَغِيْ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يُعَوِّدَ نَفْسَهُ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَأَنْ يَعِيشَ بِعِزَّةِ النَّفْسِ۔ اَلطُّفَيْلِيُّ يَدْخُلُ سَارِقًا وَيَرْجِعُ غَاصِبًا۔ إِنْ أَخَذَ أَحَدٌ مَعَهُ الْآخَرِيْنَ بِدُوْنِ دَعْوَةٍ فَلْيَسْتَأْذِنْ أَهْلَ الْبَيْتِ لِهٰذِهِ۔	طفیلی بننا بُری عادت ہے۔ اس سے انسان بدنام اور رُسوا ہوتا ہے۔ طفیلی بننا حرص اور لالچ کی علامت ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائے اور عزتِ نفس کے ساتھ زندگی گزارے۔ طفیلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے اور غاصب بن کر واپس ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہیے کہ صاحبِ خانہ سے اس کی اجازت لے لے۔

[اُنتالیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

إِنِّيْ قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ

(میں کھانے کے لیے تھوڑی رغبت رکھتا ہوں)

كَانَ رَجُلٌ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيْدٍ۔ وَفِي الطَّرِيْقِ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ وَحَلَّ ضَيْفًا فِيْ بَيْتِهِ لِيَسْتَرِيْحَ بَعْضَ الْوَقْتِ۔ ثُمَّ يُتَابِعُ سَفَرَهُ۔ وَعِنْدَ الْغَدَاءِ جَلَسَا إِلَى الْمَائِدَةِ۔ فَأَحْضَرَ	ایک آدمی دور کے ایک شہر کا مسافر تھا اور راستے میں اس کی ایک آدمی سے جان پہچان ہوئی تو وہ اس کے گھر مہمان بن کر ٹھہرا تاکہ وہ کچھ وقت کے لیے آرام کرلے۔ اور پھر اس کے بعد اپنے سفر کو جاری رکھ سکے۔ اور دوپہر کو کھانے کے وقت

صَاحِبُ الْبَيْتِ خُبْزًا۔ وَمَضٰى لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَّعَامِ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ عَادَ وَهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهٖ صَحْفَةَ الطَّعَامِ۔ وَاِذَا بِالضَّيْفِ قَدْ اَكَلَ الْخُبْزَ۔ فَوَضَعَ الصَّحْفَةَ وَذَهَبَ فَاَحْضَرَ خُبْزًا وَاِذَا بِالضَّيْفِ قَدْ اِلْتَهَمَ مَا فِي الصَّحْفَةِ مِنْ طَعَامٍ۔ وَفَعَلَ صَاحِبُ الْبَيْتِ ذٰلِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ۔ وَاَخِيْرًا سَأَلَ الرَّجُلُ ضَيْفَهٗ قَائِلًا: اِلٰى اَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ يَا اَخِيْ؟ فَاَجَابَهُ الضَّيْفُ: اِلٰى مِصْرَ، قَالَ الرَّجُلُ: وَلِمَاذَا؟ فَقَالَ الضَّيْفُ: بَلَغَنِيْ اَنَّ فِيْهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا، وَاُرِيْدُ اَنْ اَسْأَلَهٗ عَمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِيْ۔ فَاِنِّيْ قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ۔ فَقَالَ الرَّجُلُ: اِذَا ذَهَبْتَ يَا صَاحِبِيْ وَاَصْلَحْتَ مِعْدَتَكَ، فَلَا تَجْعَلْ عَوْدَتَكَ عَنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ۔

وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے تو گھر والا روٹی لایا اور باقی کھانا لینے چلا گیا اور کچھ دیر بعد وہ واپس آیا اور اس نے اپنے ہاتھ میں کھانے کا پیالہ اُٹھا رکھا تھا اور جب کہ مہمان روٹی کھا چکا تھا۔ تو اس نے پیالہ رکھا اور گیا پھر روٹی لایا۔ اور جبکہ مہمان جو پیالہ میں کھانا تھا وہ کھا چکا تھا۔ اور گھر والے نے یہ چند بار کیا۔ اور آخر کار اس آدمی نے اپنے مہمان سے یہ کہتے ہوئے پوچھا: اے میرے بھائی تمہارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ تو مہمان نے اس کو جواب دیا کہ مصر کی طرف۔ آدمی نے کہا: اور کیوں؟ تو مہمان نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ مصر میں ایک ماہر طبیب ہے اور میں اس سے وہ چیز چاہتا ہوں جو میرا معدہ ٹھیک کردے، کیونکہ میں کھانے کے لیے تھوڑی رغبت کرنے والا ہوں۔ تو آدمی نے کہا: اے میرے ساتھی جب آپ جائیں اور اپنا معدہ درست کروالیں تو اپنی واپسی اس راستے سے نہ کرنا۔

سوالات	جوابات
اَیْنَ کَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا؟	کَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا اِلٰی بَلَدٍ بَعِیْدٍ
آدمی کہاں کا مسافر تھا؟	آدمی ایک دوسرے شہر کا مسافر تھا
اَیْنَ تَعَرَّفَ اِلٰی شَخْصٍ؟	تَعَرَّفَ اِلٰی شَخْصٍ فِی الطَّرِیْقِ
اس کی ایک آدمی سے کہاں جان پہچان ہوئی؟	اس کی ایک آدمی سے راستے میں جان پہچان ہوئی
لِمَاذَا حَلَّ ضَیْفًا عِنْدَہٗ؟	لِیَسْتَرِیْحَ عِنْدَہٗ بَعْضَ الْوَقْتِ
وہ اس کے ہاں مہمان کیوں ٹھہرا؟	تا کہ اس کے پاس کچھ وقت آرام کرلے
هَلْ اَرَادَ الْاِقَامَةَ عِنْدَہٗ؟	لَا، بَلْ اَرَادَ اَنْ یُتَابِعَ سَفَرَہٗ
کیا اس کا اس شخص کے پاس قیام کا ارادہ تھا؟	نہیں بلکہ اس کا سفر جاری رکھنے کا ارادہ تھا
اَیْنَ اَکَلَ الْغَدَاءَ؟	اَکَلَ الْغَدَاءَ عِنْدَ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِہٖ
اس نے دوپہر کا کھانا کہاں کھایا؟	اس نے دوپہر کا کھانا آدمی کے پاس اس کے گھر میں کھایا
عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ یَدُلُّ عَمَلُ الضَّیْفِ؟	یَدُلُّ عَلَی الْحِرْصِ وَالطَّمَعِ
مہمان کا عمل کیا چیز بتاتا ہے؟	وہ حرص اور لالچ پر دلالت کرتا ہے
هَلْ کَانَتْ مِعْدَةُ الضَّیْفِ ضَعِیْفَةً؟	لَا، مَا کَانَتْ مِعْدَتُہٗ ضَعِیْفَةً
کیا مہمان کا معدہ کمزور تھا؟	نہیں، مہمان کا معدہ کمزور نہیں تھا
هَلْ کَانَ الرَّجُلُ یَظُنُّ اَنَّ مِعْدَتَہٗ ضَعِیْفَةٌ	نَعَمْ، کَانَ یَظُنُّ اَنَّ مِعْدَتَہٗ ضَعِیْفَةٌ
کیا وہ آدمی یہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے؟	ہاں وہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے
اَیْنَ کَانَ یَقْصِدُ؟	کَانَ یَقْصِدُ اِلٰی طَبِیْبٍ مَاهِرٍ
وہ کہاں کا ارادہ رکھتا تھا؟	وہ ایک ماہر طبیب کی طرف ارادہ رکھتا تھا
هَلْ دَعَا الرَّجُلَ اِلٰی بَیْتِہٖ بَعْدَ الْعَوْدَةِ؟	لَا، بَلْ اعْتَذَرَ اِلَیْہِ عَنِ الْعَوْدَةِ اِلَیْہِ
کیا گھر والے نے اس آدمی کو واپسی کے بعد اپنے گھر کی دعوت دی؟	نہیں بلکہ اس نے اپنی طرف واپس آنے سے اس سے معذرت کی

تَمْرِیْنٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق سے فعل ماضی کے صیغے لکھیں۔

حل: تَعَرَّفَ حَلَّ جَلَسَا اَحْضَرَ مَضٰی عَادَ اَكَلَ وَضَعَ
ذَهَبَ اِلْتَهَمَ فَعَلَ سَئَلَ اَجَابَ قَالَ بَلَغَ اَصْلَحَتْ

(۲) مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع میں بدلو۔

حل: يَتَعَرَّفُ يَحُلُّ يَجْلِسَانِ يُحْضِرُ يَمْضِيْ يَعُوْدُ يَأْكُلُ يَضَعُ
يَذْهَبُ يَلْتَهِمُ يَفْعَلُ يَسْئَلُ يُجِيْبُ يَقُوْلُ يَبْلُغُ تُصْلِحُ

(۳) کم کھانے کے فوائد سے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: قَلْبُ الْاِنْسَانِ مِثْلَ الزَّرْعِ۔ اِذَا زَادَ الْمَاءُ فِي الزَّرْعِ هَلَكَ الزَّرْعُ۔ هٰكَذَا الطَّعَامُ اِذَا زَادَ فِيْ بَطْنِ الْاِنْسَانِ يُمِيْتُ قَلْبَ الْاِنْسَانِ۔ وَالطَّعَامُ الْقَلِيْلُ يُنَوِّرُ قَلْبَ الْاِنْسَانِ۔ وَالطَّعَامُ الْقَلِيْلُ سَبَبُ الْاِقْتِصَادِ۔ اَلَّذِيْ يَعْتَادُ قِلَّةَ الطَّعَامِ يَسْهُلُ لَهُ اَنْ يَكُوْنَ مُتَوَضِّئًا فِيْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ۔

(۴) دی گئی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حل: دی گئی عبارت مع ترجمہ:

عربی	اُردو
يَأْكُلُ الْاِنْسَانُ لِيَعِيْشَ وَلَا يَعِيْشُ لِيَأْكُلَ كَثْرَةُ الْاَكْلِ لَيْسَتْ عَادَةً مَحْمُوْدَةً كَثْرَةُ الطَّعَامِ تُفْسِدُ الْمِعْدَةَ وَيَضُرُّ بِالصِّحَّةِ۔ اِجْعَلْ مِعْدَتَكَ ثَلَاثًا، ثُلُثًا لِلطَّعَامِ وَثُلُثًا لِلْمَاءِ وَثُلُثًا لِلنَّفْسِ وَلَا تَأْكُلْ حَتّٰى تَجُوْعَ وَاِذَا اَكَلْتَ فَلَا تَشْبَعْ۔	انسان کھاتا ہے تاکہ وہ زندہ رہے اور وہ کھانے کے لیے زندہ نہیں رہتا۔ زیادہ کھانا قابل تعریف عادت نہیں ہے۔ زیادہ کھانا معدہ خراب کردیتا ہے اور صحت کو نقصان دیتا ہے۔ اپنے معدہ کے تین حصے کرو۔ تہائی کھانے کے لیے، تہائی پانی کے لیے اور تہائی سانس کے لیے۔ اور جب تک بھوک نہ لگے نہ کھاؤ اور جب تم کھاؤ تو پیٹ نہ بھرو۔

(۵) دی گئی عبارت کی عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
بعض لوگ بہت کھاتے ہیں اور کھانا ہضم کرنے کے لیے دوا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت کو بھی برباد کرتے ہیں۔ اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور پیسہ بھی بچے اور دوسروں کے کام آئے۔	بَعْضُ النَّاسِ يَأْكُلُوْنَ كَثِيْرًا وَيَسْتَعْمِلُوْنَ الدَّوَاءَ لِانْهِضَامِ الطَّعَامِ هٰكَذَا يُضَيِّعُوْنَ طَعَامَهُمْ. وَمَالَهُمْ كِلَاهُمَا۔ وَمَعَ ذٰلِكَ يُفْسِدُوْنَ صِحَّتَهُمْ۔ بَدَلَ ذٰلِكَ أَنْ يَتَعَوَّدُوْا قِلَّةَ الطَّعَامِ يَفْضُلُ الطَّعَامُ وَالْمَالُ وَيَنْفَعُ لِلْآخَرِيْنَ۔

[چالیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ

سِيْرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

ہمارے آقا محمد ﷺ کی سیرت مبارکہ

اِسْمُ اَبَوَيْهِ ﷺ (آپ ﷺ کے والدین کا نام)

هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ، الْمَبْعُوْثُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَهُوَ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ، الَّتِيْ يَنْتَهِي نَسَبُهَا اِلَى سَيِّدِنَا اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهِيَ قَبِيْلَةٌ مِنْ اَشْرَفِ قَبَائِلِ الْعَرَبِ، وَاَعْظَمِهَا ثَرْوَةً وَتِجَارَةً۔ وَاَبُوْهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَيِّدِ مَكَّةَ وَاُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ۔	آپ ﷺ ہمارے سردار محمد عربی نبی ہیں، جو کہ سب انسانوں کی طرف بھیجے گئے۔ اور آپ قریش کے قبیلہ سے ہیں۔ جس کا نسب سیدنا اسماعیل علیہ السلام تک جاملتا ہے۔ اور قریش عرب کے سب سے شریف اور سرمایہ اور تجارت کے اعتبار سے سب سے بڑے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ تھا۔ اور آپ کے والد مکہ کے سردار عبداللہ بن عبدالمطلب تھے۔ اور آپ کی والدہ آمنہ بنت وہب تھیں۔

مَوْلِدُهُ ﷺ (آپ ﷺ کی ولادت باسعادت)

وُلِدَ بِمَكَّةَ فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ عَامَ الْفِيْلِ، سَنَةَ ٥٧٢م، وَهُوَ الْعَامُ الَّذِيْ غَزَا فِيْهِ جَيْشٌ مِنَ	آپ عام الفیل یعنی ہاتھی والوں کے کعبہ پر حملہ کرنے کے سال میں ۵۷۲ عیسوی کو ربیع الاول کے مہینے میں شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور یہ وہی سال تھا کہ جس سال کے دوران حبشہ کے لشکر نے

الْحَبَشَةِ مَكَّةَ، وَمَاتَ اَبُوْهُ شَابًّا وَالنَّبِيُّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ. فَلَمَّا وُلِدَ، رَبَّاهُ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، وَاَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ السَّعْدِيَّةُ، وَمَاتَتْ اُمُّهُ وَعُمْرُهُ سِتُّ سِنِيْنَ. فَكَانَ جَدُّهُ يَعْطِفُ عَلَيْهِ وَيَرْعَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمْرِهِ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ اَبُوْطَالِبٍ، وَكَانَ قَلِيْلَ الْمَالِ، فَبَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيْهِ.	مکہ میں جنگ کی تھی۔ آپؐ کے والد گرامی جوانی میں ہی وفات پا گئے تھے جبکہ آپؐ اس دوران اپنی والدہ محترمہ کے بطن مبارک میں تھے۔ تو جب آپؐ پیدا ہوئے تو آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپؐ کی پرورش کی اور حضرت حلیمہ سعدیہ نے آپؐ کو دودھ پلایا۔ اور آپؐ کی والدہ محترمہ انتقال فرما گئیں جس وقت آپ کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی۔ تو آپؐ کے دادا آپ پر شفقت کرتے تھے اور آپؐ کا خیال رکھتے تھے۔ تو جب آپؐ اپنی عمر کے آٹھویں سال کو پہنچے تو آپؐ کے دادا عبدالمطلب بھی انتقال کر گئے۔ تو آپؐ کی پرورش آپؐ کے چچا ابوطالب نے کی۔ وہ تھوڑے مالدار تھے تو آپؐ کی وجہ سے اللہ نے اس کے مال میں برکت دی۔

نَشْأَتُهُ ﷺ (آپ ﷺ کی پرورش)

نَشَأَ ﷺ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ بَعِيْدًا عَمَّا يَمِيْلُ اِلَيْهِ اَمْثَالُهُ: مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعْبِ وَالْبَعْثِ، وَقَدْ صَانَهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ مَا كَانَ ذَائِعًا فِيْ قَوْمِهِ: مِنْ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ، وَشُرْبِ الْخَمْرِ وَلَعْبِ الْمَيْسِرِ، فَعَلَّمَهُ اللّٰهُ	آپؐ اس حال میں جوان ہوئے کہ آپؐ اچھی خوبیوں سے متصف تھے اور سب باتوں دور تھے جن کی طرف آپؐ جیسے جوان مائل تھے یعنی کھیل کود اور فضول کام۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہر اس برائی سے بچایا جو آپؐ کی قوم میں مشہور تھی یعنی بتوں کو پوجنا اور شراب پینا اور جوا کھیلنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو

فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهُ، وَأَدَّبَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهُ۔	علم سکھایا اور اچھی طرح سکھایا۔ اور آپ کو ادب سکھایا اور خوب اچھی طرح سکھایا۔

أَخْلَاقُهُ ﷺ (آپ ﷺ کے اخلاق مبارکہ)

كَانَ ﷺ أَعْظَمَ النَّاسِ مُرُوءَةً وَحِلْمًا، وَأَحْسَنَهُمْ جَوَابًا، وَأَصْدَقَهُمْ حَدِيثًا، وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً، وَأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفُحْشِ۔ وَقَدْ عُرِفَ مُحَمَّدٌ ﷺ مِنْ وَقْتِ صِغَرِهِ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ، فَلَمْ يُرْوَ عَنْهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبَ؛ وَلِذٰلِكَ لَقَّبَهُ قَوْمُهُ: الصَّادِقَ، وَكَانَ النَّاسُ وَهُوَ شَابٌّ يُودِعُونَهُ الْأَمَانَاتِ، فَيَحْفَظُهَا وَيَرُدُّهَا إِلَيْهِمْ سَالِمَةً، وَلِذٰلِكَ لُقِّبَ الْأَمِينَ: وَكَانَ يَرْعَى الْغَنَمَ لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهُ بِعَمَلِهِ، وَسَافَرَ مَعَ عَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ لِلتِّجَارَةِ۔	آپ ﷺ لوگوں میں زیادہ صاحب مروت اور صاحب حلم اور بہت اچھے جواب والے تھے۔ اور زیادہ سچ بات کرنے والے تھے۔ اور زیادہ امین تھے۔ اور برائی سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ اور آپؐ نے بچپن ہی سے ان خوبیوں کو جان لیا تھا۔ پس کسی نے آپؐ کے بارے میں یہ روایت نہیں کیا کہ آپؐ نے جھوٹ بولا اور اس لیے آپ کی قوم نے آپ کا لقب صادق رکھا اور لوگ آپ کو جوانی کی حالت میں اپنی امانتیں سپرد کرتے تھے۔ تو آپ ان کی حفاظت کرتے تھے اور ان کو صحیح سالم لوگوں تک پہنچا دیتے تھے اور اسی لیے آپ کا لقب امین تھا۔ اور آپ بکریاں چرایا کرتے تھے تاکہ آپ اپنا رزق اپنے کام کے ذریعے حاصل کریں اور آپ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ تجارت کے واسطے شام کا سفر بھی کیا۔

وَلَمَّا أَرَادَتْ قُرَيْشٌ تَجْدِيْدَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ، اِخْتَلَفَ زُعَمَاءُ الْقَبَائِلِ فِيْمَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِيْ مَكَانِهِ، ثُمَّ اتَّفَقُوْا عَلٰى أَنْ يَرْضَوْا حُكْمَ أَوَّلِ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ. فَكَانَ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ دَاخِلٍ فَقَالُوْا: رَضِيْنَا حُكْمَ الْأَمِيْنِ. فَأَخَذَ مُحَمَّدٌ رِدَاءَهُ وَوَضَعَ فِيْهِ الْحَجَرَ وَقَالَ: لِيَحْمِلْ رَئِيْسُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ طَرَفٍ فَحَمَلُوْهُ. حَتّٰى إِذَا انْتَهَوْا إِلٰى مَوْضِعِهِ وَضَعَهُ هُوَ بِيَدِهِ. فَاطْمَأَنَّتْ بِفِعْلِهِ النُّفُوْسُ.	اور جب قریش نے کعبہ کو دوبارہ نیا بنانے کا ارادہ کیا تو قبیلوں کے سرداروں کا اس بات میں اختلاف ہوگیا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ میں کون رکھے گا۔ پھر انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جو ان کے پاس پہلے داخل ہوگیا وہ اس کے فیصلے پر راضی ہوجائیں گے۔ تو سب سے پہلے داخل ہونے والے محمد ﷺ تھے۔ تو انہوں نے کہا ہم امین کے فیصلے پر راضی ہیں۔ تو محمد ﷺ نے اپنی چادر لی اور اس میں حجر اسود کو رکھا اور کہا: ہر قبیلہ کا سردار چادر کے کناروں سے اُٹھائے تو انہوں نے پتھر کو اٹھالیا حتیٰ کہ وہ حجر اسود کی جگہ تک پہنچ گئے تو آپ نے حجر اسود کو اپنے دست مبارک سے رکھ دیا تو آپ کے اس فعل سے سب مطمئن ہو گئے۔

زَوَاجُهُ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

آپ ﷺ کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی مبارک

كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ شَرِيْفَةً غَنِيَّةً. فَلَمَّا بَلَغَهَا مَا اشْتَهَرَ ﷺ مِنَ الصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ. عَرَضَتْ عَلَيْهِ السَّفَرَ فِيْ تِجَارَةٍ لَهَا إِلَى الشَّامِ مَعَ خَادِمِهَا مَيْسَرَةَ فَخَرَجَ ﷺ حَتّٰى قَدِمَ الشَّامَ. وَبَاعَ مَا	سیدہ خدیجہؓ بنت خویلد شریف اور مالدار تھیں تو جب ان کو آپ ﷺ کی سچائی اور امانت کی شہرت پہنچی تو انہوں نے آپ کو اپنے غلام میسرہ کے ہمراہ شام کی طرف تجارت کے لیے سفر کرنے کی فرمائش کی۔ تو آپ ﷺ نکلے حتیٰ کہ آپ شام پہنچ گئے۔ اور جو مال آپ کے پاس تھا وہ آپ نے فروخت کیا اور اس کے عوض میں

كَانَ مَعَهُ وَاشْتَرَى بَدَلًا مِنْهُ. وَأَقْبَلَ مَعَ مَيْسَرَةَ إِلَى مَكَّةَ. فَلَمَّا رَأَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيجَةُ نَجَاحَ تِجَارَتِهَا عَلَى يَدَيْهِ وَعَلِمَتْ فِيهِ الْأَمَانَةَ عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا. فَقَبِلَ. وَكَانَتْ سِنُّهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ سَنَةً وَسِنُّهَا أَرْبَعِينَ.

دوسرا مال خریدا۔ اور آپ میسرہ کے ساتھ مکہ واپس تشریف لے آئے۔ تو جب سیدہ خدیجہ نے آپ کے ہاتھوں اپنی تجارت کی کامیابی دیکھی اور آپ کی امانتداری کو جانا تو انہوں نے آپ کو شادی کی پیش کش کی تو آپ نے اس کو قبول کر لیا اور اس وقت آپ کی عمر مبارک پچیس سال تھی جبکہ حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

مَبْعَثُهُ ﷺ (آپ ﷺ کی بعثت مبارکہ)

كَانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعَثِهِ يَخْرُجُ إِلَى جَبَلِ حِرَاءَ، فَيَتَعَبَّدُ فِيهِ بِذِكْرِ اللهِ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْأَرْبَعِينَ، نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْوَحْيِ: جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَبِأَوَّلِ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ، الْمَبْعُوثِ إِلَى النَّاسِ جَمِيعًا، فَرَجَعَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا حَصَلَ، فَآمَنَتْ بِهِ، ثُمَّ أَخْبَرَ جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ، كَأَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ، فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُو

حضور نبی کریم ﷺ اپنی بعثت سے قبل حرا نامی پہاڑ کی طرف تشریف لے جایا کرتے تھے تاکہ اس میں اللہ کو یاد کر کے عبادت کریں۔ حتیٰ کہ آپ چالیس سال کے ہو گئے تو آپ پر وحی کا فرشتہ حضرت جبرئیل علیہ السلام لیلۃ القدر میں قرآن کی پہلی سورت مبارکہ لے کر اُترا۔ اور اس نے آپ کو بتایا آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیے گئے ہیں۔ تو آپ سیدہ خدیجہؓ کی طرف واپس آ گئے۔ اور جو ہوا وہ سب کچھ ان کو بتا دیا تو حضرت خدیجہؓ آپ پر ایمان لے آئیں، پھر آپ نے مردوں کی ایک جماعت مثلاً ابو بکرؓ، عثمانؓ کو بتایا تو وہ بھی آپ پر ایمان لے آئے اور آپ کی تصدیق کی۔ پھر آپ اپنی قوم کو اللہ کی

قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللهِ وَالتَّصْدِيقِ بِرِسَالَتِهِ، وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ، وَيَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ، وَيَلْعَبُونَ الْمَيْسِرَ، وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، وَيَتَحَارَبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ۔

عبادت اور اپنی رسالت کی تصدیق کی دعوت دینے لگے۔اور آپ کی قوم بتوں کو پوجتی تھی، اپنی اولاد کو قتل کردیتی تھی اور جوا کھیلتی تھی اور شراب پیتی تھی، اور آپس میں لڑتی تھی۔تو ان میں سے کچھ آپ پر ایمان لے آئے اور کچھ نے آپ کا انکار کیا۔

وَكَانَ النَّبِيُّ يَذُمُّ الْأَصْنَامَ، فَكَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُونَهُ وَيُعَذِّبُونَ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَبَقِيَ يَدْعُو قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِيْ مَكَّةَ، وَلَمَّا اِشْتَدَّ إِيذَاؤُهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ، أَمَرَهُ اللهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ، اِنْتَشَرَ فِيهَا الْإِسْلَامُ اِنْتِشَارًا عَظِيمًا فِيْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَتُوُفِّيَ ﷺ، وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ سَنَةً۔

اور حضور نبی کریم ﷺ بتوں کو برا بھلا کہتے تھے تو قوم آپ کو تکلیف دینے لگی۔ اور جو کمزور لوگ آپ پر ایمان لے آئے تھے، ان کو سزا دینے لگی۔اور آپ مکہ میں اپنی قوم کو تیرہ سال دعوت دیتے رہے۔اور جب آپ کی قوم کا آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو تکلیف دینا بڑھ گیا تو اللہ نے آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم دیا۔تو آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور آپ نے مدینہ میں دس سال قیام کیا۔ان دس سالوں میں جزیرۃ العرب میں اسلام بہت زیادہ پھیل گیا۔اور جب آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی تو آپ وفات پا گئے۔

مَا فِيْ سِيْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ میں موجود نصیحتیں اور آداب

(۱) اَنَّ الْاِخْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا اِلٰی اَعْلَى الْمَرَاتِبِ۔

یہ کہ اچھے اخلاق اپنے حامل کو اعلیٰ مراتب کی بلندی تک پہنچا دیتے ہیں۔

(۲) اَنَّ الْاَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ۔

یہ کہ دیانتداری لوگوں کے اعتماد اور ان کی محبت کو لاتی ہے۔

(۳) اَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ يَنْتَهِي دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْاَعْدَاءِ۔

یہ کہ مصیبتوں پر صبر کرنا کامیابی اور دشمنوں کے خلاف مدد تک پہنچاتا ہے۔

تَمْرِیْنٌ (مشق)

سوالات	جوابات
مَا اسْمُ نَبِیِّنَا ﷺ؟	اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ ﷺ
ہمارے نبی ﷺ کا نام کیا تھا؟	آپ کا نام محمد ﷺ تھا
وَمَا اسْمُ وَالِدِہٖ؟	اِسْمُ وَالِدِہٖ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
اور آپ کے والد کا نام کیا تھا؟	آپ کے والد کا نام عبداللہ بن عبدالمطلب تھا
وَمَا اسْمُ وَالِدَتِہٖ؟	اِسْمُ وَالِدَتِہٖ اٰمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ
اور آپ کی والدہ کا نام کیا تھا؟	آپ کی والدہ کا نام آمنہ بنت وہب تھا
اِلٰی مَنْ يَنْتَهِيْ نَسَبُهٗ؟	يَنْتَهِيْ نَسَبُهٗ اِلٰی سَيِّدِنَا اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
آپ کا نسب کہاں جا کر ختم ہوتا ہے؟	آپ کا نسب سیدنا اسماعیل علیہ السلام تک ختم ہوتا ہے
مَتٰی وُلِدَ ﷺ؟	وُلِدَ فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ عَامَ الْفِيْلِ سَنَةَ ۵۷۲م
آپ ﷺ کب پیدا ہوئے؟	آپ ربیع الاول کے مہینے میں عام الفیل ۵۷۲م کو پیدا ہوئے
وَاَيْنَ وُلِدَ؟	وُلِدَ بِمَكَّةَ
اور آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟	آپ ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے
هَلْ كَانَ وَالِدُهٗ حَيًّا؟	مَا كَانَ وَالِدُهٗ حَيًّا
کیا آپ کے والد زندہ تھے؟	آپ کے والد زندہ نہیں تھے
مَنِ الَّتِيْ اَرْضَعَتْهُ؟	اَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ السَّعْدِيَّةُ
آپ کو کس نے دودھ پلایا؟	آپ کو حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا

كَمْ كَانَ عُمْرُهُ حِينَمَا تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ؟	كَانَ عُمْرُهُ ثَمَانَ سَنَوَاتٍ
جب آپ کی والدہ فوت ہوئیں تو آپ کی عمر کتنی تھی؟	آپ کی عمر آٹھ سال تھی
مَنْ كَفَلَهُ بَعْدَ وَفَاةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟	كَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ
عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟	آپ کی پرورش ابوطالب نے کی
كَيْفَ كَانَ نَشْأَتُهُ؟	نَشَأَ ﷺ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ
آپ کی تربیت کیسے ہوئی؟	آپ کی تربیت اچھی صفات کے ساتھ ہوئی
وَكَيْفَ كَانَ خُلُقُهُ؟	كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ مُرُوْءَةً ،حِلْمًا وَأَمَانَةً وَأَحْسَنَهُمْ جَوَابًا
اور آپ کے اخلاق کیسے تھے؟	آپ مروت اور بردباری، اما[illegible] اری اور جو اب دینے میں سب سے اچھے تھے
بِأَيَّةِ صِفَةٍ عُرِفَ وَهُوَ صَغِيرٌ؟	قَدْ عُرِفَ فِي صِغَرِهِ بِصِدْقٍ
جس وقت آپ چھوٹے تھے تو کونسی صفت کے ساتھ معروف تھے؟	آپ اپنی چھوٹی عمر میں سچائی کی صفت کے ساتھ معروف تھے
كَيْفَ حَكَمَ عِنْدَ مَا اخْتَلَفَتِ الزُّعَمَاءُ فِي وَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ؟	أَخَذَ رِدَاءَهُ وَوَضَعَ فِيهِ الْحَجَرَ فَقَالَ: لِيَحْمِلْ رَئِيسُ كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ طَرَفٍ فَحَمَلُوْهُ. حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى مَوْضِعِهِ وَضَعَهُ بِيَدِهِ
آپ نے کیسے فیصلہ کیا کہ جس وقت بڑے لوگوں میں حجر اسود کے رکھنے پر اختلاف کھڑا ہوگیا؟	آپ نے ایک چادر لی اور اس میں پتھر کو رکھا پھر فرمایا: ہر قبیلے کا سردار اُٹھائے ایک کنارے سے تو ان لوگوں نے اُٹھایا حتیٰ کہ جب اس کی جگہ تک پہنچ گیا تو اپنے ہاتھ سے اس کو رکھا

مَنْ عَرَضَتْ عَلَيْهِ التِّجَارَةَ إِلَى الشَّامِ؟ آپ کو شام کی طرف تجارت کے لیے کس نے پیش کش کی؟	عَرَضَتْ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ عَلَيْهِ آپ کو خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا نے شام کی طرف تجارت کی پیش کش کی
مَنْ صَاحَبَهُ فِي هٰذَا السَّفَرِ؟ اس سفر میں آپ کے ساتھ کون تھا؟	صَاحَبَهُ فِي هٰذَا السَّفَرِ مَيْسَرَةُ اس سفر میں آپ کے ساتھ میسرہ تھا
هَلْ كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَابِحَةً؟ کیا آپ کی تجارت نفع بخش رہی؟	نَعَمْ، كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَابِحَةً ہاں آپ کی تجارت نفع بخش رہی
مَاذَا كَانَ تَأَثُّرُ خَدِيجَةَ؟ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا کیا تاثر تھا؟	تَأَثُّرُهَا أَنَّ النَّبِيَّ أَمِينٌ ان کا تاثر یہ تھا کہ نبی کریم امین ہیں
وَمَاذَا عَرَضَتْ عَلَيْهِ؟ اور آپ پر انہوں نے کیا پیش کش کی؟	عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا آپ پر انہوں نے اپنے ساتھ نکاح کرنے کی پیش کش کی
كَمْ كَانَ عُمْرُهَا؟ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کتنی عمر تھی؟	كَانَ عُمْرُهَا أَرْبَعِينَ سَنَةً ان کی عمر چالیس سال تھی
وَكَمْ كَانَ عُمْرُ النَّبِيِّ ﷺ؟ نبی ﷺ کی کتنی عمر تھی؟	كَانَ عُمْرُهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ سَنَةً آپ کی عمر پچیس سال تھی
أَيْنَ كَانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَثِهِ؟ آپ بعثت سے قبل کہاں عبادت کرتے تھے؟	كَانَ يَتَعَبَّدُ فِي غَارِ حِرَاءَ آپ غار حرا میں عبادت کرتے تھے
أَيْنَ جَاءَهُ الْوَحْيُ؟ آپ ﷺ کے پاس وحی کہاں آئی؟	جَاءَهُ الْوَحْيُ فِي غَارِ حِرَاءَ آپ ﷺ کے پاس وحی غار حرا میں آئی
وَكَمْ كَانَ عُمْرُهُ؟ اور آپ کی عمر کتنی تھی؟	كَانَ عُمْرُهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً آپ کی عمر چالیس سال تھی
مَنِ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ؟	نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

آپ پر وحی کے ساتھ کون اُترا؟	آپ پر وحی کے ساتھ جبرئیل اُترے
أَيْنَ رَجَعَ بَعْدَ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ؟	رَجَعَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ
آپ وحی کے اُترنے کے بعد کہاں لوٹ گئے؟	آپ وحی کے اُترنے کے بعد سیدہ خدیجہ کے پاس لوٹ گئے
مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَتْ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ؟	آمَنَتْ خَدِيجَةُ أَوَّلًا مِنَ النِّسَاءِ
عورتوں میں سے سب سے پہلے آپ پر کون ایمان لائی؟	عورتوں میں سے سب سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنہا ایمان لے آئیں
مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الرِّجَالِ؟	آمَنَ أَبُوبَكْرٍ أَوَّلًا مِنَ الرِّجَالِ
آپ پر مردوں میں سے سب سے پہلے کون ایمان لایا؟	مردوں میں سے سب سے پہلے ابوبکر صدیق ایمان لائے
إِلَى أَيِّ شَيْءٍ دَعَا قَوْمَهُ؟	دَعَا قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللهِ وَالتَّصْدِيقِ بِرِسَالَتِهِ
آپ نے اپنی قوم کو کس چیز کی طرف دعوت دی؟	آپ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت اور اپنی رسالت کی طرف دعوت دی
مَاذَا كَانَتْ حَالُ قَوْمِهِ؟	كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ وَيَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَيَلْعَبُونَ الْمَيْسِرَ وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ
آپ کی قوم کا کیا حال تھا؟	وہ لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور اپنی اولاد کو قتل کرتے تھے جوا کھیلتے تھے اور شراب پیتے تھے اور جنگ وجدل میں مصروف رہتے تھے
هَلْ آمَنَ بِهِ قَوْمُهُ؟	آمَنَ بَعْضُهُمْ
کیا آپ پر آپ کی قوم ایمان لے آئی؟	ان میں سے کچھ لوگ ایمان لے آئے تھے

مَاذَا كَانَتْ مُعَامَلَةُ قَوْمِهِ مَعَهُ؟ آپ کے ساتھ آپ کی قوم کا کیا سلوک رہا؟	كَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُوْنَهُ آپ کی قوم آپ کو ایذاء دینے لگی۔
كَمْ مُدَّةً دَعَا قَوْمَهُ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟ آپ نے مکہ مکرمہ میں اپنی قوم کو کتنا عرصہ دعوت دی؟	دَعَا قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي مَكَّةَ آپ نے اپنی قوم کو مکہ میں تیرہ سال تک دعوت دی
إِلَى أَيْنَ هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ؟ نبی ﷺ نے کہاں ہجرت کی؟	هَاجَرَ النَّبِيُّ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی
كَمْ عَاشَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟ مدینہ منورہ میں رسول اللہ کتنے سال زندہ رہے؟	عَاشَ رَسُوْلُ اللهِ، فِيْهَا عَشْرَ سَنَوَاتٍ رسول اللہ مدینہ میں دس سال زندہ رہے
أَيْنَ انْتَشَرَ الْإِسْلَامُ؟ اسلام کہاں پھیلا؟	اِنْتَشَرَ الْإِسْلَامُ فِي جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ اسلام جزیرۃ العرب میں پھیلا
وَمَتٰى تُوُفِّيَ ﷺ؟ آپ ﷺ نے کب وفات پائی؟	تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ فِي شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ ١٠ھ رسول اللہ ﷺ نے ربیع الاول کے مہینے میں ۱۰ھ کو وفات پائی
وَكَمْ كَانَ عُمْرُهُ؟ اور آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟	كَانَ عُمْرُهُ ثَلَاثًا وَسِتِّيْنَ سَنَةً آپ ﷺ کی عمر تریسٹھ سال تھی
اُذْكُرْ مَا فِي سِيْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ	إِنَّ الْأَخْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى أَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَإِنَّ الْأَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ۔ وَإِنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِيْ دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْأَعْدَاءِ۔

سیرت، نبی میں جو نصائح اور آداب ہیں وہ ذکر کریں	بے شک اچھے اخلاق اپنے حامل کو بلند کر دیتے ہیں اونچے مراتب تک اور بے شک دیانتداری لوگوں کے اعتماد اور محبت کو لاتی ہے۔ اور مصیبتوں پر صبر کرنا ہمیشہ کامیابی اور دشمنوں کے خلاف مدد تک پہنچاتا ہے

(۲) اَلْاِنْشَاءُ:

اُكْتُبْ مَقَالَةً لَاتَقِلُّ عَنْ صَفْحَةٍ وَّاحِدَةٍ عَلٰى اَحَدِ الْمَوْضُوْعَاتِ التَّالِيَةِ۔

(۱) خُلُقُ النَّبِيِّ (۲) شُجَاعَتُهٗ (۳) جُوْدُهٗ (۴) حِلْمُهٗ (۵) تَوَاضُعُهٗ ﷺ

خُلُقُ النَّبِيِّ ﷺ

كَانَ النَّبِيُّ قَلِيْلَ النَّوْمِ وَقَلِيْلَ الطَّعَامِ وَكَانَ مُرَبِّيًا وَّمُهَذِّبًا وَعَالِمًا وَحَكِيْمًا۔ وَكَانَ سَمْحًا فِيْ مُعَامَلَتِهٖ۔ كَانَ يَأْلِفُ وَيُؤْلَفُ۔ كَانَ يَتَفَقَّدُ اَصْحَابَهٗ۔ كَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيُكْرِمُ الْفَقِيْرَ۔ وَكَانَ عَادِلًا مُسْتَقِيْمًا اِشْتَهَرَ بِالصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ وَبَعْدَهٗ۔ وَكَانَ مَعْرُوْفًا بِالنَّجْدَةِ وَالشُّجَاعَةِ۔ وَكَانَ ﷺ صَابِرًا عَلَى الْمَكَارِهِ، ثَابِتًا عَلَى الشَّدَائِدِ۔ عَفُوًّا عِنْدَ الْمَقْدِرَةِ۔

[اکتالیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْاَرْبَعُوْنَ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ	سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ	بڑا مہربان نہایت رحم والا
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ	انصاف کے دن کا حاکم
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ	اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ	ہم کو سیدھے راستے پر چلا
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ	ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؏	نہ اُن کے کہ جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے

شَرْحُ الْاَلْفَاظ

الاَلْفَاظُ	شَرْحُهَا
اَلْحَمْدُ	اَلثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ تعریف اور شکر

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	اَلسَّیِّدُ الْقَائِمُ بِأَمْرِ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وہ مالک جو تمام مخلوقات کے معاملے کے ساتھ قائم ہے
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اَلْمَوْصُوْفُ بِالْعَطْفِ وَالرَّأفَةِ بِجَمِیْعِ عِبَادِہٖ اپنے تمام بندوں پر مہربانی اور نرمی سے موصوف
مَالِكِ	مُنْفَرِدٌ بِکُلِّ شَیْءٍ ہر شی کا تنہا مالک
یَوْمِ الدِّیْنِ	یَوْمِ الْقِیَامَةِ الَّذِیْ یُجَازَی النَّاسُ فِیْہِ عَلٰی أَعْمَالِھِمْ روز محشر کہ جس دن میں لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا
اِیَّاكَ نَعْبُدُ	نَخُصُّكَ بِالْعِبَادَةِ ہم تجھے خاص کرتے ہیں اپنی عبادت کے ساتھ
اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	لَانَلْجَأُ فِیْ حَاجَاتِنَا اِلَّا اِلَیْكَ ہم تیرے علاوہ کسی سے اپنی ضرورتوں کے لیے پناہ نہیں مانگتے
اِھْدِنَا	عَرِّفْنَا ہمیں پہچان کرا
الصِّرَاطَ	الطَّرِیْقَ راستہ
الْمُسْتَقِیْمَ	الْمُعْتَدِلَ السَّوِیَّ، وَھُوَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ معتدل سیدھا، اور وہ دین اسلام ہے
اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	أَعْطَیْتَھُمْ مِنْ نِعَمِكَ جس کو تو نے اپنی نعمتیں دیں
الضَّآلِّیْنَ	الْحَائِرِیْنَ، الَّذِیْنَ لَمْ یَھْتَدُوْا بِالدِّیْنِ بھٹکے ہوئے جو دین کی ہدایت نہ پاسکے

مُجْمَلُ الْمَعْنٰی (مختصر تفسیر)

(۱) اَلثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ، اَلَّذِیْ خَلَقَ كُلَّ الْمَوْجُوْدَاتِ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا، وَمَنَحَهَا مِنْ نِعَمِهٖ مَا یَحْفَظُ بَقَاءَهَا، تَفَضُّلًا مِنْهُ وَرَحْمَةً، وَهُوَ وَحْدَهٗ صَاحِبُ الْحُكْمِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، یُجَازِیْ كُلَّ اِنْسَانٍ عَلٰی مَا عَمِلَهٗ فِی الدُّنْیَا۔	تعریف اور شکر اللہ کے لیے ہی ہے، جس نے اس دنیا میں تمام موجودات کو پیدا فرمایا، اور ان موجودہ چیزوں کو اپنی نعمتوں میں سے وہ نعمتیں عطا کیں جو ان کی بقاء کی حفاظت کرتی ہیں، اور وہ اکیلا قیامت کے دن حکم والا ہے، ہر انسان کو اس پر جو اس نے دنیا میں عمل کیا بدلہ دے گا۔
(۲) اِنَّكَ یَا رَبَّنَا الْمُسْتَحِقُّ لِاَنْ یَّعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ۔ وَیَسْتَعِیْنُوْا بِكَ عَلٰی طَلَبِ الْخَیْرِ، وَدَفْعِ الضَّرَرِ۔	بے شک اے ہمارے رب تو ہی اس بات کا مستحق ہے کہ لوگ تجھ اکیلے کی عبادت کریں، اور خیر مانگنے اور نقصان دور کرنے پر تجھ ہی سے مدد مانگیں۔
(۳) فَاَرْشِدْنَا اِلَی السَّیْرِ فِیْ طَرِیْقِ الْخَیْرِ، طَرِیْقِ اَهْلِ الْاِیْمَانِ وَالصَّلَاحِ مِنْ عِبَادِكَ، وَاَبْعِدْنَا عَنْ طَرِیْقِ مَنْ غَضِبْتَ عَلَیْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ، وَطَرِیْقِ الْحَائِرِیْنَ الَّذِیْنَ لَمْ یَهْتَدُوْا اِلَی الْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔	پس تو ہماری خیر کے راستے یعنی تیرے بندوں میں سے ایمان اور نیکی والوں کے راستے چلنے کی طرف راہنمائی کر اور ہمیں کافروں میں سے جن پر تیرا غصہ ہوا اُن کے راستے سے اور وہ بھٹکے ہوئے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی ہدایت نہ پاسکے ان کے راستے سے دور رکھ۔

اَلْاِرْشَادُ وَالتَّأْدِیْبُ

(۱) اَنَّ اللّٰہَ وَحْدَہٗ ھُوَالَّذِیْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ وَھُوَالَّذِیْ یُدَبِّرُ شُئُوْنَھُمْ

بے شک اللہ ایک ہی ہے کہ جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور وہی ان کے کاموں کی تدبیر بناتا ہے۔

(۲) وَاَنَّ اللّٰہَ سَیَبْعَثُ النَّاسَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فِیْ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ لِیُحَاسِبَھُمْ عَلٰی اَعْمَالِھِمْ

اور بے شک اللہ لوگوں کو ان کی قبروں سے قیامت کے روز اٹھائے گا تاکہ ان کے اعمال کے حساب کرے۔

(۳) اَنْ نَّخُصَّ اللّٰہَ بِشُکْرِنَا وَعِبَادَتِنَا لِاَنَّہٗ خَالِقُنَا وَرَازِقُنَا

کہ ہم اللہ کو اپنے شکر اور عبادت کے ساتھ خاص کریں کیونکہ [illegible] رازق ہے۔

(۴) اَلَّا نَسْتَعِیْنَ فِیْ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ اِلَّا بِاللّٰہِ لِاَنَّ النَّفْعَ وَالضَّرَّ بِیَدِہٖ وَحْدَہٗ

یہ کہ ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے میں صرف اللہ ہی سے مدد طلب کریں اس لیے کہ نفع اور نقصان اس اکیلے کے ہاتھ میں ہی ہے۔

[بیالیسواں سبق]

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝	کہہ کہ اللہ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝	اللہ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝	نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝	اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر ہے

شَرْحُ الْاَلْفَاظِ

الالفاظ	شرحها
اَحَدٌ	وَاحِدٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ یکتا جس کا کوئی شریک نہیں
اَلصَّمَدُ	اَلسَّيِّدُ الَّذِيْ نَقْصِدُهٗ فِيْ حَاجَاتِنَا وہ مالک اپنی ضرورتوں میں جس کا ہم قصد کرتے ہیں
لَمْ يَلِدْ	لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ اس کی کوئی اولاد نہیں
وَلَمْ يُوْلَدْ	لَيْسَ لَهٗ اَبٌ وَلَا اُمٌّ نہ اس کا باپ ہے اور نہ ہی ماں
كُفُوًا	مُشَابِهًا وَمُمَاثِلًا وَنَظِيْرًا مشابہ اور ہم مثل اور مثال

مُجْمَلُ الْمَعْنٰی

بَلِّغِ النَّاسَ یَا مُحَمَّدُ، اَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، وَاَنَّهٗ هُوَ السَّیِّدُ الَّذِیْ یَلْ
اِلَیْهِ الْعِبَادُ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ، مِنْ غَیْرِ وَسِیْطٍ وَلَا شَفِیْعٍ، وَاَنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ شَبِیْهٌ اَو
نَظِیْرٌ

مختصر تفسیر

اے محمد! آپ لوگوں تک پہنچادیں کہ اللہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ وہ ایسا مالک ہے کہ بندے کسی واسطے والے اور شفاعت کرنے والے کے بغیر اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں اس کی پناہ لیتے ہیں اور یہ کہ اس کی کوئی شبیہ اور مثل نہیں۔

اَلْاِرْشَادُ وَالتَّأْدِیْبُ

(۱) اَلْاِعْتِقَادُ بِاَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

یہ اعتقاد کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۲) اَلْاِعْتِقَادُ بِاَنَّ اللّٰهَ غَیْرُ مُحْتَاجٍ اِلٰی شَفِیْعٍ اَوْ وَسِیْطٍ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ عِبَادِهٖ۔

یہ اعتقاد کہ اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان اللہ کسی شفاعت کرنے والے اور واسطے والے کا محتاج نہیں ہے۔

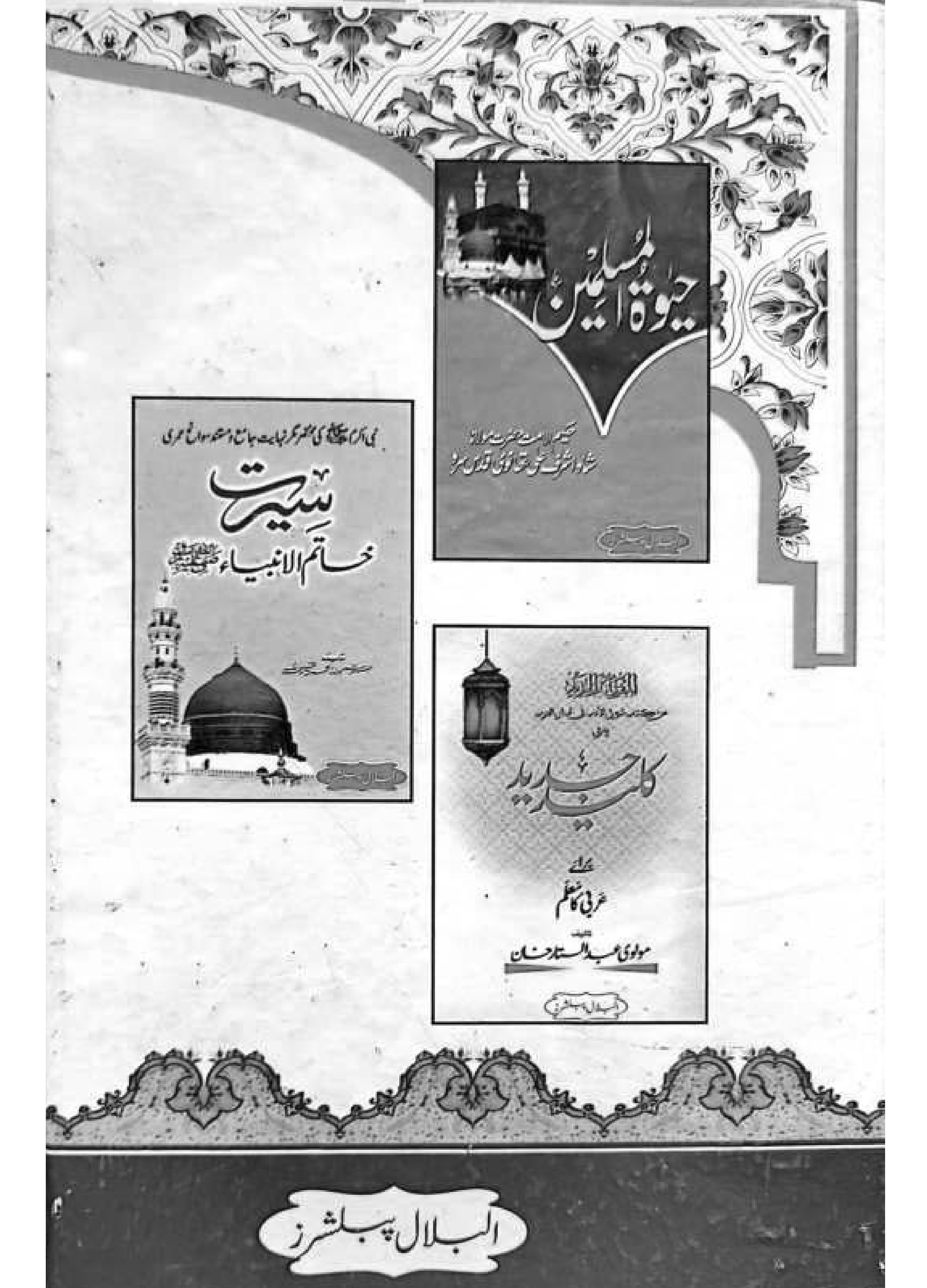
(۳) اَلْاِعْتِقَادُ بِاَنَّ اللّٰهَ لَا وَلَدَ لَهٗ وَلَا وَالِدَ۔

یہ اعتقاد کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی باپ ہے۔

(۴) اَلْاِعْتِقَادُ بِاَنَّ اللّٰهَ لَا یُشْبِهُ شَیْئًا مِنْ مَخْلُوْقِهٖ۔

یہ اعتقاد کہ اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شی اللہ کے مشابہ نہیں ہے۔

تمت بعون اللہ



حیوۃ المسلمین
سیرت
خاتم الانبیاء
کلید جدید
عربی کا معلم
مولوی عبد الستار خان
البلال پبلشرز